میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

جنوری 2025

صدائے میو

بانی: شہید اجمل خاں میو

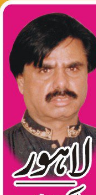

لاہور پاکستان

چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو 0300-2481227

ایڈیٹر محمد اکرم میواتی 0321-4990135

جلد نمبر 15 | سالانہ ممبر شپ: /1000 | لائف ٹائم: /10000 | خصوصی ممبر سالانہ /10000 | شمارہ نمبر 7

E-Mail:sada.e.meo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

معززین برادری کا مطالبہ

دوسری قوموں کی طرح ہر سال میو ثقافتی ڈے بھی منانا چاہیے

پاکستان صدائے میو نارووال کے زیر اہتمام

شہدائے میوات کانفرنس 26 جنوری کو دھوم تھل نارووال میں ہوگی

لاہور میں گیارھویں سالانہ

اجتماعی شادی کی تیاری عروج پر

سنگین حالات کے باوجود پہلی بار وقت سے پہلے ریکارڈ ڈونیشن

بچیوں کی تعداد کا فیصلہ 15 جنوری کو کیا جائے گا

میو سپوت یاسر سلطان میو دوسری بار نیشنل چمپئن بن گئے

میو تنظیمات کونسل کی اپیل پر

23 تا 29 جنوری

ہفتہ شہدائے میوات

شہید اجمل خاں میو کی برسی پر منایا جائیگا

سندھ کی خوشحالی کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا

ایڈووکیٹ راشد خاں میو ممبر سندھ اسمبلی

اپنی قوم کے لئے کام کوئی نہیں کر رہا بس صدر اور چیئرمین بننے کا شوق ہے، لیڈر بننے کیلئے وقت اور وسائل کی قربانی دینی پڑتی ہے

فرمان الٰہی
فائدے سے زیادہ گناہ

اے نبیؐ! لوگ آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت پوچھتے ہیں آپؐ کہہ دیجئے ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو اس سے (دنیاوی لحاظ سے) تھوڑا فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن ان کا گناہ فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا کچھ خرچ کریں؟۔ آپؐ کہہ دیجئے جو کچھ بھی تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ سب کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتوں کی (کھول کھول کر) وضاحت فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (سورہ بقرہ)

ایک لشکر ہندوستان سے جنگ کریگا اور فتح پائے گا!

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہندوستان کا تذکرہ کیا اور ارشاد فرمایا: ضرور تمہارا ایک لشکر ہندوستان سے جنگ کریگا، اللہ تعالیٰ اُن مجاہدین کو فتح عطا فرمائے گا حتیٰ کہ وہ (مجاہدین) ان کے بادشاہوں کو بیڑیوں میں جکڑ لائیں گے اور اللہ اُن کی مغفرت فرما دے گا۔ پھر جب وہ مسلمان واپس پلٹیں گے تو عیسیٰ بن مریم کو شام میں پائیں گے۔ حضرت ابوہریرہؓ نے عرض کیا اگر میں نے وہ غزوہ پایا تو اپنا نیا اور پرانا سب مال بیچ دونگا اور اس میں شرکت کرونگا۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کردی اور ہم واپس پلٹ آئے تو میں ایک آزاد ابوہریرہ ہونگا جو ملک شام میں اس شان سے آئے گا کہ وہاں عیسیٰ بن مریم کو پائے گا۔ یا رسول اللہؐ اس وقت میری شدید خواہش ہوگی کہ میں ان کے پاس پہنچ کر بتاؤں کہ میں آپؐ کا صحابی ہوں (راوی کا بیان ہے) کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: بہت زیادہ مشکل، بہت زیادہ مشکل ہے۔ (صحیح بخاری)

فرمان نبویؐ
پنج وقتہ نماز کی فضیلت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو کیا اس کے جسم پر کچھ بھی میل باقی رہے گا؟" لوگوں نے کہا: کچھ بھی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح پانچوں نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ پانچ وقت کی نماز کے پابندی کرنے والوں کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم معروف (بھلائی) کا حکم دو اور منکر (برائی) سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب بھیج دے پھر تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی"۔ (جامع الترمذی)

نذر کا مسئلہ!

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے دونوں بیٹیوں کے درمیان (پیدل) چلا جا رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے عرض کیا پیادہ پا چلنے کی نذر کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی اس کو تکلیف دینے سے بے نیاز ہے اور اس بوڑھے کو حکم دیا کہ سوار ہو جائے۔
(بخاری شریف)

انسان آواز سن لے تو بے ہوش ہو جائے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب مردہ کو لوگ اُٹھا کر چلتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے:۔ مجھے جلدی آگے بڑھاؤ اور اگر وہ برا ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے: ارے میری ہلاکت آئی، تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟ اس کی آواز کو جن و انس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات سنتی ہیں۔ اگر اُن کی آواز انسان سُن لے تو بے ہوش ہو جائے۔ (مسلم شریف)

نبی کریمؐ کا معجزہ!

مرہ بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپؐ نے قضائے حاجت کا ارادہ کیا اور مجھ سے کہا: تم کھجور کے ان دونوں چھوٹے درختوں کے پاس جاؤ اور اُن سے کہو کہ رسول اللہؐ تمہیں باہم مل جانے کا حکم دے رہے ہیں چنانچہ حکم پاتے ہی وہ دونوں درخت باہم مل گئے۔ آپؐ نے ان کی آڑ میں قضائے حاجت کی اور پھر سے فرمایا: اِن دونوں کے پاس جاؤ اور کہو کہ اپنی اپنی جگہ واپس لوٹ جائیں۔ مرہ کہتے ہیں میں نے جا کر اُن سے کہا تو وہ دونوں درخت اپنی اپنی جگہ واپس لوٹ گئے
(سنن ابن ماجہ)

بدترین چوری!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "سب سے بدترین چور وہ ہے جو نماز کی چوری کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ! نماز کی وہ کیسے چوری کرتا ہے؟ تو رسول اللہؐ نے فرمایا: وہ اپنی نماز کے رکوع کو مکمل نہیں کرتا اور نہ ہی سجدہ صحیح کرتا ہے" (مسند احمد

کوئی دعا رد نہیں کی جاتی!

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"جو بھی مسلمان اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ایسی دعا مانگے جس میں گناہ اور قطع رحمی کا سوال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں۔
(1) جو اُس نے مانگا اُسے عطا فرما دیتے ہیں۔
(2) یا اس دعا کو آخرت میں اس کیلئے ذخیرہ بنا دیتے ہیں
(3) یا اُس دعا کے بدلے آنے والی مصیبت دور فرما دیتے ہیں۔
یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: "اب تو ہم خوب دعائیں مانگیں گے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس (تمہارے مانگنے) سے بھی زیادہ عطا فرمانے والا ہے"

دعا مانگنے کا طریقہ!

رسول اللہؐ کا فرمان ہے کہ "جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو پورے یقین سے (اصرار کرتے ہوئے) دعا کرے اور یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے دے دے کیونکہ اللہ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں (مسلم

نیک لوگوں کے وسیلے سے مانگنا!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
"حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو عمر بن خطابؓ، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے دعا کرتے اور کہتے: اے اللہ! ہم تیرے پاس تیرے نبی کا وسیلہ لے کر آیا کرتے تھے تو تو ہمیں سیراب کرتا تھا اب ہم اپنے نبی کے چچا (عباسؓ) کا وسیلہ لے کر آئے ہیں ہمیں سیراب فرما۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد لوگ سیراب کئے جاتے (یعنی بارش برس جاتی)۔ صحیح بخاری

حسد کا نتیجہ!

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ "لکڑی" یا "خشک" گھاس کھا جاتی ہے۔

رزق کے دروازے!

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس کو بھوک لگی یا ضرورت پیش آئی اس نے لوگوں سے اُسے چھپایا (یعنی لوگوں کے سامنے اسکا اظہار نہیں کیا) اسکا اظہار اللہ تعالیٰ کے سامنے کیا تو اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے کہ اس کیلئے رزق حلال کے دروازے کھول دے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی)

یکم جنوری 2024ء سے 31 دسمبر 2024ء تک "صدائے میو" کی سالانہ آمدن و اخراجات کی تفصیل

ماہ	آمدن	اخراجات	بچت / خسارہ
جنوری	32500/	77500/	خسارہ: 45000/
فروری	30000/	77000/	خسارہ: 47000/
مارچ	97000/	86900/	بچت: 11900/
اپریل	60000/	72600/	خسارہ: 12600/
مئی	59500/	62300/	خسارہ: 3200/
جون	25000/	52800/	خسارہ: 27800/
اگست	57000/	53500/	خسارہ: 3500/
ستمبر	105500/	73400/	بچت: 32200/
اکتوبر	83000/	74650/	بچت: 8350/
نومبر	130000/	82000/	بچت: 48000/
دسمبر	189500/	102700/	بچت: 86800/

اخراجات کنٹرول سے باہر ہونے کی وجہ سے جولائی میں اخبار پرنٹ کرنے کی وجہ سے آن لائن کیا گیا اس لئے کسی قسم کی ممبرشپ اور اشتہارات کی مد میں کوئی آمدن نہیں ہوئی

ٹوٹل آمدن 8 لاکھ 69 ہزار.. ٹوٹل اخراجات: 8 لاکھ 15 ہزار 350.. ٹوٹل بچت: 53 ہزار 650 روپے

نوٹ: اخبار کے صفحات کم زیادہ ہونے پر اخراجات میں فرق ہے جبکہ اخراجات میں ممبرشپ کیلئے آنے جانے، اخبار کیلئے موبائل کی خریداری کے 55 ہزار، اجتماعی شادی کے فنڈ میں ڈالا گیا حصہ 5 ہزار اور کمپیوٹر کی ہاڈ وغیرہ کے 9 ہزار بھی شامل ہیں البتہ اخبار کی کمپوزنگ، پیج میکنگ خود کی جاتی ہے اس لئے اخراجات میں یہ خرچہ شامل نہیں جو کہ 11 ماہ کے 1 لاکھ 65 ہزار روپے بنتے ہیں

ادارہ ان تمام معززین برادری کا مشکور ہے جنہوں نے اشتہارات، خصوصی، لائف ٹائم اور سالانہ ممبرشپ کرا کے برادری میڈیا کو زندہ رکھنے میں اپنا کردار ادا کیا ملک بھر کے جن احباب نے "صدائے میو" کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون کیا ان کی مکمل تفصیل جون میں شائع ہونیوالے سالگرہ ایڈیشن میں شائع کی جائے گی (انشاءاللہ)

فائدے سے زیادہ گناہ

اے نبیؐ! لوگ آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت پوچھتے ہیں آپؐ کہہ دیجئے ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کو اس سے (دنیاوی لحاظ سے) تھوڑا فائدہ بھی ہوتا ہے لیکن ان کا گناہ فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا کچھ خرچ کریں؟۔ آپؐ کہہ دیجئے جو کچھ بھی تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ سب کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتوں کی (کھول کھول کر) وضاحت فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (سورہ بقرہ)

جلانا صرف اللہ کیلئے!

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت سلیمان بن یسارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ فرمایا اور یہ ہدایت فرمائی کہ اگر تمہیں فلاں فلاں مل جائیں تو انہیں آگ میں جلا دینا پھر جب ہم نے سفر پر روانگی کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا کہ فلاں فلاں کو جلا دینا لیکن آگ ایک ایسی چیز ہے جس کی سزا صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر وہ تمہیں ملیں تو انہیں جلانا نہیں بلکہ قتل کرنا ہے۔ (بخاری شریف)

غصے کے وقت کی دعا

سلیمان بن صرد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو افراد نے گالم گلوچ کی جن میں سے ایک کی آنکھیں لال ہو گئیں اور رگیں پھول گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"مجھ کو ایک کلمہ معلوم ہے اگر اسے پڑھے تو غصہ جاتا رہے گا اور وہ کلمہ ہے:
اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان ماہنامہ

صدائے میو لاہور

دسمبر 2024

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو
300-2481227

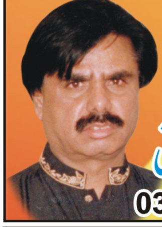

بانی
شہید اجمل خاں میو

ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی
0321-4990135

ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کے ڈیرہ پر منعقدہ پاکستان صدائے میوفورم لاہور کے پہلے اجلاس میں تنظیم کے مرکزی وضلعی رہنما حاجی نور محمد میو، چوہدری نعیم حنیف میو، چوہدری انیس نتھی، پروفیسر سرفراز احمد، حاجی عمر فاروق، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری سرور شاہین، حاجی اسلم میو، چوہدری اقبال سحر خاں، انجینئر امین خاں، پروفیسر محبوب عالم، ماسٹر عرفان میو، کبیر خاں، سعید اقبال میو، چوہدری طاہر اسلام، عبدالستار خاں، اکرام خاں ٹکریا، طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ، چوہدری سلیم خاں، کیپٹن آزار حسین، چوہدری امجد میو، چوہدری خالد انجم، شبیر سراج، سفیان خاں اور ارشد قصوری شریک ہیں

گیارھویں سالانہ اجتماعی شادی کی تیاری عروج پر پہلی بار وقت سے پہلے ریکارڈ ڈونیشن

شادیوں کی تعداد کا فیصلہ 15 جنوری کو کیا جائے گا

پریشان کن حالات کے باوجود تعاون کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا اور پہلی بار ڈونیشن دینے والوں میں دیگر برادریوں کے ڈونر کی بھی بڑی تعداد شامل ہے، مزید فنڈ کیلئے کوشش کی جارہی ہے

ڈونیشن کی کوشش کرنیوالوں میں مرکزی کردار بترتیب صدائے میوفورم کے رہنماؤں حاجی نور محمد میو، چوہدری امجد میو، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری اقبال سحر اور چوہدری سرور شاہین میو کا سامنے آیا ہے

لاہور (رپورٹ/صدائے میو) میوقوم کی سب سے متحرک تنظیم پاکستان صدائے میوفورم نے گیارھویں اجتماعی شادی کی تقریب 15 فروری کو رحمت پارک فیروز پورروڈ لاہور میں کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ مہنگائی اور کاروبار زندگی میں کمی کی وجہ سے صدائے میو کی ٹیم تیس چالیس بچیوں کی شادیاں کرنے کے معاملے میں تذبذب کا شکار تھی کہ سنگین حالات میں بچیوں کی تعداد پہلے والی بھی برقرار رکھ پائیں گے یا تعداد میں کمی کی جائے گی لیکن جب پاکستان صدائے میوفورم کی ٹیم سب سے پہلے اپنی طرف سے پہلے سے کہیں زیادہ 11 لاکھ 15 ہزار حصہ ڈالا تو امید کے چراغ جل اُٹھے یہی وجہ ہے صدائے میو کی ٹیم سر پرست اعلیٰ حاجی نور محمد میو، ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کی قیادت میں میدان میں اُتری تو جتنے فنڈ کا انتظام دو ماہ میں بھی نہیں ہوتا تھا اُس سے کہیں زیادہ ڈونیشن صرف دس پندرہ دن میں سامنے آئی۔ایک اندازے کے مطابق اب تک کم وبیش 60 لاکھ روپے کا انتظام ہو چکا ہے۔اس سال جہاں ڈونرز کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے وہیں دیگر برادریوں کے معززین کی تعداد بھی پہلے سے کہیں بڑھ گئی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ بچیوں کی تعداد کا فیصلہ 15 جنوری کو فارم جمع کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی اور لاہور کے انفامیشن سیکرٹری کے مطابق 25 دسمبر تک کم وبیش 60 لاکھ روپے کا انتظام ہو چکا ہے اور پہلی بار چند دنوں میں اتنی بڑی ڈونیشن کیں بترتیب پاکستان صدائے میوفورم کے سرپرست اعلیٰ حاجی نور محمد میو، ضلع لاہور کے فنانس سیکرٹری چوہدری امجد میو ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو، مشاورتی بورڈ کے سربراہ چوہدری اقبال سحر خاں، مرکزی فنانس سیکرٹری چوہدری سرور شاہین میو کا رہا ہے صدائے میوفورم کی ٹیم کے دیگر ذمہ دار بھی مزید فنڈ کی کوشش کر رہے ہیں مگر ذاتی ڈونیشن کے علاوہ وہ کردار نہیں جو ہونا چاہیے۔

پاکستان صدائے میوفورم کے سرپرست حاجی نور محمد میو ڈیرہ چوہدری صابر حسین بلا میو لاہور میں پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے نومنتخب عہدداران سے حلف لیتے ہوئے

میوسپوت یاسر سلطان میو دوسری بار قومی چمپئن بن گئے

52ویں نیشنل اتھلیٹکس چمپئن شپ کے مقابلے ایوب سٹیڈیم ملتان میں ہوئے

یاسر سلطان پہلے بھی قومی چمپئن بن چکے ہیں اور انٹرنیشنل سطح پر سلول میڈل حاصل کیا ہوا ہے

ملتان (نمائندہ صدائے میو) گزشتہ دنوں ایوب اسٹیڈیم ملتان میں ہونے والی 52ویں نیشنل اتھلیٹکس چمپئن شپ کے جولین تھرو مقابلہ میں لاہور کے نواحی گاؤں گھنکیے (رام پورہ) سے تعلق رکھنے والے میوسپوت یاسر سلطان میو مقابلہ جیت کر ایک بار پھر قومی چمپئن بن گئے۔واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی وہ قومی چمپئن بن چکے ہیں اور انٹرنیشنل چمپئن شپ میں سول میڈل یافتہ بھی ہیں۔قومی چمپئن بننے پر ملتان میں میوقومی یکجہتی کونسل کے رہنما چوہدری وسیم اکرم میو کی طرف سے یاسر سلطان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔

پاکستان صدائے میوویلفیئر فورم ضلع لاہور کے منتخب عہدداران نے حلف اُٹھالیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے نومنتخب عہدداران کا پہلا اجلاس صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کے ڈیرہ لاہور میں منعقد ہوا جس میں تمام مرکزی ذمہ داران سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے بھی شرکت کی۔اجلاس کے اختتام پر تنظیم کے سرپرست اعلیٰ حاجی نور محمد میو نے ضلع لاہور کے عہدداران سے حلف لیا۔

صدائے میو کی ٹیم پر لوگوں کا اعتماد خوش آئند ہے، صابر حسین

صدائے میوفورم کے ہمدردوں میں تو پہلے شامل تھے لیکن باقاعدہ حصہ اب کر خوشی ہوئی

لوگوں کیلئے تنظیم کا نام اور کام کسی تعارف کے محتاج نہیں رہا، نومنتخب صدر ضلع لاہور

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم پر لوگوں کا اعتماد خوش آئند ہے ہم فورم کے ہمدرودوں میں تو پہلے بھی شامل تھے لیکن باقاعدہ حصہ اب بنے ہیں۔ان خیالات کا اظہار پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے نومنتخب صدر چوہدری صابر حسین بلا میو نے لاہور کی تقریب حلف برداری کے بعد صدائے میو سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اجتماعی شادیوں کیلئے میو برادری سمیت دیگر برادیوں کے معززین کا اعتماد دیکھ کر کہہ سکتے ہیں لوگوں کیلئے تنظیم کا نام اور کام کسی تعارف کا محتاج نہیں رہا۔

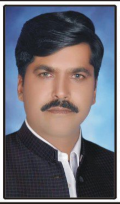

PROPERTY CHANNEL®
REAL ESTATE CONSULTANTS

خدمت بلا تفریق
پاکستان صدائے میوفورم
S.M.F

پاکستان صدائے میوویلفیئر فورم کے زیر اہتمام
بلاتفریق مستحق اور یتیم بچیوں کی
گیارھویں سالانہ
اجتماعی شادی

بمقام
رحمت مارکی
(رحمت پارک، میلہ رام)
مین فیروز پور روڈ لاہور

زیادہ سے زیادہ بچیوں کے گھر آباد کرنے کیلئے
مخیرؔ حضرات سے تعاون کی اپیل ہے
بغیر رسید کے کسی سے تعاون نہ کیا جائے

بتاریخ
15 فروری
2025ء
بروز ہفتہ صبح 11 بجے

پاکستان صدائے میوفورم

نوٹ: بچیوں کے فارم 15 جنوری کو صدائے میو سکریٹریٹ (پراپرٹی چینل) میں جمع کئے جائیں گے

0300-4421184,0300-4304220,0333-4426402,0300-8585711,0300-4079381

شہید میوات، بانی وچیئرمین میواتحاد وصدائے میواخبار
محمد اجمل خاں میو
کی 19ویں برسی کے موقع پر

خدمت بلا تفریق
پاکستان صدائے میوفورم
S.M.F

پاکستان صدائے میوفورم ضلع نارووال کے زیر اہتمام
ملک وقوم کی خاطر جام شہادت پانے والے
میوشہداؤ خراج تحسین پیش کرنے کے سلسلے میں
شہدائے میوات کانفرنس

28 جنوری 2025ء بروز منگل صبح 11 بجے
بمقام: سردار میرج ہال ظفروال روڈ دھم تھل نارووال
پاکستان صدائے میوفورم نارووال

شہید اجمل خاں میو — شہید رشید میواتی — شہید کرنل بشیر احمد میو — شہید کمانڈر اظہر اسماعیل — شہید کیپٹن عبدالشکور شیرا میو — شہید لیفٹیننٹ عبدالرشید شیرا — شہید کیپٹن فراز الیاس میو — شہید جیل سپرنٹنڈنٹ اسحاق میو — شہید سب انسپکٹر اسماعیل میو — شہید اے ایس آئی وسیم اختر — شہید عدنان میو ڈولفن

میو تنظیمات کونسل کی اپیل پر شہید میوات اجمل خان میو کی 19 ویں برسی پر 23 تا 29 جنوری ہفتہ شہدائے میوات منایا جائیگا

اپنی قوم کیلئے کام کرنے والے شہدا میں اجمل خاں میو، رشید میواتی، ملک کی خاطر جام شہادت پینے والوں میں پارک آرمی کے کرنل بشیر احمد میو، کیپٹن عبدالشکور شیر میوا، کمانڈر اظہر اسماعیل اور کیپٹن فراز میو شامل ہیں

نیوی سے عبدالرشید شیرا، رینجر سے سب انسپکٹر اسماعیل میو، سندھ پولیس سے سپرنڈنٹ جیل اسحاق میو، کانسٹیبل عدنان جبکہ ڈولفن لاہور کے عدنان میو ہماری قوم کے وہ شہدا ہیں جن پر ہم فخر کر سکتے ہیں، میو تنظیمات کونسل

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو قوم کی تنظیمات پر مشتمل میو تنظیمات کونسل کی اپیل پر شہید میوات اجمل خاں میو کی انیسویں برسی کے موقع پر ملک وقوم کیلئے شہادت نوش کرنے والے میو شہدا کی یاد میں 23 تا 29 جنوری ملک بھر میں ہفتہ شہدائے میوات منایا جائے گا۔ میو تنظیمات کونسل نے ملک بھر کی میو تنظیمات سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی قوم کے شہدا کیلئے انفرادی واجتماعی قرآن خوانی، دعائیہ تقریبات اور تعزیتی اجلاسوں کا اہتمام ضرور کریں۔ یادر ہے کہ اپنی قوم کیلئے کام کرنے والے شہدا میں کراچی سے پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین شہید اجمل خاں میو اور سیالکوٹ سے سینئر وائس چیئرمین شہید رشید میواتی شامل ہیں جبکہ دوران ڈیوٹی فرائض سرانجام دیتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والوں میں ملک کی خاطر قربانی دینے والوں میں احمد پور سیال سے پاک آرمی کے کرنل ڈاکٹر بشیر احمد میو، فیصل آباد سے کمانڈر اظہر اسماعیل، شجاع آباد سے کیپٹن عبدالشکور شیرا میو، کراچی سے نیوی کے لیفٹیننٹ عبدالرشید شیرا میو قصور سے کیپٹن فراز الیاس میو، سندھ پولیس سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل اسحاق میو، عدنان مجید میو، سندھ رینجر سے کانسٹیبل عدنان مجید میو اور لاہور ڈولفن سے لاہور کے عدنان میو شامل ہیں۔

16 چک پیر محل کے نمبردار حاجی عابد حسین بیٹا عادل میو اپنی شادی سے چند پہلے انتقال کر گیا

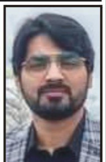

پیر محل (نمائندہ صدائے میو) پیر محل کے نواحی چک 675/16 گ ب کے نمبردار حاجی عابد حسین کے جواں سال بیٹے اور نمبردار حامد حسین کے بھتیجے محمد عادل میو کی اپنی شادی سے چند دن پہلے اچانک طبیعت خراب ہوئی اور لاہور جنرل ہسپتال میں انتقال کر گیا جنازہ میں علاقہ کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

لاہور کے گاؤں سرائچ میں محمد اقبال میو کے بیٹے اور چوہدری شبیر خاں میو کے بھتیجے حافظ شہریار میو کے عالم بننے کی خوشی میں منعقدہ تقریب کے موقع پر صدائے میو فورم کے رہنماؤں چوہدری صابر حسین بلا میو، طارق خلیل ایڈووکیٹ، کیپٹن آزر حسین، اکرام خاں ٹکریا، طاہر میو سپانوالہ، حافظ سلمان طارق اور دیگر کا حافظ شہریار کے ہمراہ گروپ فوٹو

میو اتحاد کے انفامیشن سیکرٹری شہاب الدین میو کا دورہ پنجاب معززین برادری سے ملاقات

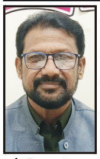

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی سیکرٹری انفارمیشن اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین میو نے پنجاب کا دورہ کیا اور لاہور میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، صدائے میو فورم کے رہنماؤں حاجی نور محمد میو، چوہدری سرور شاہین چوہدری صابر حسین بلا، سعید اقبال میو، میو ایمپلائز فورم کے طاہر خاں اور گوجرانوالہ میو میں حاجی غلام نبی میو، خوشی محمد کونسلر اور دیگر سے ملاقات کی۔

جہیز باتوں اور قرار دادوں سے نہیں انکار سے ختم ہو سکتا ہے، شبیر عثمانی

اجتماعی شادی کے پروگرام قابل تعریف ہیں، ہم ایک دوسرے کی جڑیں کاٹنا بند کر دیں تو بہت سے مسائل ختم ہو سکتے ہیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) جہیز باتوں اور قرار دادوں سے نہیں انکار سے ختم ہو سکتا ہے اس لعنت کی مخالفت کرنے والے پہلے خود کو پیش کریں اس کے بعد اس پر بات کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم پاکستان کے شبیر احمد عثمانی میو نے اپنے ڈیرے پر پاکستان صدائے میو فورم کے ذمہ داران چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری عبدالستار خاں، چوہدری خالد محمود انجم اور حافظ سلمان طارق میو سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قوم کے لوگ ایک دوسرے کی جڑیں کاٹنا بند کر دیں تو بہت سے مسائل ختم ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست اپنی جگہ لیکن اللہ تعالیٰ جسے عزت دے ہمیں بھی اس کی عزت کرنی چاہئے چاہے اسکا تعلق کسی بھی سیاسی پارٹی سے کیوں نہ ہو۔

پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا میو، سینئر نائب صدر عبدالستار جمعہ میو، انفارمیشن سیکرٹری چوہدری خالد محمود انجم، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو کا اجتماعی شادی کے سلسلے میں ملاقات کے بعد وزیر اعظم پاکستان کے کوارڈی نیٹر شبیر احمد عثمانی میو کے ہمراہ گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو)

میو یوتھ ویلفیئر فورم اسلام آباد کے زیر اہتمام ہائی کنگ کا پروگرام

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) گزشتہ دنوں درہ جنگلان اسلام آباد میو یوتھ ویلفیئر فورم اسلام آباد کے زیر اہتمام ہائی کا پروگرام ہوا جس میں میو ویلفیئر ایسوسی ایشن کے رہنماؤں عمران شوکت راؤ ایڈووکیٹ، حاجی محمد اسحاق، چوہدری قمر الزمان، محمد شبیر میو سمیت صدر عرفان قمر میو، شکیل اصغر اور دیگر نوجوانوں نے شرکت کی۔

میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیار ائیونڈ میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو گوجرانوالہ میں میو فاؤنڈیشن کے صدر حاجی غلام نبی میو، لاہور میں صدائے میو فورم کے رہنماؤں چوہدری سرور شاہین میو، سعید اقبال میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو سے ملاقات کے موقع پر (تصاویر: صدائے میو)

میو یوتھ ویلفیئر فورم اسلام آباد کے پروگرام ہائی کنگ کے موقع پر عمران شوکت راؤ، حاجی اسحاق، عرفان قمر میو، محمد شبیر چوہدری قمر الزمان، شکیل اصغر اور دیگر کا گروپ فوٹو

شجاع آباد کے عابد میو نے بیسٹ سیلر بن کر 1 کروڑ روپے جیت لئے

ملن ایگرو پاکستان نے بڑی تقریب میں 2024 کا بیسٹ سیڈ بننے پر انعام سے نوازا

محنت اور لگن سے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے، چوہدری عابد میو

شجاع آباد (رپورٹ / عزیز الرحمٰن میو) سیڈ کی معروف کمپنی ملن ایگرو پاکستان نے حیدرآباد میں منعقدہ بڑی تقریب میں سال 2024ء میں سب سے زیادہ سیڈ سیل کرنے پر شجاع آباد کے میو تاجر چوہدری عابد میو کو ایک کروڑ روپے کے انعام سے نوازدیا۔ انعام ملنے کے بعد چوہدری عابد میو نے صدائے میو سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اگر انسان کوشش کرے تو محنت اور والدین کی دعا سے بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے۔

ڈاکٹر فاروق میو نے ایک اور معذور بچے کو چلنے کے قابل بنا دیا

شجاع آباد کے آرتھوپیڈک سرجن نے گیارہ سالہ وکیل نامی بچے کا کامیاب اپریشن کیا

کامیاب آپریشن پر بچے کے ٹھیک ہونے پر والدین کی خوشی دیدنی تھی

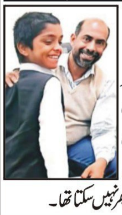

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) شجاع آباد کت معروف سینئر آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر فاروق میو نے ایک اور معذور بچے کے ٹخنے کا کامیاب آپریشن کر کے چالنے کے قابل بنا دیا۔ آپریشن کے بعد پہلی بار بچہ چلنے لگا تو بچے اور اس کے والدین کی خوشی دیدنی تھی۔ والدین نے ڈاکٹر فاروق کا شکریہ ادا کیا اور ڈھیر ساری دعائیں دیں، ڈاکٹر فاروق میو نے بتایا کہ جلالپور کا وکیل نامی معذور بچہ ٹخنے میں خرابی کی وجہ سے اپنی ایڑی زمین پر رکھ کر چل پھر نہیں سکتا تھا۔

پاکستان صدائے میو فورم کے رہنما حاجی نور محمد میو، چوہدری سرور شاہین، حاجی عمر فاروق، چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری امجد میو اور حافظ سلمان طارق اجتماعی شادی کے سلسلے میں لاہور میں ڈیفنس میں محترمہ ناصرہ میو، بیدیاں روڈ پر چوہدری سلیم نور، چوہدری اکرم حسین، حاجی عبدالغفار میو، حاجی نیاز اینڈ جاوید پٹرولیم پر حاجی نیاز شیرا پوتا، کاہنہ میں حاجی اکمل میو شریف پٹواری اور پتوکی میں سابق ایم پی اے چوہدری امجد علی میو، محمد رمضان ڈھنگل آئل مل والے، جے یو پی کے ضلعی صدر حاجی بشیر احمد سحر میو، النجت میرج ہال والے رانا جاوید، ملانوالہ میں مدثر اقبال، طوطل میں چیئرمین خوشی محمد اور دیگر سے ملاقات کے موقع پر

سندھ کی خوشحالی کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا

ایڈووکیٹ راشد خاں میو ممبر سندھ اسمبلی

سندھ میں ہسپتالوں اور اسکولوں کا کوئی حال نہیں، گزشتہ پندرہ سال سے سندھ مسلسل تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے

میو قوم ترقی کر رہی ہے بس قیادت کا فقدان ہے، کچھ لوگ قوم کی خدمت کی بجائے سوشل میڈیا پر لیڈر بننے کی کوشش میں ہیں

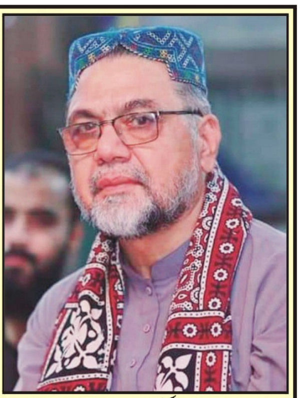

2024ء کے الیکشن میں سندھ اور پنجاب سے 4 میو مختلف پارٹیوں سے ممبر قومی اور صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔ منتخب ہونے والے ممبران میں سے ایک بھی ایسا نہیں جس کی اپنی قوم میں پہچان نہ ہو۔ اپنی اپنی پارٹی کی بات تو سبھی کرتے ہیں لیکن پنجاب اسمبلی میں چوہدری احسن رضا خاں میو اور سندھ اسمبلی میں ایڈووکیٹ راشد خاں ہی وہ نمائندے ہیں جو اپنی پارٹیوں کی باتیں کرنے کی بجائے عوامی مسائل کی آواز بنے ہوئے ہیں اور میو قوم کو اس پر مان کرنا چاہئے کہ ہماری قوم سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی صرف اپنی پارٹی یا برادری کی بات نہیں کرتے بلکہ ہر اس مسئلہ پر آواز اٹھاتے ہیں جس کا تعلق کسی مخصوص طبقہ، برادری یا خاندان کی بجائے ہر پاکستان شہری سے ہے۔ ایڈووکیٹ راشد خاں انتہائی نفیس، ملنسار اور مہمان نواز انسان ہے اور جو بات ان کے دل میں ہوتی ہے اس کا اظہار دبنگ انداز میں سامنے کرتے ہیں انہیں کبھی کسی کے بارے مبالغہ آرائی کرتے نہیں دیکھا جو حقیقت ہوتی اسکا اظہار کھل کر کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیں بھی سامنے بٹھا کر صدائے میو کی کوتاہیوں کی نشاندھی بھی کرتے ہیں۔ ایڈووکیٹ راشد خاں سندھ کے سیاسی و معاشرتی حالات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں اور قوم کے معاملات پر کیا رائے رکھتے ہیں آیئے انہی کی زبانی جانتے ہیں۔

صدائے میو:۔ سب سے پہلے یہ بتائیں کہ آپ کی گوت اور پچھلا گاؤں کونسا ہے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ ہماری گوت سپیرا اور پچھلاؤں گاؤں جودپور کے ساتھ مارواڑ ہے۔

صدائے میو:۔ آپ کے اجداد ہجرت کے بعد کہاں آکر آباد ہوئے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ پاکستان آکر ہم حیدرآباد میں ہی آباد ہوئے لیکن ہمیں زمین دولت پور ضلع بے نظیرآباد میں الاٹ ہوئی۔

صدائے میو:۔ سیاست کے علاوہ آپ کی مصروفیات کیا ہیں؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ ہم جدی پشتی زمیندار تھے اور دولت پور بے نظیرآباد میں ہماری 1900 ایکڑ اراضی بھی تھی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد میں نے ایک ادارہ میں جاب کی اور ساتھ ساتھ وکالت بھی کی الحمداللہ اب بلڈر کا کام کرر ہے ہیں جس کی ذمہ داری کامران عطاء کو دی ہوئی ہے۔

صدائے میو:۔ سیاست کا آغاز کب اور کس پارٹی کے پلیٹ فارم سے کیا؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ میں نے 1986ء سے ایم کیو ایم کے پلیٹ فارم سے سیاست کا آغاز کیا اور ہمیشہ اسی کے ساتھ رہا۔ میں 2005ء سے 1009ء تک ناظم رہا۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ آپ کے حلقہ کے بنیادی مسائل کیا ہے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ میرا حلقہ اولڈ سٹی ہے اور اولڈ سٹی کے مسائل بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ واٹر سپلائی، تعلیم اور گراؤنڈ کی کمی ہے پیپلز پارٹی نے اس طرف آج تک کوئی توجہ نہیں دی، یوسی چیئرمین کو مہینے کے 12 لاکھ مل رہے ہیں مگر کوئی کام کرنے کو تیار نہیں سب کے مزے لگے ہوئے ہیں۔

صدائے میو:۔ آپ سندھ کے معاملات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ گزشتہ پندرہ سال سے کسی بھی شعبہ میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ تعلیم اور صحت کی حالت قابل رحم ہوچکی ہے سکول ویران ہوچکے ہیں، سہولیات کا فقدان ہے معیار نام کی کوئی چیز ہی نہیں، بچوں کو پڑھانے کی بجائے مختلف کاموں میں لگادیا جاتا ہے۔ اساتذہ کو چاہئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے لوگوں کے پاس جائیں کہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجیں اور ہسپتالوں کا حال یہ ہے کہ ایک ایک بیڈ پر کئی مریض ہوتے ہیں۔ 10 اضلاع میں ڈسٹرکٹ ہسپتال تو ہیں مگر سہالیات کسی میں بھی دستیاب نہیں۔

صدائے میو:۔ ایم کیو ایم پاکستان مرکز میں حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے سندھ کیلئے کیا کردار ادا کر رہی ہے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ ایم کیو ایم پاکستان سے جو کچھ بھی ہوسکتا ہے وہ کر رہی ہے اور حال ہی میں مرکز کی مدد سے حیدرآباد میں چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے حیدرآباد انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کیا ہے جو پورے سندھ کیلئے بہت بڑا ادارہ ثابت ہوگا اس کے علاوہ واٹر سپلائی اور پینے کے پانی کے مسائل پر بھی وفاقی حکومت کو تجاویز بھیج دی گئی ہیں امید ان مسائل پر جلد کام شروع کردیا جائے گا۔

ایڈووکیٹ راشد خاں میو ایم پی اے صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو اور ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا کو انٹرویو دیتے ہوئے

صدائے میو:۔ سندھ حکومت کی کارکردگی کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ صوبائی حکومت کی کارکردگی ہوائی باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں اس کی کارکردگی کا اندازہ تعلیمی اداروں، ہسپتالوں، میر پور خاص کے فلائی آور کے کام اور شہروں کے گلی محلوں کی حالت سے لگایا جاسکتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں بلکہ حقیقت بھی یہی ہے کہ سندھ کی خوشحالی کے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا ہم تو گزارش ہی کرسکتے ہیں کہ خدارا سندھ کی طرف توجہ دی جائے تاکہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

صدائے میو: راشد صاحب آپنے میو اجمل شہید ویلفیئر آرگنائزیشن کے نام سے تنظیم رجسٹرڈ کرائی تھی مگر اسکا کوئی کام نظر نہیں آرہا اس کی کیا وجہ ہے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ کام کرنے کے ارادہ سے ہی ہم نے تنظیم بنائی تھی اور کچھ کرنے کا عزم بھی تھا لیکن ہماری اور ساتھیوں کی کوتاہی رہی کہ جنہیں ہم نے تنظیم میں شامل کیا انہوں اپنی الگ الگ تنظیمیں بنالیں اس لئے ہم بھی خاموش ہوگئے۔ میری کامیابی میں برادری کا کوئی کردار نہیں نہ ہی اپنی قوم سے کوئی مفاد ہے پھر بھی اپنی قوم کیلئے کام کرنا چاہتا ہوں۔

صدائے میو:۔ آپ سندھ میں میو اتحاد کے کام کو کس طرح دیکھتے ہیں؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ میو اتحاد کی کارکردگی صدائے میو میں چھپتی رہتی ہے میں سمجھتا ہوں قیادت کا فقدان ہے اور سسٹم نام کی کوئی چیز ہی نہیں اخلاص کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا کام کرنے کیلئے کچھ دینا پڑتا ہے جس کی ہماری قوم میں کمی ہے

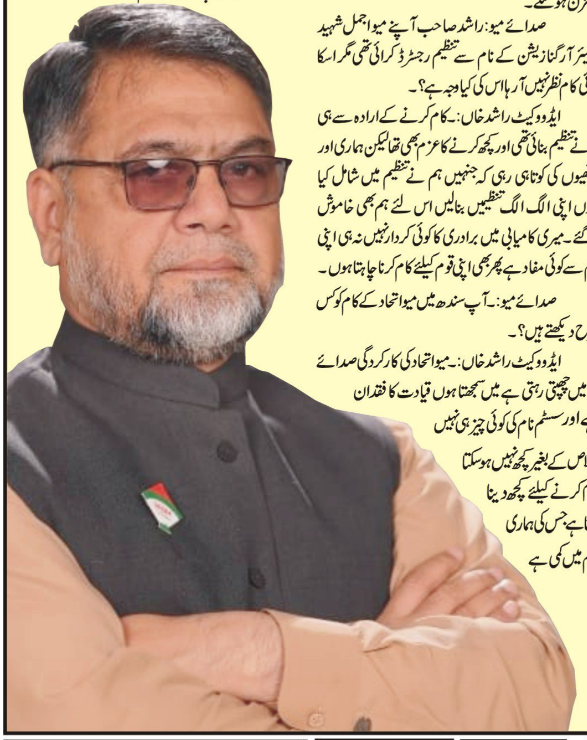

صدائے میو:۔ صدائے میو کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ صدائے میو میں ہماری خبریں تو کم ہی لگتی ہیں پھر میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی قوم کیلئے اخبار بڑا اہتھیار ہوتا ہے صدائے میو کی ٹیم ملک بھر کی برادری کو یکجا کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو کہ بہت اچھی بات ہے۔

صدائے میو:۔ اپنی قوم اور صدائے میو کے قارئین کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟۔

ایڈووکیٹ راشد خاں:۔ ماشاءاللہ ہماری قوم نے ترقی کرنا شروع کردی ہے، لوگ بزنس کی طرف آرہے ہیں، بچے بھی پہلے سے زیادہ پڑھ رہے ہیں اس کے باجود افسوس کی بات یہ ہے کہ ہماری قوم کے لوگ ایک دوسرے کی عزت کم کرتے ہیں اس لئے میں تو بس اتنا ہی کہونگا کہ خاندانی سیاست سے نکلیں اور ایک دوسرے کی عزت کریں تاکہ ہمارے اندر بھائی چارہ کی فضا قائم ہوسکے۔

میو ہاؤس چمبڑ (سندھ) میں عبدالرحمٰن میو کی طرف سے صدائے میو کے چیف ایڈیٹر کی سندھی اجرک سے عزت افزائی کے بعد محمد الیاس نکہ میو، عبدالرحمٰن میو اور حافظ سلمان طارق کا گروپ فوٹو

غلام نبی میو ایڈووکیٹ
حاجی محمد عثمان میو
راشد خاں ایم پی اے
حاجی عبدالحکیم میو
عبدالعزیز نکو میو
خوشی محمد میو
بیرسٹر کے بی خاں میو

بیرسٹر کے بی خاں اور غلام نبی میو صدائے میو کے خصوصی ممبر بن گئے

ایڈووکیٹ راشد خاں ایم پی اے، حاجی عثمان میو، حاجی عبدالحکیم میو، عبدالعزیز نکو اور خوشی محمد میو کا ادارہ صدائے میو سے خصوصی تعاون

لاہور (سٹاف رپورٹر) دسمبر میں میر پور خاص سے میو اتحاد اور میو فاؤنڈیشن کے سیکرٹری جنرل غلام نبی میو ایڈووکیٹ نے مسلسل دوسری بار، لندن سے بیرسٹر کے بی خاں میو پہلی بار دس دس ہزار روپے جمع کرا کر صدائے میو کی خصوصی ممبر شپ حاصل کی جبکہ میر پور خاص سے میو فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ اور معروف بزنس مین حاجی محمد عثمان میو، حیدرآباد سے ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، پاکستان میو اتحاد کے مرکزی وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو، شہید اجمل میو ویلفیئر آرگنائزیشن کے نائب صدر حاجی عبدالعزیز نکو میو اور صدائے میو کے فوٹو گرافر خوشی محمد میو راجپوت نے حسب سابق پانچ پانچ ہزار کے تعاون سے ادارہ صدائے میو کی حوصلہ افزائی کی۔

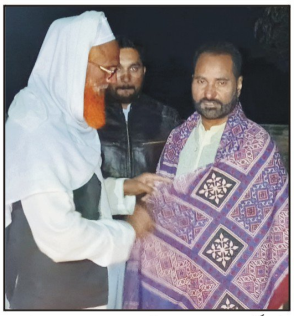

گوٹھ کمل خاں میو 12 میل ضلع میر پور خاص میں برادری کی معروف شخصیت نظام الدین میو صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق کو سندھی اجرک کا تحفہ دیتے ہوئے

میواتحاد (یوتھ) سندھ کے جنرل سیکرٹری محمد وسیم میو کے کزن اور سیشن جج کے ریڈر محمد نعیم میو کے دعوت ولیمہ میں میواتحاد کے مرکزی، صوبائی اور علاقائی ذمہ داران محمد الیاس نکہ میو، حاجی عبدالحکیم میو، شہاب الدین مالبیا میو، حاجی عبدالعزیز نکو، عبدالرزاق کارپینٹر محمد حسن چاندو میو، محمد وسیم میو، حافظ راشد شریف میو، اشرف خاں میو فتح محمد میو، محمد عمران میو، استاد سلیم میو، فضل محمد عرف فجرو میو، بنارس میو، شاہ روخ میو، شعیب محمد شانی، فضل محمد میو، عبدالرزاق، چوہدری افضل میو، ٹھیکیدار عبدالوحید میو اور صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو)

میواتحاد کے ذمہ داران شہید اجمل خان کی برسی پر ہر جگہ دعائیہ تقریبات کا اہتمام کریں

حاجی افضل میو

شہید اجمل خاں میو کی برسی پر میو تنظیمات کونسل کی طرف سے ہفتہ شہدائے میوات اچھی کوشش ہے، ملک وقوم کیلئے قربانیاں دینے والے لوگ پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں، چیئرمین پاکستان میواتحاد

کوشش کرینگے کہ سندھ میں شہید اجمل خاں میو کی خدمات کوخراج تحسین پیش کرنے کیلئے بڑی تقریب منعقد کی جائے، میواتحاد کے سینئر ترین رہنما غلام رسول میو کی وفات ہمارے لئے بڑا صدمہ ہے

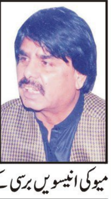

کراچی (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میواتحاد کے چیئرمین حاجی محمد افضل خاں میو نے میواتحاد کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے وہ شہید میوات اجمل خاں میو کی انیسویں برسی کے موقع اپنے اپنے علاقہ میں قرآن خوانی ودعائیہ تقریبات کا اہتمام کریں اور اپنے قائد کی کوششوں کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے عزم کریں کہ ہم اپنے شہید چیئرمین کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے پوری قوم کومیواتحاد کے پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کوشش کرینگے انہوں نے کہا کہ شہید اجمل خاں میو کی برسی پر میو تنظیمات کونسل کی طرف سے "ہفتہ شہدائے میوات" اچھی کوشش ہے کسی بھی شعبہ میں ملک وقوم کیلئے قربانیاں دینے والے لوگ پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں۔ پوری قوم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہدا کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جتنا بھی ہوسکے ان کیلئے ان کیلئے دعائے مغفرت کیا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کوشش کرینگے کہ سندھ میں شہید اجمل خاں میو کی قربانیوں اور خدمات کوخراج تحسین پیش کرنے کیلئے پروگرام ترتیب دیں۔

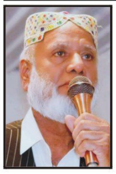

رضا پیلس لطیف آباد 11 حیدرآباد میں ملی یکجہتی کونسل کے سربراہ مولانا ڈاکٹر ابوالخیر زبیر الوری حیدرآباد میں میو برادری کی معروف شخصیت کریم بخش میو کے بیٹے کے ایصال ثواب کیلئے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں جبکہ اس موقع پر میواتحاد کے رہنما شہاب الدین میو، عبدالعزیز نکو، قاری محبوب احمد صوبیدار میجر جاوید اشرف، عبدالستار اور دیگر بھی موجود ہیں

ہفتہ شہدائے میوات منانے کا خیر مقدم کرتے ہیں، غلام نبی میو

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میواتحاد کے مرکزی سیکرٹری جنرل غلام نبی میو ایڈووکیٹ نے کہا ہے ہم میو تنظیمات کونسل کی طرف سے شہید اجمل خاں میو کی برسی کے موقع پر ہفتہ شہدائے منانے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ پاکستان میواتحاد کی طرف سے ہفتہ شہدائے میوات کے موقع قوم کے شہید سپوتوں کوضرور خراج تحسین پیش کیا جائیگا

غلام رسول قوم کا درد رکھنے والے انسان تھے، الیاس نکہ میو

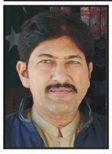

ٹنڈوالہیار (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی سینئر نائب صدر محمد الیاس نکہ میو نے شہید اجمل خاں میو کے ساتھی اور میواتحاد کے سینئر ترین رہنما غلام رسول میو کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نہ صرف میو اتحاد کا سرمایہ تھے بلکہ اپنی قوم کا درد رکھنے والے انسان تھے اس لئے ان کی وفات پر سبھی لوگ افسردہ ہیں۔

میواتحاد کے سینئر رہنما غلام رسول کی وفات پر سندھ کی برادری میں سوگ کا سماں

جنازہ میں میواتحاد، سنی تحریک کی قیادت، ایم کیوایم پاکستان اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد کی شرکت

پاکستان میواتحاد کی طرف سے تین روزہ سوگ، تعزیت کیلئے کئی روز تک سیاسی وسماجی اور میو شخصیات کا تانتا بندھا رہا

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) گزشتہ دنوں لطیف آباد حیدرآباد میں پاکستان میواتحاد کے سابق مرکزی نائب صدر، سابق ڈپٹی کنونیئر، میو سپریم کونسل کے چیف آرگنائزر، شہید اجمل خاں میو کے قریبی ساتھی اور سنی تحریک حیدرآباد کے رہنما محمد شفیق پپو میو کے والد محترم غلام رسول میو کا انتقال ہوا تو کئی روز تک سندھ بھر کی برادری میں سوگ کا سماں رہا۔ پاکستان میواتحاد کی طرف سے بھی تین روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا۔ غلام رسول میو کے جنازہ میں پاکستان میواتحاد، سنی تحریک کی قیادت سمیت سندھ بھر سے ہزاروں افراد نے شرکت کی جبکہ ایم کیوایم پاکستان کے ممبران اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو، صابر قائم خانی، سنی تحریک کے چیئرمین انجینئر ثروت قادری، پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان میواتحاد کے مرکزی، صوبائی وعلاقائی ذمہ داران شفیق میو اور دیگر اہل خانہ سے اظہار افسوس کیلئے کئی روز تک تانتا بندھا رہا۔ میواتحاد نے غلام رسول میو کی وفات کوسندھ کی برادری کا بہت بڑا نقصان قرار دیا ہے۔

میواتحاد کے سینئر رہنما برکت علی میو ناتھ کراچی میں ماسٹر جاوید میو اوران کے بیٹے عاطف میو کو عمرہ کی مبارکباد دینے کے موقع پر

لوکو کے کونسلر فضل محمد عرف فجرو میو، محمد صدیق میو مرحوم کے بیٹے بلال میو کی شادی میں شریک ہیں

میواتحاد کراچی کے سابق جنرل سیکرٹری فاروق میو کی بیٹی کی شادی کی تقریب میں ایم این اے جاوید حنیف میو، پاکستان میو اتحاد کے رہنما چیئرمین حاجی افضل خاں، محمد الیاس نکہ میو، حاجی عبدالحکیم میو، حاجی شوکت علی، عبدالرازق میو، میو سوشل آرگنائزیشن کے رہنما ڈاکٹر الیاس میو، عبدالغنی میو، چیئرمین وسیم الدین، کاشف میو، فیصل میو اور دیگر کا گروپ فوٹو

غم میں شریک ہونے والوں کے مشکور ہیں، شفیق میو

حیدرآباد (نمائندہ صدائے میو) گزشتہ دنوں وفات پانے والے میو اتحاد کے سینئر رہنما غلام رسول میو کے بیٹے محمد شفیق میو نے والد کی وفات کو بڑا سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ والدین کا کوئی نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ ایسا خلاء جو پر نہیں کیا جاسکتا ۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان تمام احباب کے مشکور ہیں جو ہمارے غم میں شریک ہوئے۔

ضیاء الحق کالونی گلشن اقبال کراچی میں میو سنگت کے رہنما عرفان مشتاق میو اور ذیشان مشتاق میو کی ہمشیراؤں کی شادی کے موقع پر برادری کے معروف نوجوانوں محمد عامر مئیو، شاہ رخ اویس میو، ساجد حنیف میو، عامر میو ایڈووکیٹ، نعمان میو ایڈووکیٹ، میون میو ایڈووکیٹ اور دیگر کا میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

دعائے صحت کی اپیل

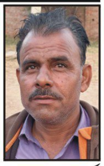

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) میو برادری کھیراؤ شاخ کے معززین اور صدائے میو کے ممبران نظام الدین میو، سبحان خاں میو عبدالحمید میو، محمد اصغر بھٹو، محمد اسلام میو اور دیگر نے گزشتہ دنوں ٹریفک حادثہ میں زخمی ہونیوالے معروف سماجی کارکن اختر علی میو کیلئے دعائے صحت کی اپیل کی ہے۔

جی او آر حیدرآباد کے حاجی عبدالرحیم میو کے بیٹے کے دعوت ولیمہ میں میواتحاد کے رہنماؤں غلام رسول میو (مرحوم) حاجی عبدالحکیم میو، شہاب الدین مالبیا میو، عبدالعزیز نکو میو، ماسٹر جاوید میو حاجی عبدالغفار میو، حاجی عبدالرزاق، حاجی عبدالکریم محمد شفیق، دیدڑ کے ماسٹر عبدالعزیز (بیٹی کے والد) صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق اور دیگر کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو

گوٹھ چاہت کے یاسین میو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) گوٹھ چاہت خاں میو کے محمد یاسین میو ولد دھنو مرحوم طویل علالت کے بعد رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے، جنازہ میں میو برادری سمیت معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس کیا۔

اقبال پہاڑی لطیف آباد نمبر 12 حیدرآباد میں پاکستان میواتحاد، ایم کیوایم پاکستان، پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان سنی تحریک کے رہنما میواتحاد کے سابق مرکزی سینئر نائب صدر غلام رسول میو کی وفات پر ان کے صاحبزادے شفیق میو سے اظہار تعزیت کے بعد دعائے کرتے ہوئے

پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے عہدداران کی تقریب حلف برداری کے موقع پر مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میوایڈووکیٹ، کیپٹن آزار حسین، طارق خلیل ڈھنگل، اکرام ٹکریا، طاہر خاں سپانوالہ اور دیگر صدر چوہدری صابر حسین بلامیو، فنانس سیکرٹری چوہدری امجد میو اور دیگر کو گلدستہ دے کر مبارکباد دیتے ہوئے

ملک بھر میں معززین برادری: دوسری قوموں کی طرح میو قوم کو ہر سال میو ثقافتی ڈے منانا چاہیئے

پاکستان میں سندھی، بلوچی، راجپوت، مہاجر ثقافتی ڈے اور دیگر قوموں کا ثقافتی ڈے منایا جاسکتا ہے تو میو ثقافتی ڈے کیوں نہیں منایا جاتا، مہاجر ثقافتی ڈے پر ملک بھر سے معززین برادری کا سوال

لاہور (صدائے میو رپورٹ) گزشتہ دنوں سندھ میں سندھی اجرک ڈے اور ملک بھر میں مہاجر ثقافتی ڈے منایا گیا تو ملک بھر سے بہت سے معززین برادری نے صدائے میو سے رابطہ کر کے سوال کیا کہ پاکستان میں سندھی، بلوچی، راجپوت، مہاجر ثقافتی اور دیگر قوم اپنی اپنی ثقافت کا ڈے مناتی ہیں تو ''میو ثقافتی ڈے'' کیوں نہیں منایا جاتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سال کی ایک ایسی تاریخ رکھنی چاہیے جس کو ملک بھر میں ''میو ثقافتی ڈے'' منایا جائے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ میو قوم کی ثقافت سب ہی قوموں اور برادریوں سے منفرد اور بہتر ہے اگر ان کو اجاگر کرنے کی کوشش کی جائے تو ایک نہ ایک دن سرکاری سطح پر اس کو پزیرائی ضرور مل سکتی ہے۔ کئی معززین کا کہنا تھا کہ اگر یہ کام میو تنظیمات نہیں کرتیں تو صدائے میو کے پلیٹ فارم سے ''ہفتہ شہدائے میوات'' کی طرح اس کی تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں قوم کے تاریخ دانوں سے رائے لے کر ایسا فیصلہ کیا جائے جسے قوم کا ہر فرد ماننے پر مجبور ہو جائے۔

گونمنٹ ٹیکنکل کالج قصور میں منعقدہ پاکستان صدائے میوفورم ضلع قصور کے اجلاس کے شرکاء حاجی نور محمد میو، پروفیسر سرفراز احمد میو، حاجی عمر فاروق، سعید اقبال میو، ماسٹر عرفان میو، حاجی اسلم عمران میو ایڈووکیٹ، چوہدری سلیم خاں، چوہدری امجد میو، انجینئر امین خاں، عاصد میو، پروفیسر عطاء الرحمٰن، ارشد قصوری، سردار طارق، جمیل ڈھنگل اور دیگر شرکاء کا گروپ فوٹو

آصف کنول میو اور شکیل اسحاق میو لاہور بار کا الیکشن لڑینگے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 11 جنوری کو ہونے والے لاہور بار کے الیکشن میں میو برادری کے شکیل اسحاق میو جوائنٹ سیکرٹری جبکہ آصف کنول میو ایڈووکیٹ نائب صدر (ماڈل ٹاؤن سیٹ) کا الیکشن لڑینگے۔ کہا جا رہا ہے کہ دونوں امیدواروں کی کامیابی کا قوی امکان ہے۔

شکیل اسحاق ایڈووکیٹ

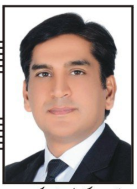

آصف کنول ایڈووکیٹ

میو قومی یکجہتی کونسل کی طرف سے یاسر سلطان میو کی دستار بندی

ملتان (نمائندہ صدائے میو) ملتان میں ہونے والی نیشنل اتھلیٹکس چمپئن شپ کا فاتح بننے کے بعد ملتان میں میو قومی یکجہتی کونسل کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ کے موقع پر ہیرو یاسر سلطان میو کی دستار بندی کی گئی۔

ملتان میں نیشنل اتھلیٹکس چمپئن شپ جیتنے پر میو قومی یکجہتی کی طرف سے قومی ہیرو یاسر سلطان میو کی دستار بندی کے موقع پر حاجی نور الدین میو، سلیم الرحمٰن میو اور ریاض شاکر کا چمپئن کے ہمراہ گروپ فوٹو

شہدائے میوات کانفرنس 28 جنوری کو دھم تھل نارووال میں ہوگی

پروگرام سردار میرج ہال میں منعقد ہوگا، ابتدا قرآن خوانی سے کی جائے گی، معروف سیاسی و سماجی شخصیات شرکت کریں گی

کانفرنس سے پہلے ضلع نارووال میں پاکستان صدائے میوفورم کی تنظیم سازی کی کوشش کی جائے گی، اجلاس میں متفقہ فیصلہ

نارووال (نمائندہ صدائے میو) شہید اجمل خاں میو کی برسی کے حوالے سے صدائے میو نارووال کی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں چوہدری اسماعیل میو، شاہد خاں میو، ڈاکٹر محمد حنیف میو، ماسٹر یوسف خاں، رانا عقیل میو، چوہدری ساجد خاں، عبدالقادر آزاد، محمد اکرم میواتی، ماسٹر خالد کبیر، جمیل اختر میو، عابد خاں میو، محمد الیاس میو، چوہدری خالد میو اور حافظ سلمان طارق میو نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ شہدائے میوات اجمل خاں میو اور رشید میواتی کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہدائے میوات کانفرنس سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو کی میزبانی میں سردار میرج ہال ظفروال روڈ دھم تھل میں کی جائے گی اور پروگرام کا آغاز قرآن خوانی سے کیا جائیگا۔ مزید یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ کانفرنس سے پہلے صدائے میوفورم ضلع نارووال کی تنظیم سازی کی کوشش کی جائے گی۔

ایڈن گارڈن لاہور میں ادبی تنظیم میواتی دنیا کے ماہانہ مشاعرہ میں شریک شعرا صادق جمیل، محترمہ نغمانہ خورشید، سید باصر زیدی اسداللہ ارشد میو، نواب ناظم میو، سید محمد باقر، شاہ میر مغل، وقاص ریاض میو، راؤ کلیم ایڈووکیٹ، امیر حمزہ، رانا خادم علی انجم، ناصر شفیع میو، راشد طیب، اشفاق چشتی اور دیگر شعرا کا گروپ فوٹو

میو اتحاد کے انفارمیشن سیکرٹری شہاب الدین مالبیا اور صدائے میو فورم کے نائب صدر سعید اقبال لاہور میں چوہدری صابر حسین بلا کو صدائے میوفورم لاہور کا صدر بننے کی مبارکباد دیتے ہوئے

الجنت پیلس فیروز پور روڈ لاہور میں میو ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر شوکت علی میو کے بھتیجے حافظ اویس کے ولیمہ میں ایڈیشنل کمشنر زایف بی آر محمد علی میو، طلعت محمود میو، ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی راؤ پرویز اختر، میو ایسوسی ایٹس کے سی ای او فرمان علی میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق اور شوکت علی میو کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو

ہفتہ شہدائے میوات منانا خوش آئند بات ہے، شوکت علی میو

تمام میو تنظیمات کو اس کام میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے، صدر میو ویلفیئر ایسوسی ایشن

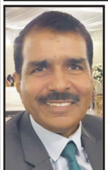

اسلام آباد (نمائندہ صدائے میو) میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے صدر شوکت علی میو نے میو تنظیمات کونسل کی طرف سے 23 تا 29 جنوری ''ہفتہ شہدائے میوات'' منانے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری قوم کیلئے فخر کی بات ہے کہ ہے ملک وقوم قوم کیلئے قربانیاں دینے میں میو سپوت کسی سے پیچھے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قابل فخر کارنامے سرانجام دینے والی شخصیات کو یاد رکھنے سے ہی قومیں زندہ رہتی ہیں میو قوم کی تاریخ قربانیوں سے بھری ہوئی ہے لیکن ہمارے شہداء سرکاری سطح پر آج تک وہ پزیرائی نہیں مل سکی جو اس کا حق بنتا ہے۔

مسلسل چھٹی بار اجتماعی شادیوں کی میزبانی اعزاز سے کم نہیں

فلاحی کام کا حصہ بنانے پر ہم صدائے میوفورم کی ٹیم کے مشکور ہیں، حاجی نعیم پاہٹ

لاہور (سٹاف رپورٹر) مسلسل چھٹی بار غریب اور یتیم بچیوں کی اجتماعی شادی کی مزبانی ہمارے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ ان خیالات رحمت پارک کے چیئرمین اور پراپرٹی چینل کے ڈائریکٹر حاجی نعیم پاہٹ نے گیارھویں اجتماعی شادیوں کے حوالے سے ''صدائے میو'' سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلاحی کاموں کا حصہ بنانے پر ہم پاکستان صدائے میوفورم کی ٹیم کے مشکور ہیں۔ الحمدللہ اس نیک کام سے ہمارا کوئی مفاد ہے اور نہ ہی ہماری ٹیم کے کسی فرد کو ذاتی تشہیر کا شوق ہے بس ہم یہ کام اللہ کی رضا کیلئے کر رہے ہیں اور انشاءاللہ آئندہ بھی کرتے رہیں گے اور پہلے سے بھی بہتر انتظامات کی کوشش کرینگے۔

میو قوم کو فلاحی بنیادوں کو منظّم کرنے کی ضرورت ہے، چوہدری عبدالوحید میو

ڈسکہ (نمائندہ صدائے میو) وڈالہ سندھواں سے معروف سیاسی و سماجی شخصیت چوہدری عبدالوحید میو نے کہا ہے کہ اجمل خاں میو کی شہادت کے بعد میو قوم متحد ہونے کی بجائے مختلف گروپوں میں تقسیم ہوتی جا رہی ہے۔ بہت سی تنظیمیں وجود میں آچکی ہیں مگر اس انداز میں کوئی بھی کام نہیں کر رہا جس طرح شہید اجمل خاں میو نے شروع کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیمیں بننا کوئی بری بات نہیں مگر ایک دوسرے کیخلاف کام کرنے کی بجائے اجتماعی مفاد کیلئے کچھ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں میو قوم کو فلاحی بنیادوں پر منظّم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کسی بھی قوم سے اختلاف رکھنے کی بجائے اپنی اصلاح کیلئے کام کرنا چاہیئے تاکہ ہمارے اندر بھائی چارہ کی فضا قائم ہو سکے۔

حاجی جمعہ خاں مارکیٹ گجومتہ (لاہور) میں پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے سینئر نائب صدر عبدالستار خاں میو کے بھتیجے اور روزدار خاں مرحوم کے بیٹے محمد امجد میو کی وفات پر وزیراعظم پاکستان کے کوارڈی نیٹر شبیر احمد عثمانی، ممبران اسمبلی میاں عمران، راشد منہاس، سابق ممبر پنجاب اسمبلی اختر حسین بادشاہ میو پاکستان صدائے میوفورم کے رہنما حاجی نور محمد میو، چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری امجد میو اور دیگر تعزیت کے بعد دعائے مغفرت کرتے ہوئے جبکہ رسم میں سوئم میں بڑی تعداد میں شریک معززین علاقہ قرآن خوانی کے بعد دعا کر رہے ہیں

سرپرست — سالانہ خصوصی ممبران
ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی | بیرسٹر کے بی خاں میو — لندن | نجم الحسن میو — لاہور | غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپورخاص | محمد عامر میو — کراچی | ڈاکٹر محمد اقبال میو — کھروڑ پکا | چوہدری طاہر اسلام — لاہور | حشمت خاں دلاوری — لاہور | حاجی محمد عثمان میو — میرپورخاص | راشد خاں ایڈووکیٹ — حیدرآباد | عبدالعزیز نکو میو — حیدرآباد | حاجی عبدالحکیم میو — حیدرآباد

ماہنامہ صدائے میو

ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل سٹاپ کوٹ میلہ رام 33 کلومیٹر مین فیروز پور روڈ لاہور
خط وکتابت کا پتہ: یٰسین پبلک سکول میو کالونی چونگی امرسدھو لاہور

چیف ایڈیٹر: حافظ سلمان طارق میو | ایڈیٹر: محمد اکرم میواتی | ڈپٹی ایڈیٹر: شہاب الدین مالبیا | سب ایڈیٹر: چوہدری ناصر محمود میو

کتنے ہی سال گزر جائیں ہم تمہیں بھولیں گے نہیں

جب بھی دسمبر کا مہینہ آتا ہے تو سردی میں شدت کے ساتھ بچھڑنے والوں کی یاد بھی دل کو سرد ہواؤں کی طرح یخ بستہ کرنے لگتی ہے کیونکہ اس کے بعد اگلے ماہ 29 جنوری کو میری پیاری بیٹی داغ مفارقت دے گئی۔ 2025 کو بچھڑے ہوئے پانچ سال ہو گئے لیکن وہ سرد راتوں کی تکلیف وہ ساعتیں فراموش نہیں ہو سکتیں جب میری بیٹی دسمبر کے اواخر میں سانس اور دل کی تکلیف میں اضافہ کی وجہ سے روز بروز نحیف ہوتی گئی اور آخر کار 29 جنوری 2020ء کی صبح جب موذن نے فجر کی آذان دی تو ساتھ ہی اس نے آخری ہچکی لے کر ہمیشہ کیلئے آنکھیں بند کر لیں۔اس وقت سے لیکر آج تک کوئی صبح ایسی نہیں گزری جب اُس کیلئے اور دیگر تمام مرحومین کے لئے دعا نہ کی ہو۔

سُونا پڑا ہے میکدہ خم وساغر اداس ہیں
تم کیا گئے روٹھ گئے دن بہار کے

اتفاق کی بات ہے کہ میو قوم کو ملکی سطح پر متعارف کرانے اور متحرک کرنے والی شخصیت اجمل خاں میو بھی جنوری کی 29 تاریخ کو ہی شہید کئے گئے جن کا خلا ابھی تک پُر نہیں ہو سکا۔انہوں نے چند سالوں میں ہی کراچی سے اسلام آباد تک جس طرح میو قوم کو متحرک کیا پاکستان کی تاریخ میں اسکی مثال نہیں ملتی۔حسن اتفاق ہے کہ یہی وہ وقت تھا یعنی 2000 کی دہائی کے ابتدائی سال جب میو قوم کی اکثریت پراپرٹی کے بزنس میں تیزی سے آگے بڑھی اور نوجوان نسل میں اپنی قوم کی شناخت چھپانے کی بجائے فخر سے آشکار کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا اور جیسے ہی میو قوم کے پاس وسائل کی فراہمی ہوئی تو اسی دوران اجمل خاں میو نے اپنی قوم میں نیا جذبہ، ولولہ اور جوش پیدا کر کے ملکی سطح پر نام پیدا کیا لیکن افسوس ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور 29 جنوری 2006ء کو ایک بزدلانہ حملے کے نتیجہ میں شہید ہو کر امر ہو گئے۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی دل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

صدائے میو میگزین کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ یہ اپنے فورم سے بڑے تسلسل کے ساتھ ہر سال شہدائے میوات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے مختلف تقریبات کا انعقاد کرتا ہے جن میں شہدائے میوات اجمل خاں میو، رشید میواتی اور دیگر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے اور ملک بھر میں ان کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام ہوتا ہے جس پر صدائے میو اخبار اور صدائے میو فورم کی پوری ٹیم بجا طور پر تعریف وتوصیف کی مستحق ہے۔تاہم پاکستان میو اتحاد جو شہید اجمل خاں کی زندگی میں ملک بھر میں میو قوم کو متحد اور متحرک رکھنے کا ذریعہ اور سبب بنا ان کی شہادت کے بعد پہلے کی طرح اپنا سفر جاری نہ رکھ سکا اور یہ قافلہ ایک رہبر اور رہنما کے بغیر کٹی پتنگ کی طرح ہواؤں میں ہچکولے کھانے لگا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس بات کا عزم اور اعادہ کریں کہ جو سفر پاکستان میو اتحاد کے بانی چیئرمین شہید اجمل خاں میو نے اپنی زندگی میں شروع کیا تھا اب اس قافلے کو دوبارہ منظّم اور متحرک کیا جائے اور اس کے ذمہ داران صرف تقریبات تک تنظیم کو محدود نہ رکھیں بلکہ ازسرِ نو تنظیم سازی کر کے سر جوڑ کر بیٹھیں اور تسلسل کے ساتھ اپنا سفر وہیں سے شروع کر کے آگے بڑھیں جہاں یہ قافلہ رکا تھا۔میو تنظیمات کونسل اس بارے میں مفید مشورے دینے اور مشترکہ پلیٹ فارم کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔

رابطہ
کرنل (ر) محمد علی میو
کوارڈی نیٹر: میو تنظیمات کونسل
0300-0445558

ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہماری قوم کے سپوتوں نے اپنی قوم کیلئے ہی نہیں ملکی فرائض کی ادائیگی کے دوران بھی جام شہادت پیا ہے اس لئے شہید اجمل خاں میو کی 19 ویں برسی کے موقع پر 23 تا 29 جنوری ”ہفتہ شہدائے میوات“ منایا جا رہا ہے۔امید میو قوم خاص طور پر میو تنظیمات ہفتہ شہدائے میوات کے دوران تعزیتی اجلاس اور قرآن خوانی ودعائیہ تقریبات کا اہتمام ضرور کریں گی۔

آخر میں تمام شہدائے میوات، مرحومین اور اپنے پیاروں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے اللہ کریم سے دعا ہے کہ انہیں ابدی زندگی میں کامیابی واطمنان عطا فرمائے۔(آمین)

ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہیں گے
تہہ خاک ہم تو اکیلے رہیں گے

سلسلہ وار

گھُرچڑھی میوخاں

الور راج

دسویں قسط

وائسرائے نے پانچ ٹھاکرن کی ”کونسل“ بنائی۔دیکھو تو سہی ریاست میون کی راج جاٹ کرے اور کونسل ٹھاکرن کی۔میو پیس دھرا۔سب سُو بڑو انیاؤ ای ہو یو کہ کال تک جو ٹھاکر لکھ دھیر سنگھ جو انگریجن کو باغی ہو وہی یا کونسل کو سرپنچ بنایو گیو۔ای کونسل وائسرائے کی ماتحتی میں کام کرے ہی۔

”جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے“

اپر نگھرے ٹھاکر لکھ دھیر سنگھ کے۔وانے انگریج سرکار کی کُھل کے مخالفت کری کہ جمیں دار پہ لگان بڑھانو سراسر انیائے ہے۔اپر انگریج نے اپنو حکم واپس نہ لیو۔ریاست میں بدامنی پھیل گی، بھوکا لوگ ڈاکا مارن لگ گا، ٹھگی بڑھ گی گیل چلتا مسافر لٹن لگ گا اور وائسرائے کی کونسل کچھ نہ کر سکی۔

راجہ نے کونسل کیخلاف احتجاج کرو کہ کونسل کے آگے واکو تو ریاست پہ کچھ اختیار ای نہ رہو۔سیڈل نے اُلٹو راجہ پی اپرادلگا دیو کہ وا کا راج میں بے چینی اور بدامنی اے اُو صحیح سُو راج چلا ای نہ سکے۔بھلو بے بس راجہ کہا کہتو۔اُو تو وہی کہا نو ہو گو کہ ٹھاڈو مارے اور مار کے رونْ بی نہ دیوے۔دو برس کے بھیتر ای کونسل بی ناکام ہو گی تو توڑ دی گئی۔

1874ء میں شودھن سنگھ راجہ مر گو۔ٹھاکر لکھ دھیر سنگھ سرپنچ نے دعوو کر دیو کہ سُر گیاشی راجہ کی جگے اب اُو راجہ ہے۔اپر سہاگن تو اُو جاہے پتی چاہے۔انگریج نے راج منگل سنگھ جاٹ کو دے دیو۔ای اگلے اٹھارے برس مہراجہ رہو یعنی کہ 1874ء سُو 1892ء تک۔

ہماری کہانی گھرچڑھی میوخاں یائی کا راج کی کہانْی اے۔ای بی مجا کی بات ہے کہ ان بھائین میں بڑو میوخاں ہے اور گھرچڑھی چھوٹو۔اپر وے میوات میں ”گھرچڑھی میوخاں“ کا ناؤں سُو مشہور ہو یا۔واکو کارن ای ہے کہ اصل دماغ گھرچڑھی کو ای چلے ہو اُو جو کہوے ہو میوخاں وہی کرے ہو۔پیچھے ان کے ساتھ جو کوئی بی ملو تو اُو گھرچڑھی اے ای بڑو مانے ہو۔میوخاں نے یا بات کو کدی برو بی نہ مانو۔میراسین نے بی میواتی میں جو بات بنائی اے اُو ”گھرچڑھی میوخاں“ کا ناؤں سُو ای بنائی اے۔

تو چلو ہم بی اتنی لمبی بحث کے بعد اپنْی اصل بات اے شروع کراں۔

خدا بکس (بخش میو)

ریاست الور کی تحصیل کشن گڑھ میں باگھوڑیان کو ایک گاؤں چونڈاؤنا ہے۔ای لڈوات پال کو گاؤں ہے اپر یا گاؤں کا دو جوانن نے ایسو ناؤں نکالو کہ لوگ لڈاوت پال کی جگے یا کا دم سُو باگھوڑیا پال کہنْ لگ گا اور باگھوڑا گاؤں اپنْی پال کو دوسرو نام بن گو۔ویسے تو سبھی باگھوڑیا چھٹا جُوان اور رات گت ملوک ہو واہاں۔ناہر کو سود ہیرو، مرگ کا سانینا اور چیتا کی سی چُستی ان میں پائی جاوے ہی اپر وے تو دونوں بھائی ایسا ہو یا کہ میراسین نے اُن کا حُس ای ”ناہر دو بھائی“ کہہ کے ای گیا ہاں۔

باگھوڑا کی پال میں ناہر دو بھائی
تار کٹو انگریج کو ساری الور تھرّائی

یا چونڈاؤتا گاؤں میں ایک باگھوڑیا میو ”جوہری“ ہو۔میوات میں میو قوم چھورا اے تنک سہانْو ہوتے ای واکو بیاہ کر دیوے ہی پندرھے سولھے سال کی عمر میں۔سترے اٹھارھے سال کی عمر میں اُو باپ بن جاوے ہو اور تیس کو پہنچتے پہنچتے اُو دادا اور پڑنانا بنْ جاوے ہو۔جوہری کو بیاہ بی سیانْو ہوتے ای کر دیو گیو اپر اُو بیس برس تک بی باپ نہ بنْ سکو۔ماباپن نے فکر پڑی کہ کہیں بہو بانجھ تو نہ ہے۔بہو حکیم اور دائین کُو دکھائی گئی بہو میں کوئی نکس (نقص) نہ ہو، کائی نے صلا دی کہ چھورا اے دکھاؤ کہیں یا میں ای کوئی کمی نہ ہووے۔چھورا بی پورو مرد نکلو۔سیانْی دائی بُلوائی گئی کہ بہو کا پیٹ اے سُو نتے جا سُو کوئی جڑ جمے۔دائی نے بہو کو پیٹ ٹٹولو، ہر بات اپنی جگے پوری ہی۔اپنْی بوہری سُو بولی: ”بوہری! بہو میں کوئی نکس نہ ہے بس اللہ کے مہیں سُوئی دیر ہو ری اے۔دائی تو ای کہہ کے چلی گی اپر ساسُو کو تو کلیجو بیٹھ گو کہ بیٹا کا بیاہ ہے چار پانچ برس ہو گا اور اُو ابھی تیک پوتو نہ کھلا سکی۔سانج کُو جوہری کو باپ روٹی کھانْ آیو تو گھر والی کائی گھنْی گمبھیرتا میں دیکھی۔کچھ نہ پوچھی۔چپ چاپ روٹی کھا کے اُٹھن لگو تو بولی:

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھرکلوت میو

”جوہری کا باپ تنک میری بات سُنیو“

اُو اٹھتے اُٹھتے بیٹھ گو کہ چلو آپ ای اپنی سمسیا اے بتاری اے۔بولو:۔

”ہاں کہا بات اے؟“ اُو دُکھی اور اُداس ہور بولی:۔

”لوگ! میں نے آج دائی بلائی ہی۔رُتڑ کی ما۔چھورا کا بیاہ ہے کئی برس ہو گا ہاں ابھی تیک کوئی آس نہ بندھی، میں نے سوچی کہ کا کی بگا گوا ے بُلا کے دکھاؤں کہ کہیں بہو بانجھ تو نہ ہے۔جے ایسی بات ہووے تو ہم اپنا جوہری کو دوسرو بیاہ کر لیواں، اپر وانے تسلی سُو بہو دیکھی بھالی، گاؤں میں اُو ای سب سُو سیانی دائی اے۔

”وانے کہا کہی اے؟“

وانے کہی اے کہ بہو میں کوئی نکس نہ ہے بس اللہ کے مہیں سُو دیری ہو ری اے۔تو پھر ڈور اے اللہ پہ ای چھوڑ دے جب واکے منجور ہوئے گی ہو جائے گو۔

”ایک بات کہوں“

”کہہ دے“

تو لالہ اے کشن گڑھ لے جا۔دھن راج وید لُو دکھا، جے کوئی دوا دارو کی جرورت ہووے تو واسُو اِلاج کروا لیواں۔

ٹھیک اے دھیرے ایں میں اور جوہری کشن گڑھ چلا جائیں گا۔

دوسرے دن جوہری اپنا باپ کے ساتھ کشن گڑھ پہنچ گو وانے دھن راج سُو بات کری کہ چھورا کو بگیر بتائے وا کا ہاتھ اے دیکھے کہ اُو ابھی تیک باپ کیں نہ بنْو جب کہ دائی کہوا ہاں کہ بہو میں کوئی نکس نہ ہے۔وید اچھی طرے سکھا پڑھا دیو تو وانے باہر بیٹھو جُوان بھیتر بُلا یو۔وید سُو اِت ہت کی مار تو رہوا چان چک وید نے جوہری کو ہاتھ پکڑ وا اور بولو:۔

”لالہ اپنی ناڑی اے دکھایو“

وانے ہاتھ پکڑ و تو جوہری باپ کے آگے کچھ نہ بولو چپ چاپ کلائی وا کا ہاتھ میں دے دی۔وید نے ایک کلائی چھوڑ کے دوسری پکڑ لی دیر تک ناڑی دیکھتو رہو پھر وا کی کڑی پھٹکار کے بولو:۔

”وابائے جُوان! تو تُو بڑو شکتی مان اے، کیک بالک آں تیرے؟“ ترت ای جوہری کو باپ بولو:۔

”دید جی! یا کا بیاہ اے تو چار برس سُو اُوپر ہو را آں اپر ابھی تیک ہمارے کوئی پوتا پاتی نہ ہے“

ٹھاکر جی! اپنا بیٹا میں تو کوئی کمی نکس نہ ہے بس تیرا خدا کے مہیں سُو ای دیر ہو ری اے۔اپر وا کا گھر سُو امید اے کہ تو جلدی ای دادا بنْے گو“

”اللہ تیری جبان اے مبارک کرے بھائی“

اپر پوتا کا چاؤ میں میری مٹھائی اے مت بھول جایو وید نے ہنس کے کہی اور ساتھ ای ایک پڑیا میں ایک پھنکی (سفوف) دی اور بولو:۔

”لالہ! یا ہے تین رات نِوایا سا دودھ سُو پھانک لیو“

پھر اور بی ہنس کے بولو:۔”اپر تین رات بہو کے پیٔے نہ جانو پڑیا پکڑ کے پھینٹا کا پلّا میں باندھ لی اور وید سُو پوچھی:۔

”یا کو نیگ کہا ہے؟“

”لے یار ٹھاکر کیسی بات کر دی کوئی اپنا نْ سُو بی نیگ لیک رے ہے؟“

اپر میری مٹھائی اے مت بھول جایو۔

جوہری کا باپ نے گھر والی کُو وید کی بات بتائی۔میونْی سنْ کے نہال ہو گی، من میں کہنْ لگی کہ جے وید نے مٹھائی کو تگادو (تقاضا) کرو ہے تو اُو جلدی ای دادی بنے گی میرا خدا نے میری سُن لی۔(**جاری ہے**)

ہفتہ شہدائے میوات اور ہماری ذمہ داری

شہدائے میوات اجمل خاں میو اور رشید میواتی کی شہادت کے بعد ان کی یاد میں چند ایک ہی چھوٹی بڑی تقریبات ہوئیں لیکن صدائے میو اخبار کے پلیٹ فارم سے 2010ء میں ”ہفتہ شہدائے میوات“ یا پھر ”عشرہ دعا“ کا جو سلسلہ شروع کیا گیا تھا وہ پاکستان صدائے میو فورم سے ہوتا ہوا میو تنظیمات کونسل تک پہنچ گیا ہے لیکن یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ شہید اجمل خاں میو اور رشید میواتی جو پاکستان میو اتحاد کے چیئرمین اور وائس چیئرمین تھے اس تنظیم نے کبھی اس سلسلے میں حصہ لینا تو دور کی بات کبھی اس کا خیر مقدم تک نہیں کیا حالانکہ میو اتحاد کے اکثر لوگ آج بھی ”صدائے میو“ اخبار کو اپنے قائد کی نشانی سمجھ کر اس سے جڑے ہوئے ہیں۔

ہماری قوم میں کوئی بھی کام تسلسل سے کرنے کی بات کی جائے تو پاکستان صدائے میو فورم کے سوا کوئی مثال نہیں ملتی اور صدائے میو فورم کے کاموں کے تسلسل کی بھی سب سے بڑی وجہ اور ذریعہ صدائے میو میگزین ہی ہے۔اس بار 23 تا 29 جنوری جو ”ہفتہ شہدائے میوات“ منایا جا رہا ہے یہ سوچ بھی صدائے میو کی ٹیم کی ہی ہے لیکن اس دفعہ اس کی اپیل میو تنظیمات کونسل کی طرف سے کی جا رہی ہے اور میو اتحاد کی طرح صدائے میو فورم بھی خاموش دکھائی دے رہا ہے البتہ نارووال میں 26 جنوری کو جو شہدائے میوات کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے یقیناً یہ پروگرام بھی ”ہفتہ شہدائے میوات“ کا حصہ ہے۔

قابل تعریف وتحسین بات یہ ہے کہ ہفتہ شہدائے میوات منایا تو شہید اجمل خاں میو اور رشید میواتی کی 19 ویں برسی کے موقع پر جا رہا ہے لیکن ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ اس میں میو قوم کے ان شہدا کو بھی یاد رکھا گیا ہے جنہوں نے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے ہوئے ملک کی خاطر جام شہادت نوش کیا۔ہم نے پہلے صرف کیپٹن عبدالشکور شیرا، لیفٹیننٹ عبدالرشید شیرا یا پھر حال ہی میں شہید ہونے والے کیپٹن فراز الیاس میو کا نام ہی سنا تھا لیکن ”صدائے میو“ کے ذریعے ہمیں یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ ملک وقوم کی خاطر جان نچھاور کرنے والوں میں کرنل بشیر احمد میو، ونگ کمانڈر اظہر اسماعیل، اسسٹنٹ جیل سپرینڈنٹ اسحاق میو، سب انسپکٹر رینجر اسماعیل خاں میو، اے ایس آئی وسیم اختر میو اور عدنان میو ڈولفن بھی ہماری قوم کے وہ شہید سپوت ہیں جن پر ہم فخر کر سکتے ہیں۔

صدائے میو میگزین اور سوشل میڈیا کے ذریعے یہ اطلاع تو سب تک پہنچ گئی ہو گی یا پہنچ جائے گی کہ میو تنظیمات کونسل کی طرف سے 23 تا 29 جنوری ”ہفتہ شہدائے میوات“ منانے کی اپیل کی گئی ہے اب یہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے ہم اس دوران اپنے گھروں میں انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر اپنے شہدا کیلئے دعائیہ تقریبات اور قرآن خوانی کا اہتمام ضرور کریں اگر ہم اتنا بھی نہیں کر سکتے تو ہمیں سوشل میڈیا کے ذریعے یا پروگرامز میں اپنی قوم سے محبت اور اتحاد کی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

سچی بات
مشتاق احمد صدیقی میو
(کوٹرادھا کشن)
0301-6881344
mushtaqsiddiqui78@yahoo.com

صدائے میو میگزین کے مطابق ملک بھر میں دو جن میو تنظیمات بنی ہوئی ہیں اور سب ہی کام کرنے کی دعویدار بھی ہیں دیکھتے ہیں اس موقع پر وہ میو ہونے کا کتنا ثبوت دیتی ہیں۔۔

15 فروری کو ہمیشہ کی طرح اس بار بھی بلاتفریق غریب بچیوں کی اجتماعی شادی کا پروگرام کیا جا رہا ہے اس کے لئے جس طرح لوگ بڑھ چڑھ کر تعاون کر رہے ہیں اس سے ان لوگوں کا منہ بند ہو جانا چاہئے جو گھر بیٹھے ہی اس نیک کام کی مخالفت کرتے نظر آتے ہیں۔سب سے بڑی بات یہ ہے پہلی بار بڑی تعداد میں دیگر برادریوں کے لوگ بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں جو کہ خوش آئند بات ہے۔جس طرح پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم اجتماعی شادی، میو سپوت ایوارڈ، میو طلبہ کنونشن اور میو بیٹھک جیسے پروگرام انجام دے رہی ہے اسی طرح میو قوم کی دوسری تنظیمیں بھی اپنی اپنی سطح پر کچھ کرنے کا عزم کر لیں تو ہماری قوم کے غریب لوگ نہ بچیوں کی شادی کیلئے پریشان ہوں نہ غریبوں کے بچے تعلیم سے دور رہیں حتیٰ کہ کوشش کی جائے تو بے روزگاری تک ختم کی جا سکتی ہے۔میں نہیں جانتا کہ میو تنظیمات کونسل میو تنظیموں کیلئے کیا کر رہی ہے اور کیا کرنا تھا اس لئے مشورہ ہی دے سکتا ہوں کہ میو تنظیمات کونسل کو چاہئے کہ وہ ایسی تنظیموں کی نشاندھی کرے جو قوم کا نام صرف ذاتی تشہیر اور مفادات کیلئے استعمال کر رہی ہیں اور جو تنظیمیں کسی بھی سطح پر کام کر رہی ہیں ان کی حوصلہ افزائی کا بھی سلسلہ شروع کرنا چاہئے تا کہ قوم کو اچھے برے کا علم ہو سکے۔لگتا ہے میں نے اپنے مضمون میں کچھ ایسی باتیں بھی لکھ دی ہیں جن سے کچھ دوستوں کو تکلیف پہنچی ہو گی۔میں جو دیکھا اور محسوس کیا وہی کچھ لکھا ہے۔میں نے صحیح لکھا یا غلط قارئین اس کا فیصلہ سوچ وبچار کے بعد با آسانی کر سکتے ہیں پھر بھی میری باتیں کسی بھی بھائی کو بری لگی ہوں تو اُن سے اس امید کے ساتھ معذرت چاہتا ہوں کہ میں نے جو کچھ بھی لکھا ہے اس پر غور ضرور کرینگے۔

باکمال خاتون! یہودی کا سر کاٹ کر پھینک دیا!

تاریخ اسلام کی شیر دل اور بہادر خاتون نے غزوہ احد اور غزوہ خندق میں بڑی جرات کا مظاہرہ کیا، جن کے بیٹے عشرہ مبشرہ میں شامل، غیر معمولی فضائل و مناقب کی حامل، سرکار عالم ﷺ کی پھوپھی، عم رسول سیدنا حمزہؓ کی حقیقی بہن، جنگ خندق کے موقع پر تمام مجاہدین اسلام کفار کے مقابلہ میں صف بندی کر کے کھڑے تھے اور ایک محفوظ مقام پر سب عورتوں بچوں کو ایک پرانے قلعہ میں جمع کر دیا گیا تھا اچانک ایک یہودی تلوار لے کر قلعہ کی دیوار پھاندتے ہوئے عورتوں کی طرف بڑھا اس موقع پر آپؓ اکیلی اس یہودی پر جھپٹ کر پہنچیں اور خیمہ کی ایک چوب اکھاڑ کر اس زور سے اس یہودی کے سر پر ماری کہ اس کا سر پھٹ گیا اور وہ تلوار لیے ہوئے چکرا کر گرا اور مر گیا پھر اسی کی تلوار سے اس کا سر کاٹ کر باہر پھینک دیا یہ دیکھ کر جتنے یہودی عورتوں پر حملہ کرنے کے لیے قلعہ کے باہر کھڑے تھے بھاگ نکلے۔

امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ سیدہ صفیہ بنت عبدالمطلبؓ دوسری عورتوں اور بچیوں کے ساتھ حضرت حسان بن ثابتؓ کے مکان کی چھت پر تشریف فرما تھیں جبکہ خود حضرت حسان بن ثابتؓ اللہ کے رسول ﷺ کے ارشاد کے مطابق ان سب کی نگرانی پر مامور تھے۔ شام کا جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ حضرت صفیہؓ نے حضرت حسانؓ سے کہا:

''ذرا دیکھئے تو سہی، ادھر ایک شخص چھت پر چڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔'' پھر خود ہی کہنے لگیں:

''وہ شخص تو مجھے کوئی یہودی معلوم ہوتا ہے۔''

حضرت حسانؓ چونک کر بولے؛

''ٹھہریے! میں دیکھتا ہوں۔'' مگر اتنے میں وہ خود ہی اس طرف جھپٹ پڑیں جہاں اب کسی مرد کا چھت کی منڈیر سے سر ابھر رہا تھا۔ آپؓ نے ایک موٹا ڈنڈا اس ابھرتے ہوئے سر پر اس طرح رسید کیا کہ وہ شخص ایک لمبی دلخراش چیخ مار کر چھت کی منڈیر سے نیچے جا پڑا۔ حضرت حسانؓ یہ منظر دیکھ کر بولے: ''آپ نے تو کمال کر دیا۔''

حضرت صفیہؓ نے کہا:

''وہ شخص یقیناً مر چکا ہوگا کیونکہ وہ مرد تھا اس لیے میں اس کے جسم کو ہاتھ نہیں لگا سکتی لہٰذا آپ نیچے جائیے اور اس کی لاش اوپر لے آئیے۔''

حضرت حسانؓ اس کی لاش اوپر اٹھا کر لائے۔

غور سے دیکھا گیا تو وہ واقعی مدینے کا ایک یہودی نکلا۔ وہ عورتوں اور بچوں کو خوف زدہ کر کے مسلمانوں کی جنگ سے توجہ ہٹانا چاہتے تھے۔ بعض سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ حضرت حسانؓ نے حضرت صفیہؓ کے اس حیرت انگیز کارنامے پر ان کی مدح میں متعدد اشعار بھی کہے تھے۔

جنگ احد میں جب مسلمانوں کا لشکر بکھر گیا تو آپؓ اکیلی کفار پر نیزہ چلاتی رہیں یہاں تک کہ حضور ﷺ کو ان کی بے پناہ بہادری پر سخت تعجب ہوا اور آپ ﷺ نے ان کے فرزند زبیر سے فرمایا:

''اے زبیر! اپنی ماں اور میری پھوپھی کی بہادری تو دیکھو کہ بڑے بڑے بہادر بھاگ گئے مگر چٹان کی طرح کفار کے نرغے میں ڈٹی ہوئی اکیلی لڑ رہی ہیں۔

حضرت صفیہؓ کا اسم گرامی صفیہ بنت عبدالمطلب ہے یعنی آپؓ جدّ رسول اللہ ﷺ کی دختر تھیں۔ آپؓ کی والدہ کا نام ہالہ بنت وہب تھا جو حضرت آمنہؓ (آنحضرت ﷺ کی والدہ ماجدہ) کی ہمشیرہ ہیں اس بنا پر حضرت صفیہؓ آنحضرت ﷺ کی پھوپھی ہونے کے ساتھ آپ کی خالہ زاد بہن بھی تھیں۔ حضرت حمزہؓ (چچا) رسول اللہ ﷺ بھی ہالہ سے پیدا ہوئے تھے اس لیے وہ اور حضرت صفیہؓ حقیقی بھائی بہن تھے۔ آپؓ کی شادی ابو سفیان بن حرب کے بھائی حارث سے ہوئی جس سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اس کے انتقال کے بعد حضرت خدیجہؓ کے بھائی عوام بن خویلد سے نکاح ہوا جس سے حضرت زبیرؓ پیدا ہوئے (عوام بن خویلد قریش کی بعثت اسلام سے پہلے کی شخصیت ہیں۔ آپ ام المومنین، خدیجہ بنت خویلدؓ اور صحابی حضرت ہالہ بنت خویلدؓ کے بھائی ہیں۔ ان کی شادی رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہ بنت عبدالمطلبؓ سے ہوئی تھی۔ آپ صحابی حضرت زبیر بن عوامؓ کے والد ہیں اور آپ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے دادا تھے۔ حضرت زینب بنت محمدؐ، حضرت ام کلثوم بنت محمدؐ، حضرت رقیہ بنت محمدؐ اور حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہم کے ماموں تھے جو رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں تھیں)۔

مورخین لکھتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی چھے پھوپھیاں اور 9 چچا تھے جن میں سے حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ حضرت صفیہؓ اور اُن کے صاحب زادے، حضرت زبیرؓ ''سابقون الاوّلون'' میں سے تھے۔

آنحضرت ﷺ کی تمام پھوپھیوں میں یہ شرف صرف حضرت صفیہؓ کو حاصل ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا اسد الغابہ میں ہے: ''یعنی صحیح یہ ہے کہ ان کے سوا آنحضرت ﷺ کی کوئی پھوپھی ایمان نہیں لائیں۔''

ایک روایت کے مطابق مزید دو پھوپھیاں، حضرت عاتکہؓ اور حضرت اروی ؓ بھی بعد میں مسلمان ہوگئی تھیں۔

حضرت صفیہؓ نے حضرت زبیرؓ کے ساتھ ہجرت کی۔ غزوہ احد میں جب مسلمانوں نے شکست کھائی تو وہ مدینہ سے نکلیں۔ صحابہؓ سے عتاب آمیز لہجہ میں کہتی تھیں:

''رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر چل دیئے؟۔''

آنحضرت ﷺ نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو حضرت زبیرؓ کو بلا کر ارشاد فرمایا:

''حمزہؓ کی لاش نہ دیکھنے پائیں۔'' حضرت زبیرؓ نے آنحضرت ﷺ کا پیغام سنایا۔ آپ بولیں:

''میں اپنے بھائی کا ماجرا سن چکی ہوں لیکن خدا کی راہ میں یہ کوئی بڑی قربانی نہیں۔''

آنحضرت ﷺ نے اجازت دی۔ لاش پر گئیں خون کا جوش تھا اور عزیز بھائی کے ٹکڑے بکھرے پڑے ہوئے تھے۔ لیکن اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ کہہ کر چپ ہوگئیں اور مغفرت کی دعا مانگی۔

واقعہ چونکہ نہایت دردانگیز تھا کیونکہ اس جنگ میں حضور اکرم ﷺ کے چچا سید الشہداء حضرت حمزہؓ شہید ہو گئے اور کافروں نے ان کے کان ناک کاٹ کر اور آنکھیں نکال کر شکم چاک کر دیا تھا۔ غیر معمولی طور پر دلیر اور شجاع ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت صفیہؓ اعلیٰ درجہ کی شاعرہ بھی تھیں۔ انہوں نے اپنے والد کی وفات پر مرثیہ کی طرح اپنے بھائی کی شہادت پر بھی مرثیہ کہا۔ جس کے ایک شعر میں اس طرح مخاطب کرتی ہیں:

اِنَّ یَوۡمًا اَتٰی عَلَیۡکَ لِیَوۡمٌ
کُوِّرَتۡ شَمۡسُہٗ وَکَانَ ضِیَاءٗ

''آج آپ پر وہ دن آیا ہے جس میں آفتاب سیاہ ہو گیا ہے حالانکہ پہلے وہ روشن تھا۔''

ایک اور روایت کے مطابق غزوہ خندق میں بھی انہوں نے نہایت ہمت اور استقلال کا ثبوت دیا۔ انصار کے قلعوں میں ''فارع'' سب سے مستحکم قلعہ تھا اور حضرت حسانؓ کا تھا۔ یہ قلعہ یہود بنو قریظہ کی آبادی سے متصل تھا۔ مستورات اسی میں تھیں اور ان کی حفاظت کے لیے حضرت حسانؓ (شاعر رسول ﷺ) متعین کر دیئے گئے تھے۔ یہود نے یہ دیکھ کر کہ تمام جمعیت آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہے۔ قلعہ پر حملہ کر دیا۔ ایک یہودی قلعہ کے پھاٹک تک پہنچ گیا اور قلعہ پر حملہ کرنے کا موقع ڈھونڈ رہا تھا۔ حضرت صفیہؓ نے دیکھ لیا۔ حضرت حسانؓ سے کہا:

''اتر کر قتل کر دو ورنہ یہ جا کر دشمنوں کو پتہ دے گا۔''

حضرت حضرت حسانؓ رزم کے آدمی نہ تھے۔ وہ تو بزم کے بادشاہ تھے۔ انہوں جواب دیا:

''اگر میں اس کام کا ہوتا تو یہاں عورتوں میں بیٹھا ہوتا؟ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مصروف جہاد نہ ہوتا؟''

کہتے ہیں کہ حضرت حسانؓ کو ایک عارضہ ہو گیا تھا جس نے ان میں اس قدر جبن پیدا کر دیا تھا کہ وہ لڑائی کی طرف نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھ سکتے تھے۔

حضرت صفیہؓ نے خیمہ کی ایک چوب اکھاڑ لی اور اتر کر یہودی کے سر پر اس زور سے ماری کہ سر پھٹ گیا۔ حضرت صفیہ ؟ چلی آئیں اور حضرت حسانؓ سے کہا:

''ہتھیار اور کپڑے چھین لاؤ۔''

حضرت حسانؓ نے کہا:

''جانے دیجیے مجھ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں۔''

حضرت صفیہؓ نے کہا:

''اچھا! جاؤ اس کا سر کاٹ کر قلعہ کے نیچے پھینک دو تا کہ یہودی مرعوب ہو جائیں۔'' لیکن یہ خدمت بھی حضرت صفیہؓ ہی کو انجام دینی پڑی۔ یہودیوں کو یقین ہوا کہ قلعہ میں بھی کچھ فوج متعین ہے اس خیال سے پھر انہوں نے حملہ کی جرات نہ کی۔

آنحضرت ﷺ نے 11 ہجری میں انتقال فرمایا تو حضرت صفیہؓ کو جو صدمہ ہوا ہوگا ظاہر ہے۔ انہوں نے نہایت پر درد مرثیہ لکھا جس کا مطلع یہ ہے:

لِفَقۡدِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اِذۡ حَانَ یَوۡمُہٗ
فَیَا عَیۡنُ جُوۡدِیۡ بِالدُّمُوۡعِ السَّوَاجِمِ

''آنحضرت ﷺ کی وفات پر اے آنکھ! خوب آنسو بہا۔''

یہ مرثیہ ابن اسحٰق نے اپنی سیرت میں نقل کیا ہے۔

حضرت صفیہؓ نے سیدنا عمر فاروق اعظمؓ کے دور خلافت میں 20 ہجری میں تہتر برس کی عمر میں وفات پائی اور بقیع میں دفن ہوئیں۔

اجتماعی شادی کی تیاری اور سندھ میں گزرے حالات

ایک فرمان بہت مشہور ہے کہ ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے'' یقین تو اس پر پہلے بھی تھا لیکن اس سال اجتماعی شادیوں کے دن قریب آئے تو ملکی حالات کی طرح ہم بھی پریشان ہو گئے کہ نہ جانے کتنی مشکلات کا سامان کرنا پڑا، چالیس پچاس کی بجائے بیس پچیس شادیاں ہی کر لیں تو بڑی بات ہو گی مگر اس کے برعکس ہوا تو فرمان پر مزید یقین پکا ہو گیا۔ پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم ہمیشہ شروعات تو اپنے ہی ساتھیوں سے کرتی ہے مگر اس بار کی شروعات پہلے سے کہیں بڑھ کر تھی۔ پہلے ٹیم اپنی جیب سے تین سے پانچ لاکھ تک جمع کراتی تھی لیکن اس بار 11 لاکھ 15 ہزار روپے ڈونیشن دے کر اپنے کام کا آغاز کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے چند دنوں میں ہی لوگوں کے تعاون کے نتیجہ میں کم و بیش پچاس لاکھ روپے جمع ہو گئے تو برے حالات کو بھی بھول گئے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ابھی صدائے میو فورم کی پوری ٹیم متحرک نہیں ہوئی اب تک جو بھی نتیجہ سامنے آیا ہے اس میں مرکزی کردار سرپرست اعلیٰ حاجی نور محمد میو، مرکزی فنانس سیکرٹری چوہدری سرور شاہین لاہور کے فنانس سیکرٹری چوہدری امجد میو، ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلا اور کسی حد تک سینئر نائب صدور حاجی عمر فاروق میو، عبدالستار جمعہ مشاورتی بورڈ کے سربراہ بھائی اقبال سحر خاں تو ہمیشہ سے ہی اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس بار جتنا فنڈ جمع ہوتا نظر آ رہا ہے اتنا فنڈ پہلے کبھی نہیں ہوا ان حالات میں کتنی بچیوں کی شادیاں کی جاتی ہے اس کا فیصلہ تو 15 جنوری کو جمع ہونے والے بچیوں کے فارم کی تصدیق کے بعد ہی کیا جائے گا۔

ملک بھر میں 24 میو تنظیمات کام کر رہی ہیں اور یقیناً سب ہی کا مقصد اپنی قوم کی بہتری ہے، کمی کوتاہیاں سب ہی میں ہوتی ہیں، کام کرنے کا طریقہ سب کا الگ الگ ہوتا ہے، قوم بھی ایک، مقصد بھی ایک اس سب کے باوجود ہر تنظیم کے لیڈروں میں ایک دوسرے سے حسد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اور سوشل میڈیا نے تو سب کا کام ہی آسان کر دیا ہے، کرنا کچھ نہیں پڑتا بس واٹس ایپ گروپ بنایا اور ایک دوسرے پر اپنی قابلیت اور خلوص کا لیکچر دے کر لمبی تان کر سو گئے بس یہی کام رہ گیا ہے ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں اجتماعی شادیوں کے پروگرام کی بہت تکلیف ہوتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہی پیسہ تعلیم پر خرچ کرنا چاہئے اس حوالے سے سب سے سوال ہے کہ اگر سارے کام ہی صدائے میو فورم کی ٹیم نے ہی کرنے ہیں تو آپ لوگوں نے تنظیمیں کس مقصد کیلئے بنائی ہوئی ہیں۔ سندھ کی نسبت پنجاب میں برادری کی تعداد کہیں زیادہ ہے مگر پنجاب میں 10 اور سندھ میں 14 تنظیمیں بنی ہوئی ہیں بلکہ 14 میں سے بھی 11 ایک ہی شہر کراچی میں ہیں اور حیرانگی کی بات یہ ہے کہ.... چلو چھوڑیں سچ بہت کڑوا ہوتا ہے اور حق سچ کیلئے مر مٹنے والی قوم میں تو آج سچی بات کرنا ہی زہر کا روپ اختیار کر چکا ہے اور ہم اپنوں کو زہر پلانے کے حق میں نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ سب کچھ ہونے کے باوجود سب ہی ''صدائے میو'' کے معاملات میں ہمارا کسی نہ کسی حد تک ہاتھ بٹاتے ہیں۔

3 دسمبر سے 13 دسمبر تک ہم نے صدائے میو کی سرکولیشن کے سلسلے میں حیدر آباد، ٹنڈو الٰہیار، میر پور خاص اور کوٹری کا وزٹ کیا جس کے نتیجے میں پنجاب کے اشتہارات سمیت 1 لاکھ 89 ہزار 500 روپے جمع ہوئے یکم جنوری 2024ء سے 31 دسمبر 2024ء تک 8 لاکھ 69 ہزار روپے جمع ہوئے اور 8 لاکھ 15 ہزار 350 روپے کے اخراجات کے بعد 53 ہزار 650 روپے کی بچت ہوئی۔ دو سال میں تیسری بار موبائل گم ہوا تو پہلی بار اخبار کی آمدن سے 55 ہزار کا موبائل بھی خریدا گیا اگر یہ نقصان نہ ہوتا تو اس سال بچت 1 لاکھ 8 ہزار 650 روپے ہوتی۔ کاغذ اور پرنٹنگ کا ریٹ بڑھنے سے جولائی میں اخبار بند کر کے آن لائن کرنے کا فیصلہ کیا گیا شوق سے پڑھنے والوں نے نہ صرف ہمارا یہ فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا بلکہ کئی احباب نے ہمیں تعاون کی مد میں بڑی رقم بھی بھجوا دی۔ اخبار کے اخراجات کنٹرول کرنے کیلئے اگست سے پرنٹنگ، کاغذ اور صفحات کی مد میں تجربات کیئے گئے جس کی وجہ سے ہر ماہ اخراجات میں کمی پیشی ہوتی رہی۔

حیدر آباد، ٹنڈو الٰہیار، میر پور خاص اور جامشورو میں پاکستان میو اتحاد کے علاوہ سندھ کی دیگر تنظیموں کا نام تو کہیں کہیں سننے کو ملا مگر انکا وجود نہ ہونے کے برابر ہے، دو تین لوگ ایسے بھی ملے جو مختلف تنظیموں کے عہدیدار بھی تھے اُن سے جب میں نے سوال کیا کہ جس تنظیم کے آپ عہدیدار ہیں ان کے کس کام سے متاثر ہو کر شامل ہوئے ہیں تو کسی نے کہا کہ بس واٹس ایپ گروپ میں رابطہ ہوا اور ہمیں عہدیدار بنا دیا گیا یا پھر کسی نے تنظیم کے بندوں سے اپنی رشتے داری ظاہر کی تو عہدا دے دیا گیا مقصد کسی

کو بھی علم نہیں تھا کہ وہ جس تنظیم کے عہدیدار ہیں انکا مقصد کیا ہے اور میو اتحاد کی موجودگی میں اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟۔

سندھ میں حیدر آباد میو اتحاد کا مرکز سمجھا جاتا ہے شاید اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ شہید اجمل خاں میو کے ساتھ کام کرنے والوں میں اکثریت حیدر آباد کے لوگوں کی ہی ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک تنظیم میں ہونے کے باوجود حیدر آباد، ٹنڈو الٰہیار اور میر پور خاص کے لوگوں میں وہ ہم آہنگی نہیں جو ہونی چاہئے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ جو ہماری سمجھ میں آئی ہے وہ یہی ہے کہ میو اتحاد کے کچھ مرکزی اور صوبائی عہدیداران کو پتہ ہی نہیں کہ تنظیم کیا ہوتی ہے اور اُسے منظم رکھنے کیلئے رابطوں کی کیا اہمیت ہے۔ اپنی قوم کیلئے کام کرنے کیلئے شہید اجمل خاں سے محبت ہی کافی نہیں کام کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ سندھ میں تعلیمی حوالے کام کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے جس کی طرف کوئی توجہ دینے کو تیار نہیں۔ سندھ میں میو اتحاد کی قابل تعریف بات یہ ہے کہ برادری کی کسی فیملی میں شادی ہو، کوئی وفات پا جائے یا بیمار ہو جائے تو یہ لوگ وہاں ضرور پہنچتے ہیں ان حالات کے باوجود پھر بھی میو اتحاد کے ذمہ داران نے آپس کے معاملات میں ہم آہنگی پیدا نہ کی اور تنظیم کو طریقے سے نہ چلایا تو تو آج نہیں تو کل کراچی کی طرح اندرون سندھ کی برادری بھی مختلف تنظیموں کے گروپوں میں تقسیم ہو سکتی ہے جس سے نہ صرف شہید اجمل خاں کی کاز کو نقصان پہنچے گا بلکہ بھائی چارہ کی بھی پہلی جیسی صورتحال نہیں رہے گی۔

حیدر آباد میں اخبار کی ممبر شپ میں ہمیشہ کی طرح شہاب الدین مالبیا، محمد حسن پپو میو، عبدالستار میو، ٹنڈو الٰہیار میں الیاس نکہ بھائی، چمبڑ میں سائیں عبدالرحمٰن میو، نصر پور میں فضل محمد میو، موج خاں گوٹھ میں رفیق بھائی، میر پور خاص میں غلام نبی میو ایڈووکیٹ، فیصل بھائی، فضل محمد عرف فجر و کونسلر، کھیراؤ شاخ میں نظام الدین میو، ڈھگان رستی میں محمد جمیل میو، دیہہ 257 میں شفیق میو، اسحاق میو اور کوٹری میں محمد حسن چاندو نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور جہاں غلام نبی میں ایڈووکیٹ نے خصوصی ممبر اور حاجی عثمان میو، ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں، حاجی عبدالحکیم میو، عبدالعزیز نکو اور خوشی محمد میو نے ممبر شپ سے بڑھ کر ہماری حوصلہ افزائی کی وہیں حیدر آباد میں شہاب الدین میو، ٹنڈو الٰہیار میں محمد الیاس نکہ میو، میر پور خاص میں غلام نبی میو ایڈووکیٹ اور کوٹری میں محمد حسن چاندو میو نے ہمیشہ کی طرح ہماری میزبانی کا بہترین انتظام کیا جبکہ سندھی اجرک اور کھانے سے چمبڑ میں عبدالرحمٰن صاحب، کمل خاں گوٹھ میں نظام الدین، میر پور خاص میں نعمان بھائی نے جو عزت افزائی کی اس کے ہم مشکور ہے۔ پہلی بار حاجی عثمان میو اور محترمہ ڈاکٹر نجمہ حنیف کی دعوت کا ٹائم ہی نہ دے سے۔

میرا ذاتی خیال ہے کہ غلام نبی میو ایڈووکیٹ، محمد الیاس نکہ، شہاب الدین مالبیا، حاجی عبدالحکیم، عبدالعزیز نکو عبدالستار میو جیسے لوگ پنجاب میں ہوں تو انقلاب برپا ہو سکتا ہے ان سبھی لوگوں کا تعلق میو اتحاد سے ہے مگر افسوس اس تنظیم کی قیادت میں وہ دم نہیں جو کسی بھی تنظیم کیلئے ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میر پور خاص کی حد تک میو فاؤنڈیشن جس نے فری میو ایمبولینس سروس سے اپنی شروعات کی تھی دوبارہ سے متحرک ہو سکتی ہے۔ اس بار پریشانی کی بات یہ تھی کہ میو اتحاد کے سینئر رہنما اور شہید اجمل خاں کے ساتھی غلام رسول میو زندگی اور موت کی کشمکش میں تھے اور ہماری واپسی کے تین دن بعد ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کیلئے ہمارے پاس دعائیں ہی ہیں جو انشاءاللہ ہمیشہ کرتے رہیں گے۔

اندرون سندھ میں سب سے اہم کام تعلیم کا شعور پیدا کرنا ہے جس پر صرف باتیں ہی کی جاتی ہیں لیکن ابھی تک اس پر کسی نے باقاعدہ کام نہیں کیا اور حکومت کی نااہلی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ٹنڈو الٰہیار میں چمبڑ روڈ پر 150 ایکڑ کے وسیع رقبے پر گورنمنٹ پبلک اسکول بنایا گیا لیکن تعمیر کی مکمل ہوئے کئی سال گزر گئے مگر ابھی تک وہاں کلاسیں شروع نہیں کی گئیں اور جن اسکولوں میں بچے پڑھ رہے ہیں ان میں اکثریت ایسے اسکولوں کی ہے جہاں پر سرکاری ٹیچرز نے اپنی جگہ پرائیویٹ ٹیچر رکھے ہوئے ہیں اور انہیں اپنی تنخواوں سے مل جل کر تھوڑی بہت تنخواہ دے دیتے ہیں اور کچھ اسکول ایسے بھی ہیں جن میں بااثر لوگوں کے جانور بندھے ہوتے ہیں پھر بھی کسی کو جرات نہیں کہ وہ اس بندر بانٹ پر کوئی بات کرے اگر کوئی بات کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اُس کیخلاف مختلف قسم کے حربے استعمال کیئے جاتے ہیں۔

حیدر آباد میں کوئی خاص تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی البتہ میر پور خاص میں کافی روڈ نئے بنے ہیں اور ٹنڈو الٰہیار میں صرف ٹھیکیدار رمضان میو کونسلر نے اپنی وارڈ کی تمام گلیاں پکی کرا دی ہیں باقی سب پہلے جیسا ہی ہے۔

جنگ آزادی 1857ء دہلی میں موت ہی موت

شوٹنگ قیداور پھانسیاں

گزشتہ سے پیوستہ

اومنی کی قطعی یہ سوچ تھی کہ برٹش دہلی پر بہت نرم رہے ہیں جبکہ انہیں شدت سے انتقام لینا تھااور شاہ ظفر کی حالت بہتر بنانا ناگوار تھالیکن وہ خود حیران تھا کہ وہ آہستہ آہستہ شاہ پرمہربان ہوتا گیا۔شاہ کووہ Sir Napier سر نیپر (جوسندھ کا گورنرتھا) سمجھنے لگااور جلد ہی اس نتیجہ پر پہنچا کہ شاہ ظفرا تناضعیف،لاغراور پریشان کہ وہ بالکل دوران بغاوت اپنے کیئے ہوئے کا جواب دہ نہیں ہوسکتا تھا۔اومنی کے مطابق بادشاہ کے حرم کی 16 عورتوں میں سے صرف ایک ہی بادشاہ کی دیکھ بھال کرتی اور وہ تھی اس کی پسندیدہ بیوی زینت محل جواُن کواپنے ضابطہ میں رکھتی یہاں تک کہ اگر وہ بات کرر ہی ہوتی اور بادشاہ سلامت اس میں کچھ اضافہ کردیتے تو وہ انہیں خاموش رہنے کوکہتی کیونکہ وہ بات کرر ہی ہے جبکہ ان کے لڑکے اورنوکر بے حد تعظیم اور احترام سے پیش آتے ۔اومنی یکدم ایک کو بالکل پسند نہیں کرتا تھااور وہ تھازینت محل کالاڈلا بیٹامرزاجواں بخت بگڑا اور بے راہ رو۔اُسنے جلد ہی اپنے آپ کوظاہر کردیا کہ وہ اپنی فیملی کی کسی بھی کاروائی کیخلاف ثبوت دینے پر بے حد رضا مند ہے جو بغاوت کے دوران کی گئی ہو۔اس سے پہلے ایک موقع پراپنی قید کے دوران مرزاجواں بخت نے ایک قہقہہ لگایا جب اومنی نے شاہ ظفر کے قید کے کمرہ میں بغیر اجازت جانے پر ان کے درزی کی سرزنش کی تھی ۔ اومنی نے نوجوان شہزادے کوتنبیہ کی کہ جب وہ کسی کوسزا دے رہاہواورتم ہنسوتو تمہارے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کیا جائے گا۔تھوڑی ہی دیر بعد وہ100 پڑیوں کے بدلے اپنی ماں کے چھپے ہوئے زیورات بتانے کیلئے تیار ہوگیا اس کی ماں نے جب اُسے بتایا کہ اُس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو کہنے لگا وہ جھوٹ بولتی ہے ۔زیورات کی جگہ بتانے کے بعد جب وہ اپنے ماں باپ کے سامنے آیاتو جھوٹ بولا کہ وہ کہاں تھا،اپنے بھائیوں کیلئے بھی کوئی احترام نہ تھا بلکہ انہیں بدمعاش کہتا۔اومنی کے مطابق تیمور کے خاندان کی اس سے زیادہ تنزلی اور کیا ہوسکتی ہے؟۔

نومبر 1857ء کے وسط میں کلکتہ سے خبرآئی کہ سب شہزادوں اور دہلی کے رئیسوں بشمول شاہ ظفر پر مقدمات سننے کیلئے فوجی کمیشن کی تفصیلات مکمل ہوگئی ہیں کچھ ہی دنوں بعد ڈپٹی جج ایڈووکیٹ میجر Harriort ہیریٹ مختلف مقدمات کا جائزہ لینے کیلئے دہلی پہنچ گئے ۔ اومنی کو ہدایات دی گئیں تھیں کہ ہیریٹ کے ساتھ مل کرمحل سے ملنے والی دستاویزات کا ترجمہ کرنے میں مدد کرے۔ ہیریٹ کے مطابق کسی بھی قیدی کے بری ہونے کا کوئی موقع نہیں۔

شاہی خاندان سے زیادہ دہلی کے لوگوں کی حالت قابلِ زارتھی وہ دہلی کے اردگرد جمع تھے ،درگاہوں اور کھنڈرات میں پناہ گزیں تھے ،جنگلی پھل کھاتے اور خوراک کیلئے بھیک مانگتے ،بہت کم لوگ شہر میں رہ گئے تھےاُن میں سے بھی اکثر بھوک سے مرر ہے تھے۔چارلس گرفتھس نے کچھ اس طرح نقشہ پیش کیا ہے:۔

شہر میں جگہ جگہ گھروں کے تہہ خانے انسانوں سے بھرے پائے ان لوگوں میں جوعمر رسیدہ یامعذور ہونے پر محاصرہ کے آخیر میں سقوطِ دہلی کے قریب عام بھگدڑ میں شامل نہ ہوسکے ۔ان جگہوں پر سینکڑوں بوڑھے ،عورتیں اور بچے اکھٹے ایک جگہ پر بھوک سے ادھ موئے اورغم سے نڈھال پائے ایسا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔شہر میں انکو خراک دینے کا کوئی ذریعہ نہیں تھاان کی موجودگی طاعون کاباعث ہوتی اس لئے جنرل کے حکم پر ان کوشہر سے باہر نکال دیا۔یہ ایک غمناک منظر تھا۔سینکڑوں لاہوری گیٹ سے گزرے۔ہمیں بتایا گیا کہ ان کیلئے شہر سے کچھ میل دور ضروریات مہیا کی جائیں گی ۔انتظامیہ کی غفلت کے پیش نظر صرف امید ہی کی جاسکتی تھی ۔ مجھے ڈر تھا کا ایسے حالات میں بہت سے ہلاک ہوگئے ہوں۔

شہر کے اندر برٹش کے زیادہ وفادارنوکر جنہوں نے اپنی حویلیوں میں رہنے کا انتخاب کیا تھاان کو بھی وہاں زندگی گزارنا ناممکن ہوگیا تھا۔سرکاری یا غیر سرکاری لوٹنے والوں کی ٹیمیں ایک گھر سے دوسرے گھر ٹوٹے پھوٹے فرنیچر سے گزرکراور دکانوں کے مواد کو جوسڑک تک بکھرا ہواتھا کوہتھیاتے جو وہ ہتھیا سکتے تھےاور وہ رہائشی جوابھی تک تہہ خانوں میں چھپے ہوئے تھے انکو مجبور کرتے کہ بتاؤ انہوں نے قیمتی چیزیں کہاں چھپارکھی ہیں اور سمجھتے تھے کہ جوشہرلڑائی کرکے لیا ہووہ فاتح کا انعام ہے۔

چارلزگرفتھ Charles Griffiths لکھتے ہیں کہ وہ تھوڑے سے ٹائم کے اندر ہی انعامی ایجنٹ کے کمرے ہرقسم کے زیورات سے بھر گئے تھے جہاں قیمتی پتھر ہیرے ،لال یعقوب،زمرد،چھوٹے بڑے موتی جو ہار میں لگائے جاتے ہیں بڑی کاری گری سے بنائے گئے تھے سونے کے زیورات اورٹھوس دھات کی چوڑیاں تھیں ۔

میوفریڈم فائٹ
بیرسٹر کے بی خاں میو
(لندن)
Email:mrkhanmayo@yahoo.co.uk

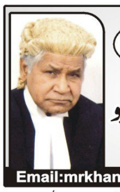

میں نے ایک کمرہ کا معائنہ کیا اور دیکھا کہ ایک لمبی میز پر آنکھوں کو چندھیا دینے والا نظارہ تھا۔

کافی جاسوس اور مددگاروں کے پاس تحریری ثبوت تھے کہ انہوں نے برٹش کی مدد کی لیکن جنرل وِلسن نے حکم دیا کہ کوئی تحفہ کاٹکٹ تسلیم نہ کیا جائے جب تک کہ اُس پراُس کے دستخط نہ ہوں نتیجتاً بہت کم لوگ ایسے پاس حاصل کرسکے ۔دوتین دن کے اندر ہی ایسا کوئی گھر نہ بچا جولوٹا نہ گیا ہوخواہ گورنمنٹ کا دوست ہو یادشمن سب کو برابر کی حدتک نقصان برداشت کرنا پڑا۔

منشی جیون لال جودہلی کے محاصرہ کے دوران ایک اہم جاسوسی افسر تھاجسے گرفتار اورقتل کرنے کیلئے آزادی پسندوں نے لگاتار کوششیں کیں 21 ستمبرکواس کا گھر بھی سکھ برٹش فوجیوں نے لوٹ لیا۔ایسی ہی قیمت بڑے جاسوس مرزاالٰہی بخش کی منتظرتھی اُس نے اپنے چاچازاد بھائی شاہ ظفراوراپنے ہی پوتے مرزاابوبکر کودھوکہ دیااسکے گھر بھی انعامی ایجنٹوں نے توڑپھوڑ کی اور سارا سامان اٹھا کر لے گئے ۔سب سے کڑوا خطہ جو برٹش کے وفاداروں سے دھوکہ دہی کے احساسات کو بیان کرنے والاجنکا اُن کو تجربہ ہوا۔دہلی کالج کے ریاضی کے سابق لیکچرار عیسائیت قبول کرنے والے ماسٹر رام چندرا نے لکھا:

11 مئی کورام چندراجان بچا کردہلی سے نکل گیا تھالیکن عیسائیت قبول کرنے والے اسکے ساتھی ڈاکٹر چمن لال کواسی دن صبح کے وقت قتل کردیا گیا تھا۔سقوطِ دہلی کے بعدواپس آنے پراُسے توقع تھی کہ اسکے برٹش عیسائی ساتھی اُسے خوش آمدید کہیں گے لیکن اس کی بجائے اُس نے اپنی جان کوخطرے میں پایا جیسے اُسے جنگ آزادی کے دوارن تھا۔اُس وقت کواُسے مذہب کی بنیاد پرنشانہ بنایا گیا کہ وہ عیسائی ہے مگراب اُسے اپنی چمڑی کی رنگت یعنی ہندوستانی ہونے پر بہت کچھ برداشت کرنا پڑرہا تھابلا آخراُس نے فیصلہ کیا کہ اپنی آزمائشوں کوریکارڈ پرلانے کیلئے ایک خط کرنل برن Colonel Burn کولکھا جوحال ہی میں دہلی کا ملٹری گورنر مقرر ہوا تھا۔خط میں بیان کیا کہ کس قدر خوشی سے اُسنے پرائز Prize Agents کی مدد کرنے میں کام کیااور دستاویزات کا ترجمہ کرنے میں تا کہ باغیوں پرمقدمات میں استعمال ہوں اس کے باجوداُس نے اپنی زندگی کو ہمیشہ دھمکیوں سے دوچار پایا۔اُسنے خط میں مزید لکھا کہ ایک ماہ سے اوپر، مجھے ہدایت ملی کہ میں چرچ کے نزدیک مسٹر مرفی کے گھر جاؤں کچھ کاغذوں کا فارسی سے انگریزی میں کرنے کیلئے اُسی کی زبانی:۔

''میں سٹرک سے گزررہا تھاتو میں نے دیکھا کہ کچھ انگریز آفیسرز حامد علی خاں کی مسجد کے پاس غلیل سے مٹی کی گولیاں ہرگزرنے والے پر چلارہے تھے ۔ میری ساری وضاحتیں کہ میں گورنمنٹ سرونٹ اور کرسچن ہوں کوئی کام نہ آئیں اسکے برعکس میری بات سُن کر وہ مزید بھڑک اُٹھے ،انہوں نے مجھے گالیاں دیں اورمٹی کی گولیوں کواور زیادہ طاقت سے میری طرف پھینکا۔کچھ دیر بعد مجھے اس مسجد سے کچھ کتابوں کی تلاش میں آنا تھاجو پرائز ایجنٹ نے مجھے لانے کیلئے بولامجھ پرپہلے کی طرح پھرحملہ کیا حالانکہ میرے ساتھ پرائز ایجنسی کے چپڑاسی تھے۔میں نے آفیسرز کو چیخ کر بتایا بھی تھا کہ میرے پاس پرائز ایجنٹ کا پاس ہے''۔

اس کے بعد مجھے بڑے دکھ میں معلوم ہوا کہ نہ صرف خالی سڑکوں پر مجھے خطرہ ہے بلکہ میں اپنے گھر میں بھی محفوظ نہیں ۔تقریباًبارہ دن پہلے رات کے 9 بجے میں اور میرے دو دوست آپس میں بات چیت کرر ہے تھے کہ اچانک ہم پریشان ہوگئے اس پر کہ میرے گھر کے دروازوں اور دیواروں پر پتھروں کے کریک ہوئے اور ایک پتھر بڑے دھماکے سے میرے سونے کے کمرہ میں آگرا۔رام چندرانے بتا کہ کس طرح انگلش آفیسرز اُس کے گھر کے سامنے سوتے وہی اُس پراُس کے گھر پر باقائدہ رات دن وقفے وقفے سے حملہ کرنے کے ذمہ دار تھے۔

ایک اور دن قلعہ میں اڈورڈ کمبل Edward Cambell کے گھر سے واپسی پر ایک انگریز آفیسر نے جو ایک اور شریف آدمی کے ساتھ گھوڑے پر گزرتے ہوئے میرے سر پر سخت ضرب لگائی،اپنی چھڑی سے چوٹ لگانے کے بعد آفیسر گھوما اور مجھ سے سلام کرنے کوکہا میں نے ایک کی بجائے بہت سے سلام کئے اور پکار کر کہا کہ میں ایک عیسائی ہوں جناب!اور پرائز ایجنسی نے مجھے ملازمت میں لگایا ہوا ہے۔اس کے بعد وہ مجھے گالی دیتا اور یہ کہتا ہوا کہ میں ایسا کالا ہوں جیسے کائلہ دیوان خاص کی طرف چلا گیا۔

〈جاری ہے〉

اسلام میں احترام انسانیت کی اہمیت وافادیت

اسلام نے انسانوں کوایک دوسرے کا احترام کرنے اور باہمی تعلقات کوخوش گوار بنانے پر زور دیا ہے۔اس نے واضح کیا ہے کہ تمام انسانوں کواللہ نے ہی پیدا کیا ہےاس لئے ان سب کواللہ سے ہی ڈرنا چاہیےاس حوالے سے فرمایا گیا:

''لوگو!اپنے رب سے ڈروجس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیااوراسی جان سے اس کا جوڑا بنایااوران دونوں سے بہت مرد وعورت دنیا میں پھیلا دیے۔''(سورۃ النساء)

اسلام میں انسان کواشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے اس کے احترام واکرام کی تعلیم دی گئی،انسان ہونے کے ناطے اسے پوری کائنات پرفضیلت وبرتری عطا کی گئی۔

ارشادربانی ہے:''ہم نے آدمؑ کی اولادکوعزت بخشی اورخشکی اوردریامیں انہیں سوار کیااورروزی دی انہیں پاکیزہ چیزوں سے اورہم نے انہیں بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی ہے۔''(سورۂ بنی اسرائیل)

اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں انسانوں کوسب سے اچھی شکل وصورت عطا فرمائی۔ارشادربانی ہے:''ہم نے آدمی کواچھی شکل وصورت میں پیدا کیا ہے۔''(سورہ والتین)اسلام نے اعلان کیا ہے کہ دنیا کی تمام نعمتیں حق جل شانہ نے انسانوں کے لیے پیدا فرمائی ہیں اورانسان کواپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

ترجمہ:''اللہ تعالیٰ نے تمہارے نفع کے لیے زمین کی ساری چیزیں پیدا کی ہیں۔''''میں نے سب جنات اورانسانوں کوصرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے''
(سورۃ البقرہ)

اسلام میں انسانی حرمت وشرافت کی کتنی پاس داری ہےاس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں تعلیم دی گئی ہے کہ انسان کا احترام موت کے بعد بھی ضروری ہےاور یہ حکم ہے کہ مُردے کوپوری عزت و احترام کے ساتھ غسل دیا جائے ،صاف ستھرا کفن پہنا کر خوشبو سے معطر کیا جائے ،نماز جنازہ پڑھی جائے ، پھر کاندھوں پراٹھا کرقبرستان لے جاکردفن کیا جائے ،انسان ہونے کے ناطے ہرشخص کا احترام ضروری ہے۔

ایک دفعہ غیر مسلم کا جنازہ گزررہا تھا،سرکاردوعالم ﷺ جنازہ دیکھ کرکھڑے ہوگئے صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یہ تویہودی کا جنازہ ہے،آپ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ موت ایک خوف ناک چیز ہے، پس تم جنازہ دیکھ کر کھڑے ہوجایا کرو۔دوسری روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا:''الیست نفسا''انسان تو یہ بھی ہے۔ سرکاردوعالم ﷺ کے محترم چچا حضرت حمزہؓ کے بدن کے بعض اعضاء بھی غزوۂ اُحد کے موقع پر کاٹ لیے گئے، اسلام نے انسانی حرمت کو پامال کرنے والے ان کاموں سےسختی کے ساتھ روک دیااور مُردوں کی ہرطرح کی بے حرمتی ناجائز قرار پائی۔حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مُردے کی ہڈی کو توڑنا،زندہ انسان کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے۔

اسلام میں انسانی عظمت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اسلامی عقیدے کے مطابق جتنے انبیاء اوررسول دنیامیں انسانوں کی ہدایت کے لیےآئے اوراللہ تعالیٰ نے انسانوں کواپنےفضل وکرم سےعقل وخردکی بیش بہادولت سے نوازاہے جس کی بدولت وہ ساری کائنات پرحکمرانی کرتے ہیں،عقل وخردسب انسانی خوبیوں اورکمالات کا سرچشمہ ہے،ارشادنبویؐ ہے:اللہ کی تمام پیدا کردہ چیزوں میں عقل اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہے۔

اسی اہمیت کے پیش نظر اسلام نے عقل کی حفاظت پر خصوصی توجہ دی ہے کہ عقائد اور اخلاق و اعمال میں اعتدال سے ہی قائم رہتا ہےاورانسان کے لیےحقوق و فرائض کی انجام دہی آسان ہوتی ہے،نیزقرآن کریم میں جگہ جگہ عقل کےاستعمال اورغوروخوض،تدبروتفکر کی دعوت دی گئی ہے،تاکہ انسان کائنات اوراس کے نظام پرغوروفکر کرکے نظام الٰہی اور پیام ربانی کی حقانیت کا اعتراف کرے اور اس کے مطابق زندگی استوار رکھنے کا عہد کرے۔

انسانی اخوت کا تصورسب سے پہلے اسلام نے ہی پیش کیا ہےاور ہرطرح کی تفریق وامتیازاوراونچ نیچ کو مٹانے کا اعلان کیا ہے اسلام کی تعلیم ہے کہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، بحثیت انسان ان میں کوئی فرق وامتیازنہیں۔

ارشادربانی ہے:اے لوگو!اپنے پروردگار سے ڈرو،جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اوراس سے اس کی بیوی پیدا کی اوران دونوں سے بہت سے مرداور بہت سی عورتیں پیدا کیں۔(سورۂ النساء)

مخلوق اللہ کا کنبہ ہے،اللہ کے نزدیک اس کی مخلوق

آف دی ریکارڈ
متین قیصر ندیم میو
(احمد پورسیال)
03006821668

میں پسندیدہ وہ شخص ہے، جواللہ کے کنبے کے ساتھ سب سے اچھا سلوک کرتا ہو۔

قرآن کریم نے انسانی وحدت ومساوات کے تصورکوذہنوں میں راسخ کرنے کے لیےہی جگہ جگہ''یاایھا النّاس''اور''یابنی آدم''جیسے الفاظ کے ذریعے تمام افراد انسانی کواپنے لازوال پیغام کا مخاطب بنایا ہےاورسب کو یکساں طورپردنیاوآخرت میں صلاح وفلاح کی دعوت دی ہے، جن افراد نے اس کی دعوت پر لبیک کہا، انہیں ''یاایّھاالذین آمنو''سے مخاطب کیا گیا،انسانوں میں نسلی یا طبقاتی امتیازاورفرق کوروانہیں رکھا گیا۔

حجۃ الوداع کے موقع پرسرکاردوعالم ﷺ نے اپنے تاریخی خطبے میں جن بنیادی انسانی حقوق سے متعلق وصیت وہدایت فرمائی ان میں انسانی وحدت ومساوات کا معاملہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:''اے لوگو!یقیناً تمہاراپروردگارایک ہے،تمہاراباپ بھی ایک ہے،تم سب آدم کی اولادہواورآدم مٹی سے پیدا کیے گئے،یقیناً تم میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معززوہ شخص ہے جوتم میں سب سے زیادہ متقی اورپاک باز ہو،کسی عربی کوعجمی پرکوئی برتری نہیں،مگرتقویٰ کی بناء پر۔''

تمام انسان اسلامی تعلیمات کی روسے بھائی بھائی ہیں،حسب ونسب اورخاندان وقبائل تعارف اورشناسائی کا ذریعہ ہیں اورہم نےتمہیں مختلف خاندانوں اورقبیلوں میں پیدا کیا ہے،تاکہ تم ایک دوسرے کوپہچانو۔نبی رحمت ﷺ نے ایک موقع پرارشادفرمایا:''اے اللہ، میں گواہی دیتاہوں کہ سب انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

محسن انسانیت ﷺ نےصرف اس کا اعلان ہی نہ فرمایا، بلکہ اس اصول کوانسانی زندگی کا دستورالعمل بنادیا ساری زندگی اس پرعمل کرکے دکھایااوراپنے پیروکاروں کے سامنے اس کا ایسا واضح نمونہ قائم فرمایا کہ وہ بھی اس دستور اور اصول کوفراموش نہ کرسکے اور انسانی اخوت و وحدت اور مساوات کا تصوران کے اعمال واخلاق میں ہمیشہ جلوہ گرنظرآیا۔اسلام کے احکام واعمال میں بھی مساوات انسانی کامکمل لحاظ کیا گیا ہے۔

نمازمیں سب لوگ اللہ کے حضورایک ہی حیثیت سے کھڑے ہوتے ہیں، کسی بادشاہ،امیریاعالم کے لیے کوئی خاص جگہ مخصوص نہیں۔رمضان کے روزوں میں سب مسلمان یکسان طورپر بھوکے رہتے ہیں، روزے داروں میں بھی امیروغریب کا کوئی فرق نہیں ہوتا،حج میں سب ایک ہی طرح کااحرام باندھتے ہیں اورحج کےاعمال یکسانیت واجتماعیت کےساتھ اداکرتے ہیں۔اسلام دین رحمت ہے، بلاتفریق قوم ومذہب تمام انسانوں پررحم وکرم کی خصوصیات میں داخل ہے۔

اسلام کے علاوہ کسی اورمذہب یاتہذیب میں انسانیت نوازی اورعام انسانوں پررحم وکرم کا وہ تصورنہیں ملتا، جواسلام نے پیش کیا ہے۔محسن انسانیت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

''رحم کرنے والوں پراللہ رحم کرتا ہے،تم زمین والوں پررحم کرو،تم پرآسمان والا رحم کرے گا۔''(صحیح بخاری)

انسانوں پررحم وکرم کواتنی اہمیت دی گئی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

جنت میں رحم دل انسان ہی داخل ہوگا۔صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم سب رحم دل ہیں۔سرکار دوعالم ﷺ نے ارشادفرمایا:نہیں!رحم دل وہ ہے جو عام مخلوق پررحم کرے۔

تمام انسانوں کو بھائی بھائی بن کررہنے کی تلقین کی گئی ہے اورایسی ہر بات سے روکا گیا ہے جس سے باہمی تعلقات خراب ہوں اور رشتہ اخوت کمزور پڑنے کا خطرہ پیداہو۔

ارشادنبویؐ ہے:ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو، نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو، آپس میں بغض و عداوت نہ رکھو، باہمی حسد نہ کرو اور اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔

اسلام اسی اخوت واجتماعیت،اتحادویگانگت کی بنیاد پراحترامِ انسانیت، بنیادی انسانی اقدار اور انسانی حقوق کے تحفظ کا حکم دیتا ہے اس لیے کہ اسلام احترامِ انسانیت اورامن وسلامتی کاعلم بردار ہے۔انسان دوستی اور احترام انسانیت دین اسلام کا امتیاز اور بنیادی شعار ہے،جس کے بغیراحترام انسانیت اورامن وسلامتی کاتصور بھی محال ہے۔

نفسانفسی اور جدت کے اس دور میں ہم وہ سب باتیں فراموش کربیٹھے ہیں جن سے احترام اوربھائی چارہ قائم رہتایہی وجہ ہے کہ ہمارے اندرسے وہ احساس ہی ختم ہوتا جارہاہےجس سے احترام انسانیت قائم رہ سکتا ہے۔

☆☆☆

طاقت، برداشت اور جدوجہد کی مظہر

میو قوم کی تاریخی حیثیت

میو راجاؤں نے میوات پر 450 سال حکومت کی

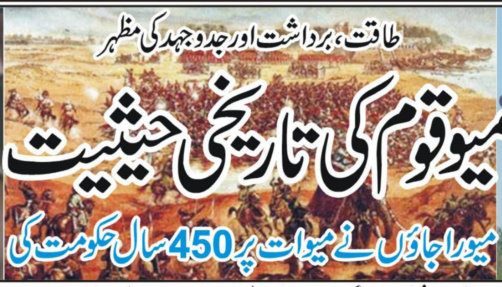

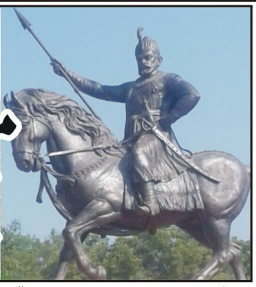

میوات ایک ایسا علاقہ ہے جو ہندوستان میں دہلی، آگرہ اور جے پور کی طرف سے تشکیل شدہ مثلث کے اندر واقع ہے۔ میوات ایک انتظامی اکائی کی بجائے ثقافتی خطہ ہے۔ دہلی کے تقریباً 64 کلومیٹر جنوبی مغرب سے شروع ہونے والی اس کی ارتار چڑھاؤ والی حدود اب 26 اور 30 ڈگری شمال طول بلد اور 76 ڈگری مشرق کے طول البلد کے درمیان 112 کلومیٹر شمال سے جنوب اور 80 کلومیٹر مغرب سے مشرق تک پھیلی ہوئی ہے۔ بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک پہاڑی علاقہ تھا جس میں کافی بڑے جنگلات تھے جہاں دہلی کے حکمران شیر کے شکار کیلئے جاتے تھے۔

1526ء سے پہلے میوات کا علاقہ ایک سیاسی وجود تھا جب بابر نے اس علاقہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے تین مختلف افراد میں تقسیم کیا جن میں سے ایک اسکا بیٹا ہمایوں بھی تھا۔ 1947ء میں تقسیم ہند کے وقت میوات کا علاقہ تین سیاسی اکائیوں پر مشتمل تھا۔ دو شاہی ریاستیں راجپوتانہ کے بھرت پور اور الور اور صوبے کا ضلع گڑگاؤں۔ لفظ ''میو'' ہے ہی طاقت، برداشت اور جدوجہد کا مظہر ہے میو قوم تاریخ کے مختلف تھپیڑے جھیلتے ہوئے نہ صرف اپنا تشخص بچائے ہوئے ہے بلکہ جہاں بھی آباد ہے اس کی اپنی ایک پہچان ہے۔ میواتی راجاؤں نے میوات پر 450 سال حکومت کی۔ پہلے راجہ کا نام راجہ نیہار خاں میواتی اور آخری راجہ کا نام خانزادہ راجہ حسن خاں میواتی تھا جو کہ 1527ء میں خانواہ کے میدان میں اپنے وطن کی خاطر لڑتے ہوئے اپنے بارہ ہزار ساتھیوں سمیت شہید ہوئے تھے۔ یہ لوگ بھی پہلے مسلمان نہیں تھے انہیں حضرت چراغ دہلوی نے مسلمان کیا انکا مشہور شہر الور رہا ہے۔ یہ جادو بنسی راجپوت ہیں۔ ان کی تاریخ آئین اکبری، منتخب التواریخ، مرقع میوات، انگریزی گزیٹیئرز میں جابجا درج ہے جبکہ میوز کی کئی گوت ہیں جن کی کچھ مشہور گوتیں دہنگل، چھرکلوت، پاہٹ، سینگل، باگھوڑیا، دولوت، ڈیمروت اور راٹھور وغیرہ ہیں۔ یہ وہی ''مید'' ہیں جنہوں نے وسط ایشیاء سے چل کر بھارت، چین اور یورپ کی تاریخ کو ایک نیا موڑ دیا اور یہی وہ ''مید'' ہیں جو آریا اقوام میں سب سے مہذب قوم تھے۔

بھارت کے میو، میر، مرہٹہ و آذربائیجان کے طائش، یونان کے مینس اور موس، تھسلی کے میوؤں نے وسط ایشیا (ایران، عراق اور عرب) کے ''مید'' توریت کے میدئی اور یورپ کے میوس میکس اور مور ہی وہ قوم ہے جس نے عظیم میڈیا کی بنیاد رکھی تھی اور یورپ و ایشاء کو ایک شاندار رہذیب عطا کی۔ انہی ''میدوں'' نے دنیا میں پہلی جمہوری حکومت قائم کی۔ دنیا کے مختلف خطوں اور زبانوں میں انہیں مختلف ناموں سے پکارا گیا جیسے میواتی راجھستانی، ہندی میں ''میو'' یونانی میں ''میڈ'' فارسی میں ''مد'' سنسکرت میں ''مدر، مید'' پراکرت میں ''مدرو'' انگریزی میں ''میڈز'' کریٹ میں ''مینائی'' قدیم یونانی میں ''مویا موئی'' لاطینی میں ''موا'' جبکہ تھسلی میں ''میوانے'' مگران تمام اختلافات کے باجود میوؤں نے اپنی پہچان کو قائم رکھا اور دنیا کی تاریخ میں اپنی بہادری اور جدوجہد کے زور پر اپنا نام پیدا کیا۔ غیر ملکی حملہ آوروں سے لڑتے جھگڑتے میوؤں کو ہزاروں سال بیت گئے۔ طوائف الملوکی کے زمانے میں انہوں نے کچھ اطمنان کا سانس لیا تھا لیکن یہ اطمنان اور سکون بہت تھوڑے دن رہا۔

ہندوستان والوں کی لامرکزیت، کمزوری اور ناعاقبت اندیشی نے فرنگی استبداد کیلئے خوامخواہ موقع فراہم کر دیا اور میوؤں کیلئے ابتلا و آزمائش کا ایک اور دور شروع ہو گیا۔ میوؤں نے فرنگی اقتدار سلطنت کی سختی سے مخالفت کی اور جہاں قابو پایا وہاں انکا قلع قمع کرنے سے گریز نہ کیا۔ شروع میں تو میوؤں نے فرنگیت کو کوئی اہمیت نہ دی لیکن جب انکا سیلاب بڑھنے لگا تو میو بھی سنبھل گئے چنانچہ سب سے پہلے 1806ء میں مفتی مولانا محمد عوض کی رہنمائی میں میواتیوں نے انگریز فوج کا مقابلہ کیا پھر 1828ء میں دہلی کے انگریز کمشنر ولیم بریز تر کو قتل کیا جس کی سزا میں میو نواب شمس الدین والی فیروز پور جھرکہ کو پھانسی کی سزا دی گئی۔ 1855ء کی پہلی جنگ آزادی میں میو قوم نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ انگنت ہیں بلب گڑھ کے انگریز ایجنٹ کو میو اور گوجروں نے مل کر قتل کیا۔ سینہ اور تارو کے پہاڑوں میں راؤ راجہ تلارام اور میوں نے بے شمار انگریزوں کا خون کیا۔ راسینہ کے میوں نے انگریز بہادر قتل کیئے۔

ریواسن کے مقام پر میوں نے متحدہ انگریزوں کو بیلوں کی طرح جوڑ کانٹے لگوائے اور انہیں قتل کیا۔ نوح، شاہ پور، نگلی اور آس پاس کے دیہاتوں کے میوں نے سڑک پر سے گزرتے ہوئے انگریز قتل کیئے جس کی پاداش میں پلہ کے مقام پر شیخ موسیٰ کی درگاہ کے سامنے سولی گاڑی اور نوح، شاہ پور اور نگلی کے 52 معززین ترین میوں کو سولی پر چڑھایا جس میں خود میرے جد امجد جوہر خاں اور وزیر خاں بھی شامل تھے جو نوح کے رہنے والے تھے ان ہی باون آدمیوں میں نوح کے گوادیا چودھری شجاعت خاں بھی تھے۔ ان تمام میوں کو انگریزوں نے نہ صرف سولی پر چڑھایا بلکہ نوح کی تمام بصواداری بحق سرکار ضبط کر لی گئی اور انگریز حکومت نے حریت پسندوں کے پسماندگان کو ہمیشہ کیلئے ان کی جدی جائیدادوں سے محروم کر دیا اسی طرح راسینہ اور ایلواسن کے میوں کی بصواداری حقوق ختم کر کے کاشتِ محض بنا کر چھوڑ دیا۔

بہت کم لوگوں جانتے ہیں کہ میوات کا جغرافیہ کیا ہے اور وہاں کا تناسب آبادی تقسیم ہند سے پہلے کیا تھا اور اب کیا ہے۔ تقسیم ہند کے ہنگاموں میں میوات کے مسلمانوں بالخصوص میوں پر کیا بیتی۔ تقسیم کے وقت ہونے والے فسادات کا ذکر آتے ہی ذہن میں پنجاب، یوپی اور دہلی کا ذکر آتا ہے نہ میوات کے بارے میں تفصیل سے کچھ لکھا گیا اور نہ ہی کسی نے جاننے کی کوشش کی کہ میوؤں کے ساتھ ایسا کیا ہوا کہ وہ میو جو صدیوں سے ہر حملہ آور کے سامنے چٹان بن کر کھڑے تھے یکا یک لاکھوں کی تعداد میں پاکستان آگئے اور کس طرح میوات جیسے علاقے کو جس کا ایک خاص تہذیبی پسِ منظر اور منفرد تاریخ تھی تباہ کر دیا گیا۔

میوات کی تباہی کیلئے سرگرم عمل ریاستی افواج اور ہندو دھاڑ کے پیش نظر کیا مقاصد تھے۔ وہ میوات کی تباہی اور میوؤں کی بے دخلی کیوں چاہتے تھے، مسلم لیگ اور متعصب ہندو جماعتوں کا نظریہ کیا تھا۔ مسلم لیگ کے تصور قومیت انحراف کرنے والے مسلمان میں کیا حملہ آوروں کی نظر میں مختلف سلوک کے حقدار تھے یا سبھی کے ساتھ یکساں سلوک کیا گیا۔ 18 اپریل 1947ء سے میواتی آبادی کی تحصیلوں میں میو مسلمانوں پر حملے شروع ہو گئے اور بھرت پور سے جاٹ فوج کی دو کمپنیاں ان علاقوں میں بھیج دی گئیں اس فوجی جمعیت کے ہمراہ مہاراجہ کا چھوٹا بھائی بچو سنگھ بھی تھا جو حملوں میں خود شریک ہو کر قاتلوں کے حوصلے بڑھاتا تھا۔ ابتدا میں فوجی چھپ چھپ کر حملہ آوروں کی مدد کرتے تھے لیکن جہاں سخت مقابلہ آ پڑتا تھا وہاں اعلی الاعلان مسلمانوں پر گولیاں برسانے لگتے اس طرح میو مسلمانوں کے بہت سے گاؤں اجاڑ دیئے گئے۔ سینکڑوں مسلمانوں کو شہید کر کے خاک و خون میں نہلا دیا گیا۔

اعلان آزادی کے بعد ستمبر 1947ء میں مسلمانوں کو فنا کرنے کی مہم پہلے سے زیادہ شدت اختیار کر گئی۔ 4 ستمبر کو ریاست کی فوج نے ڈیگ میوؤں کا محاصرہ کر لیا۔ 7 ستمبر کو قصبہ کھمبر میں مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا۔ مہاراجہ بھرت پور اور ماسٹر تارا سنگھ ایک ٹیلے پر کھڑے ہو کر مسلمانوں کا قتل عام دیکھ رہے تھے۔ 8 ستمبر کو باندی کوئی سے آنے والی ٹرین پر حملہ کر کے ہندو مسافروں کو اُتار کر تمام مسلمانوں کو قتل کر دیا گیا۔ 9 ستمبر کو تحصیل بیانہ کے مسلمانوں کو ختم کر دیا گیا صرف وہی مسلمان بچے جو ہندو ہو گئے تھے۔ 10 ستمبر کو مسلمانانِ بھرت پور کو ٹرکوں میں آگرہ لے جایا گیا جن میں سے اکثر کو راستے میں ہی شہید کر دیا گیا۔

5 جولائی 1947ء کو مہاراجہ بھرت پور نے ہندو اور مسلمانوں کے ایک مشترکہ اجتماع میں اعلان کیا کہ ''میری منشا صرف میوات کو (یعنی صرف میوؤں کو) دبانے کی تھی نہ کہ عام مسلمانوں کو تباہ کرنے کی۔ مجھے مسلمانوں کی تباہی قتل گیری کا افسوس ہے اب میں اطمنان دلاتا ہوں کہ مسلمانوں کی حفاظت کی جائے گی کوئی پریشان نہ ہو۔ اس تقریر کے بعد سرکاری اعلان ہوا کہ جو شخص 20 جولائی تک واپس نہیں آئے گا اس کی جائیداد پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ چنانچہ بہت سے مسلمان واپس پہنچ گئے لیکن یہ سب کاروائیاں سو فیصد دھوکہ بازی پر مبنی تھیں۔ 4 ستمبر 1947ء سے ٹرینوں اور جنگلوں میں مسلمانوں کا قتل عام شروع ہو گیا۔ الور میں زیادہ اور اس سے کم بھرت پور میں میواتی مسلمان آباد تھے۔ یہ نو مسلم تھے لیکن انکا جذبہ اسلامی، خاندانی مسلمانوں سے زیادہ تھا، جب کبھی اکثریت کے بل پر ہندوؤں نے انہیں کچلنے کی کوشش کی تو انہوں نے ڈٹ کا مقابلہ کیا لیکن آزادی کے بعد جب ان کے ہتھیار چھین لئے گئے اور ان پر مشین گنوں سے حملے کئے گئے تو یہ مقابلہ نہ کر سکے پھر بھی بہادری کے ساتھ لڑے اور بہادری کے ساتھ ہی پسپا ہوئے۔

میو ہمیشہ ہی مذہبی تعصب سے مبرا رہے ہے یہ تعصّبات سے پاک تمام مذاہب کی قدر کرنے والی قوم ہے۔

مادر وطن سے پیار کرنے والے میو اپنی آن بان اور شان کیلئے سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ دنیا کے جس خطے میں بھی یہ رہے اسے اپنے خون سے سینچا اور اپنی بہادری اور تلوار کے زور پر اس خطے کو ایک خاص عزت کا حقدار ثابت کیا۔ میوؤں کی موجودہ حالات کے ذمہ دار چند اہم تاریخی واقعات اور تبدیلی زمانہ ہے۔ تاریخ عالم ان کی جرات مندانہ کارناموں سے بھری پڑی ہے لیکن افسوس کے مورخین نے ہمیشہ ان کے ساتھ تعصب برتا اور انہیں وہ مقام نہیں دیا جس کے یہ مستحق تھے۔ میواتی مسلمانوں میں اسلامی بیداری کا سہرا مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کے سر ہے جن کی تبلیغی جماعت آج بھی پاک و ہند میں فعال ہے۔

میوات کے عوام اور انقلابِ 1857

تحریر: خالد حسین رضا میو (پیر محل)

1857ء میں میرٹھ سے انگریزوں کیخلاف آزادی کی لہر اُٹھی تو دلّی کے جنوب میں واقع اور ہریانہ کے ساتھ مشرقی راجھستان کے الور اور بھرت پور اضلاع میں پھیلے ہوئے میوات کے عوام نے اس جنگ میں اس جوش سے حصہ لیا کہ انگریزوں کو میو ہی دکھائی دینے لگے۔ دلی پر قبضہ اور ہندوستان پر گرفت مضبوط کر کے بعد سب سے پہلے جس قوم کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا گیا وہ میو قوم تھی۔ انگریزوں کا خیال تھا کہ یہ سب کیا دھرا میوؤں کا ہے۔ 10 مئی 1857ء کو جس بہادر نے بغاوت کے نگارے پر پہلی چوٹ لگائی وہ چاند خاں میواتی تھا۔ چاند خاں میواتی کے پہلی گولی چلانے کی دیر تھی کہ سارا فوجی علاقہ دین دین کے نعروں سے گونج اُٹھا۔ یہ خبر میوات پہنچی تو میوات کا پورا علاقہ انگریزوں کیلئے قبرستان بن گیا۔ میوات کا ہر گاؤں انگریز فوج کیلئے ایک زبردست میدان جنگ ثابت ہوا۔ منکاف کے مطابق ایک ایک گاؤں کو زیر تسلط رکھنے کیلئے پانچ پانچ پلٹن اور توپ خانوں کے دستوں کے ساتھ جانا ہوتا تھا۔ میواتی کسانوں نے تلوار، خنجر، بندوق اور لاٹھیوں سے جس جنگی مہارت کا ثبوت دیا وہ انگریز فوجیوں کیلئے حیران کن تھا۔ جس دیہاتی یلغار کو وہ غیر مہذب لوگوں کا مجمع سمجھ کر چٹکیوں میں مسل دینے کا ارادہ رکھتے تھے انہی لوگوں نے انہیں اپنے سپاہیوں کی لاشیں چھوڑ کر فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔ یہی وہ واقعات تھے جن کی وجہ سے انگریزوں نے میوات کے میوؤں کو سب سے پہلے کچلنے کا فیصلہ کیا۔

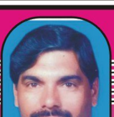

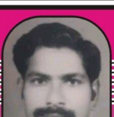

شہید کرنل بشیر احمد میو (احمد پور سیال)
شہید کمانڈر مظہر اسماعیل میو (فیصل آباد)
لیفٹیننٹ عبدالرشید شیرا میو (کراچی)
شہید رشید میواتی (سیالکوٹ)
شہید کیپٹن فراز الیاس میو (قصور)
جیل سپرینٹنڈنٹ شہید اسحاق میو (کراچی)
سب انسپکٹر اسماعیل میو (کراچی)
اے ایس آئی وسیم اختر میو (کراچی)
شہید عدنان میو (لاہور)

شہید کیپٹن عبدالشکور شیرا میو (شجاع آباد)

شہید میوات اجمل خاں میو (کراچی)

شہید اجمل خاں میو کی 19 ویں برسی کے موقع پر ملک و قوم کی خاطر جام شہادت نوش کرنیوالے میو سپوتوں کی یاد میں

23 تا 29 ہفتہ شہدائے میوات

جنوری 2025ء

میو تنظیمات کونسل پاکستان

زندہ دلانِ میوات

ہفتہ شہدائے میوات کے دوران انفرادی و اجتماعی قرآن خوانی و دعائیہ تقریبات کا اہتمام ضرور کریں

محمد الیاس نکہ میو | عبدالرزاق میو | راشد حسین میو | ٹھیکیدار رمضان میو | ٹھیکیدار شہاب الدین | محمد وسیم میو | عبدالمجید چھاروڑیا | انور علی میو | نثار احمد میو | محمد اسلم میو | کاشان میو | محمد ذیشان میو | محمد مقارب میو | محمد نعیم میو | محمد صابر میو

محمد افضل میو | عبدالرحمٰن میو | محمد آصف میو | عبدالقیوم میو | نجم الدین میو | محمد منور میو | رضاءالرحمٰن میو | محمد جاوید متی میو | محمد شریف میو | خوشی محمد میو | محمد اسماعیل نیازی | لیاقت علی میو | نور محمد سودان | محمد اکرم جمعہ میو | اختر علی میو

حاجی عبدالرزاق | محمد رفیق میو | میر محمد میو
محمد عثمان میو | محمد اشرف میو | نصیرالدین میو
عبدالستار میو | صوبیدار میجر جاوید میو | استاد سلیم میو
محرم علی میو | محمد ابراہیم میو | عبدالرحیم راسینہ
حافظ راشد شریف | شاہ رخ خاں | ظفر علی میوراجپوت
محمد حسن پپومیو | ماسٹر جان محمد میو | شہباز خاں میو

دسمبر میں حیدرآباد اور ضلع ٹنڈوالہیار سے بننے والے ''صدائے میو'' کے نئے ممبران

خصوصی تعاون

(1) ایڈووکیٹ راشد خاں میو (ایم پی اے) حیدرآباد
(2) حاجی عبدالعزیز نکو میو (نمبردار ہاؤس) گجراتی پاڑہ
(3) حاجی عبدالحکیم میو (جی او آر کالونی) حیدرآباد
(4) خوشی محمد میو راجپوت (جی او آر کالونی) حیدرآباد

سالانہ اشتہارات

(1) ٹھیکدار محمد رمضان میو کونسلر (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(2) ٹھکیدار شہاب الدین میو (ماڈل ٹاؤن) ٹنڈوالہیار
(3) عبدالرزاق میو (مہران فرنیچر ہاؤس) ٹنڈوالہیار

سالانہ ممبران حیدرآباد

(1) محمد رمضان میو (سخی وہاب ٹاؤن) حیدرآباد
(2) عبدالستار میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(3) صوبیدار میجر محمد جاوید میو (اقبال کالونی)
(4) عبدالرحیم راسینہ (مجاپد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(4) استاد محمد سلیم میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(5) محرم علی میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(6) محمد صابر میو (مجاہد کالونی) لطیف آباد نمبر 12
(7) شہاب الدین مالبیا میو (لاڑکانہ چوک) حیدرآباد
(8) محمد حسن پپو میو (میو اسٹیٹ ایجنسی) مہر علی سکیم
(9) غلام مصطفےٰ میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(10) ماسٹر جان محمد میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(11) محمد حسین پپو میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(12) شہباز خاں میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(13) اصغر ستار میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(14) نذیر احمد میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(15) محمد نعیم میو (مہر علی سکیم) لطیف آباد نمبر 11
(14) محمد شفیق میو (اقبال کالونی) لطیف آباد 12
(15) قاری محبوب احمد میو (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(16) محمد کریم بخش (امانی شاہ کالونی) حیدرآباد
(17) حافظ راشد شریف میو (جی او آر) حیدرآباد
(18) شاہ رخ اویس میو (جی او آر) حیدرآباد
(19) ظفر علی میو راجپوت (جی او آر) حیدرآباد
(20) محمد سرور میو (کوہسار ڈیری) حیدرآباد
(21) محمد عرفان میو (راجپوت ملک شاپ) کوہسار
(22) محمد ابراہیم میو (لکی شادی ہال) حیدرآباد

سالانہ ممبران ٹنڈوالہیار

(1) محمد الیاس نکہ میو (راجپوت اسٹیٹ) ٹنڈوالہیار
(2) ٹھیکیدار رمضان میو (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(3) نور محمد سودان (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(4) ٹھیکیدار شہاب الدین (ماڈل ٹاؤن) ٹنڈوالہیار
(5) عبدالرزاق میو (مہران فرنیچر) ٹنڈوالہیار
(6) راشد حسین میو (میو زرعی مرکز) چمبڑ ناکہ حیدرآباد
(7) جاوید متی (متی الیکٹرک سٹور) چمبڑ ناکہ ٹنڈوالہیار
(8) محمد وسیم میو (نواب کالونی) ٹنڈوالہیار
(9) محمد نعیم میو (نواب کالونی) ٹنڈوالہیار
(10) کاشان میو راجپوت (النور چکن سنٹر) ٹنڈوالہیار
(11) محمد اسلم میو (راہی ہوٹل) ٹنڈوآدم ناکہ
(12) محمد ذیشان میو (منصور کالونی) ٹنڈوالہیار
(13) انور علی میو (منصور کالونی) ٹنڈوالہیار
(14) محمد عارف میو (میو کالونی) ٹنڈوالہیار
(15) خوشی محمد میو (نصرپور روڈ) ٹنڈوالہیار
(16) محمد عمران میو (مزمل ورکس کمپنی) ٹنڈوالہیار
(17) لیاقت علی میو (گولڈن سٹی) ٹنڈوالہیار
(18) نثار احمد میو (گلشن مہران) ٹنڈوالہیار
(19) محمد صدیق میو (نیو مدینہ کالونی) ٹنڈوالہیار

محمد اسماعیل میو | محمد عمران میو | محمد صدیق میو

(20) محمد مقارب میو (ماشاءاللہ ڈیری) ٹنڈوالہیار
(21) عبدالمجید چھاروڑیا (شعیب ماربل) ٹنڈوالہیار
(22) محمد اسماعیل نیازی (پیر کالونی) ٹنڈوالہیار
(23) اختر علی میو (گلشن حمید) ٹنڈوالہیار
(24) محمد شریف میو (شریف آرا مشین) نصرپور روڈ
(25) محمد صابر میو (کچا پھاٹک) ٹنڈو سومرو روڈ
(26) رضاءالرحمٰن میو (گولڈن سٹی) ٹنڈوالہیار
(27) ماسٹر عبدالرحمٰن میو (میو ہاؤس) چمبڑ سٹی
(28) محمد فرحان میو (مہر گرین سٹی) چمبڑ سٹی
(29) محمد منور میو (میو محلّہ) چمبڑ سٹی ضلع ٹنڈوالہیار
(30) عبدالقیوم میو (قیوم ہوٹل) چمبڑ سٹی
(31) محمد افضل میو (مین چمبڑ روڈ) چمبڑ سٹی
(32) نجم الدین میو (میو محلّہ) چمبڑ سٹی
(33) کامران اشرف میو (میو محلّہ) چمبڑ سٹی
(34) محمد آصف میو (سمن آباد محلّہ) چمبڑ سٹی
(35) حاجی عبدالرزاق رجبی میو (گوٹھ موج خاں)
(36) میر محمد میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(37) محمد رفیق موج میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(38) محمد عثمان میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(39) نصیرالدین میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(40) محمد اشرف میو (گوٹھ موج خاں) ٹنڈوالہیار
(41) محمد عمران میو (پیارالُنڈ) ٹنڈوالہیار
(42) محمد اسماعیل میو (پیارالُنڈ) ٹنڈوالہیار
(43) محمد عمر میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(44) فضل محمد میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(45) ماسٹر محمد حسین میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(46) عبدالرزاق میو (میواتی محلّہ نصرپور) ٹنڈوالہیار
(47) گل محمد میو (ایم جی ورکس) نصرپور
(48) روزدار خاں میو (روزدار ہوٹل) نصرپور
(49) اختیار احمد میو (میواتی محلّہ) نصرپور

محمد عمر میو | فضل محمد میو | عبدالرزاق میو
ماسٹر محمد حسین میو | روزدار خاں | گل محمد میو
اختیار احمد میو | شہاب الدین مالبیا | محمد صابر میو
قاری محبوب احمد | کریم بخش میو | محمد رمضان میو
محمد شفیق میو | محمد سرور میو | محمد عرفان میو
نذیر احمد میو | محمد حسین پپومیو | اصغر ستار میو

حاجی نعیم پاہٹ — حاجی محمد اسلم میو — چوہدری صابر حسین بلا — چوہدری سلیم نور — چوہدری اکرم حسین — حاجی نیاز شیرا پوتا — نمبردار صفدر خاں میو — مدثر اقبال میو — چوہدری شبیر سرائچ — حاجی عمر فاروق میو — چوہدری سرور شاہین — طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ — معاویہ عثمان — محترمہ ناصرہ میو — حاجی محمد اکمل میو

شیراز تصدق — عدیل اسلم میو — ملک سرور سبحانی — حاجی نور محمد میو — چوہدری محمود پتھروڑیا — چوہدری طاہر اسلام — چیئرمین عمران ایڈووکیٹ — خرم بشارت — حاجی شوکت نمبردار — ماسٹر آس محمد عاصم — حاجی محمد اسلم میو — نمبردار سردار محمد — نمبردار جاوید اقبال — نمبردار ناصر پرویز — حاجی محمد اختر میو

چوہدری نعیم حنیف — چوہدری اقبال سحر

راؤ ادریس خاں — عبدالستار خاں میو

چوہدری سعید اقبال — چوہدری امجد میو

چوہدری سلیم خاں — انجینئر امین خاں میو

پروفیسر سرفراز احمد میو — چوہدری مشتاق شائق

کیپٹن آزر حسین — پروفیسر محبوب عالم

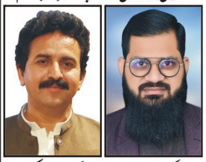

کبیر خاں میو — اکرام خاں ٹکریا

ماسٹر عرفان میو — چوہدری خالد انجم

محمد رمضان ڈھنگل — عمران حسین ایڈووکیٹ

پروفیسر مبشر نوید — چوہدری امجد حسن

چیئرمین داؤد خاں — محمد ساجد فاروق

محمد شعیب اسلم میو — حاجی محمد یونس میو

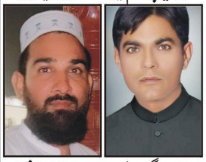

محمد امجد گوروال — حاجی وقاص اشرف

حاجی نور محمد میو — مشتاق احمد صدیقی

شبیر احمد میو — عامر اقبال سندھو

آس محمد منشی خاں — حافظ محمد انور میو

منزل تیری تلاش میں گھومے گی دربدر.....خلق خدا کی راہ سے کنکر ہٹا کے دیکھ

15 فروری کو رحمت پارک (کوٹ میلہ رام) مین فیروز پور روڈ لاہور میں ہونے والی بلا تفریق غریب بچیوں کی

گیارھویں سالانہ اجتماعی شادی کیلئے

26 دسمبر تک ڈونیشن دینے والے مخیّر حضرات کی لسٹ

(1) میزبان حاجی نعیم پاہٹ (چیئرمین رحمت پارک)............700000/
(2) حاجی محمد اسلم میو (عمان والے) ٹھوکر نیاز بیگ لاہور............500000/
(3) نام ظاہر نہیں کیا۔۔ (تمام بچیوں کیلئے سلائی مشینیں دینے کا اعلان کیا ہے)
(4) چوہدری صابر حسین بلا/ کیپٹن آزار (صابر اسٹیٹ) لاہور............200000/
(5) چوہدری سلیم نور میو (اے جی گارڈن) بیدیاں روڈ لاہور............100000/
(6) چوہدری محمد اکرم حسین میو (ہیر) لاہور کینٹ............100000/
(7) حاجی نیاز شیرا پوتا (حاجی نیاز اینڈ جاوید پٹرولیم............100000/
(8) نمبردار صفدر خاں میو (جیابگا) رائیونڈ............100000/
(9) حاجی لیاقت علی (پی ڈی ایل فیکٹری) جلکے لاہور............100000/
(10) ملک ذیشان کھوکھر (پانڈوکی) لاہور............100000/
(11) چوہدری شبیر خاں میو (سرائچ) لاہور............100000/
(12) چوہدری جہانگیر اینڈ وسیم بھٹی (الخیر ہوم) لاہور............100000/
(13) معاویہ عثمان (چک 34 ملانوالہ) پتوکی............100000/
(14) مدثر اقبال میو (34 چک ملانوالہ) پتوکی............100000/
(15) حاجی عمر فاروق میو (چک 34 ملانوالہ) پتوکی............100000/
(16) چوہدری سرور شاہین میو (برکت پیلس) رائیونڈ............100000/
(17) طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ (کشمیر پتی) کاہنہ............100000/
(18) خرم بشارت (گلوبل اسٹیٹ) بحریہ آرچرڈ............60000/
(19) محترمہ ناصرہ میو (ڈی ایچ اے) لاہور............50000/
(20) حاجی نور محمد میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............50000/
(21) چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ (میو کالونی) لاہور............50000/
(22) حاجی محمد اسلم میو (رحمانپورہ) رائیونڈ............50000/
(23) انجینئر امین خاں میو (گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج) قصور............50000/
(24) چیئرمین عمران شریف ایڈووکیٹ (ہردو سہاری)............50000/
(25) راؤ ادریس خاں میو (لاثانی ٹریڈرز) مانگا منڈی............50000/
(26) چوہدری اقبال سحر خاں (آرائیاں) رائیونڈ............50000/
(27) چوہدری سعید اقبال میو (آرائیاں) رائیونڈ............50000/
(28) چوہدری محمد امجد میو (پانڈوکی) لاہور............50000/
(29) چوہدری سلیم خاں ایڈووکیٹ (جیابگا) رائیونڈ............50000/
(30) چوہدری طاہر اسلام میو (بدوکی) لاہور............50000/
(31) چوہدری عبدالستار خاں (جمعہ خاں مارکیٹ) گجومتہ............50000/
(32) حاجی اختر میو (فیضان ٹریڈرز) نزد سنٹرل پارک لاہور............50000/
(33) حاجی محمد اکمل میو (پاکستان ایسوسی ایٹس) کاہنہ............50000/
(34) عدیل اسلم میو (حال مقیم عمان)............50000/
(35) شیراز تصدق (ڈی ایچ اے) لاہور............50000/
(36) ملک سرور سبحانی (آرائیاں) رائیونڈ............50000/
(37) نمبردار حاجی شوکت علی میو (رائیونڈ)............50000/
(38) ناصر محمود ولد ماسٹر رمضان (رائیونڈ)............50000/
(39) میاں محمد مدثر JPI (صوئے آصل) لاہور............50000/
(40) ماسٹر آس محمد عاصم میو (بلھے شاہ سکول پانڈوکی) لاہور............50000/
(41) نمبردار سردار محمد میو (حویلی مان خاں والی) پانڈوکی............50000/
(42) نمبردار جاوید اقبال میو (حویلی مان خاں والی) پانڈوکی............50000/
(43) نمبردار ناصر پرویز میو (حویلی مان خاں والی) پانڈوکی............50000/
(44) ملک ذاکر حسین کھوکھر (پانڈوکی) لاہور............50000/
(45) چوہدری محمود خاں پتھروڑیا (بدوکی) لاہور............50000/
(46) حاجی عبدالغفار میو (راحت موزہ) رائیونڈ............50000/
(47) چوہدری مشتاق شائق (پنجاب سوسائٹی) لاہور............50000/
(48) چوہدری امجد حسن میو (بستی غربی) مصطفےٰ آباد............50000/
(49) حاجی محمد جاوید میو (ایمپائر اسٹیٹ) بیدیاں روڈ لاہور............50000/
(50) محمد شریف پاہٹ (شہزادہ گاؤں) لاہور............50000/
(51) حاجی زین خاں میو (شہزادہ گاؤں) لاہور............50000/
(52) محمد امجد گوروال (شہزادہ گاؤں) لاہور............50000/
(53) ڈاکٹر محمد ادریس (نومامیٹ فیکٹری) جلکے لاہور............50000/
(54) محمد اعجاز (میاں واشنگ فیکٹری) جلکے لاہور............50000/
(55) محمد منیر (مڈفارما فیکٹری) جلکے لاہور............50000/
(56) ظفر علی پتھروڑیا (بدوکی) لاہور............50000/
(57) پروفیسر سرفراز احمد میو (قمر ٹاؤن) کوٹ رادھا کشن............30000/
(58) ریشمی زوجہ دلیل خاں (آرائیاں) رائیونڈ............30000/
(59) محمد رمضان ڈھنگل (آئل مل والے) پتوکی............30000/
(60) رانا محمد جاوید (الجنت میرج ہال) پتوکی............30000/
(61) چیئرمین داؤد احمد خاں (رائیونڈ)............25000/
(62) چوہدری عبدالجبار میو پٹواری (وطنہ) رائیونڈ............25000/
(63) محمد ساجد ولد فاروق (حویلی سپانوالی) کاہنہ............25000/
(64) چوہدری آس محمد میو (حویلی سپانوالی) لاہور............25000/
(65) مشتاق احمد صدیقی میو (بھگیاڑ مار) کوٹ رادھا کشن............25000/
(66) ماسٹر خورشید میو (سینٹرل پارک) لاہور............20000/
(67) اظہر علی یعقوب بھٹی (سنٹرل پارک) لاہور............20000/
(68) بابا طارق میو (حویلی سپانوالی) کاہنہ............20000/
(69) سیٹھ محمد اکرم سلیم (بدوکی) لاہور............20000/
(70) پروفیسر مبشر نوید میو (پنجاب یونیورسٹی) لاہور............20000/
(71) پروفیسر محبوب عالم میو (بحریہ ٹاؤن) لاہور............20000/
(72) کبیر خاں میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............20000/
(73) اکرام خاں ٹکریا میو (کشمیر پتی) پرانا کاہنہ............20000/
(74) چوہدری عمران حسن ایڈووکیٹ (بستی غربی) مصطفےٰ آباد............20000/
(75) آس محمد میو ولد منشی خاں (جنڈ والا) چونیاں............20000/
(76) محمد شعیب اسلم میو (گجومتہ) لاہور............20000/
(77) شبیر احمد میو (لبیک بک سنٹر ہیر) لاہور کینٹ............20000/
(78) حاجی عبدالروف ولد روپ خاں (پانڈوکی) لاہور............20000/
(79) محمد امجد ولد نظام الدین (پانڈوکی) لاہور............20000/
(80) چوہدری عبدالعزیز ایڈووکیٹ (پانڈوکی)............20000/
(81) محمد محسن ولد ماسٹر عبداللطیف (رائیونڈ)............20000/
(82) حاجی محمد یونس میو (بدوکی) لاہور............20000/
(83) ماسٹر حاجی نور محمد میو (پانڈوکی)............20000/
(84) محمد اسلام میو ولد حاجی نور محمد (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............20000/
(85) حاجی نثار احمد میو (داتا ہوٹل) مانگا منڈی............20000/
(86) حاجی وقاص اشرف پاہٹ (جودھو دھیر) رائیونڈ............20000/
(87) حافظ محمد انور میو (کوٹ آسہ سنگھ) کوٹ رادھا کشن............20000/
(88) عامر اقبال سندھو (جودھو دھیر) رائیونڈ............15000/
(89) ماسٹر محمد عرفان میو (راول جھنگڑ) کوٹ رادھا کشن............15000/
(90) سیف اللہ ولد خوشی محمد میو (پانڈوکی)............15000/
(91) راشد اسرائیل میو (پانڈوکی) لاہور............15000/
(92) عبدالرشید میو (گجومتہ) لاہور............10000/
(93) چوہدری خالد محمود انجم میو (گجومتہ) لاہور............10000/
(94) ماسٹر سعید اختر میو (مدینہ کالونی) رائیونڈ............10000/
(95) ماسٹر محمد ابراہیم میو (رائیونڈ)............10000/
(96) حاجی اصغر علی میو سیکرٹری (بدوکی)............10000/
(97) چوہدری صلاح الدین میو (بدوکی) لاہور............10000/
(98) کاشف ولد محمد قاسم میو (پانڈوکی) لاہور............10000/
(99) محمد ارسلان شوکت (آرائیاں) رائیونڈ............10000/
(100) نمبردار محمد رمضان میو (آرائیاں) رائیونڈ............10000/
(101) محمد نعیم ولد محمد خاں میو (متہ) قصور............10000/
(102) محمد اصغر ولد بنے خاں (بھگیر سنگھ) کوٹ رادھا کشن............10000/
(103) رانا انور بھا گوڑیا (تلونڈی) چونیاں............10000/
(104) عامر ناظر (حویلی چیتو والی) لاہور............10000/
(105) اے ایس آئی شبیر احمد میو (60 چک) کوٹ رادھا کشن............10000/
(106) چوہدری اسلم میو (60 چک) کوٹ رادھا کشن............10000/
(107) وائس چیئرمین چوہدری حبیب احمد خاں (جودھو) رائیونڈ............10000/
(108) حاجی محمد فضل دین میو (بدر پور) قصور............10000/
(109) حاجی ریاض احمد بھلر (جودھو دھیر) رائیونڈ............10000/
(110) محمد اعظم پاہٹ (جودھو دھیر) رائیونڈ............10000/
(111) زیلدار محمد انجم میو (جودھو دھیر) رائیونڈ............10000/
(112) سیٹھ عمر دین میو (لکھا شادی ہال) رائیونڈ............10000/
(113) محمد اصغر بھٹی (دفتو) قصور............10000/
(114) عالم ندیم سیٹھی (ڈی جی سیمنٹ) لاہور............10000/
(115) چوہدری برکت علی (حویلی سپانوالی) کاہنہ............10000/
(116) چوہدری آس محمد میو (جیابگا) رائیونڈ............10000/
(117) حاجی محمد طارق عطاری (کاہنہ) لاہور............10000/
(118) چوہدری کالے خاں (شہزادہ گاؤں) لاہور............10000/
(119) شاہد رمضان میو (منڈی صادق گنج) چنن آباد............10000/
(120) چیئرمین خوشی محمد نمبردار (طوطل) پتوکی............10000/
(121) ماسٹر کفیل احمد ولد عطاء محمد (پتوکی)............10000/
(122) ماسٹر محمد قیصر (چک 34 ملانوالہ) پتوکی............10000/
(123) ڈاکٹر محمد عمران (پھول نگر) پتوکی............10000/
(124) چوہدری محمد اکبر میو (بدر پور) قصور............8000/
(125) ساجد صوبے خاں (جگیاں) ضلع قصور............7000/
(126) طارق محمود میو (بدوکی) لاہور............5000/
(127) چوہدری عبدالرشید میو (بدوکی) لاہور............5000/
(128) محمد عابد ولد شیر محمد میو (پانڈوکی)............5000/
(129) محمد ساجد ولد شیر محمد میو (پانڈوکی) لاہور............5000/
(130) محمد زبیر ولد شاہ محمد (پانڈوکی) لاہور............5000/
(131) محمد سرور میو ولد محمد انور (ہیر کوٹھی) لاہور کینٹ............5000/
(132) محمد عزیز جیولرز (ہیر) لاہور کینٹ............5000/
(133) محمد مبشر بیکری والا (ہیر) لاہور کینٹ............5000/
(134) اکمل جاوید میو (آرائیاں) رائیونڈ............5000/
(135) اسامہ سلمان طارق (رحمت پارک) لاہور............5000/
(136) عبدالغنی میو (بھگیر سنگھ) کوٹ رادھا کشن............5000/
(137) عتیق الرحمٰن میو (مدکے) کوٹ رادھا کشن............5000/
(138) محمد فیاض بھٹی (گلوبڑا) لاہور............5000/
(139) محمد ارمان ولد محمد حسین (جیون سنگھ) قصور............5000/
(140) محمد ارشاد میو (بلیچی محلّہ) مصطفےٰ آباد............5000/
(141) محمد عمران میو ولد ممکن خاں (متہ) قصور............5000/
(142) محمد عرفان ولد ممکن خاں (متہ) قصور............5000/
(143) ڈاکٹر عمران میو (حویلی حبیب اللہ والی) لاہور............5000/
(144) محمد ارشاد ولد غلام محمد (پانڈوکی) لاہور............5000/
(145) حاجی بشیر احمد سحر میو (پتوکی) قصور............5000/
(146) محمد مبشر ولد دین محمد (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............5000/
(147) محمد رمضان ولد دین محمد (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............5000/
(148) محمد احسان ولد حاجی نور محمد (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............5000/
(149) محمد شاہد ولد حاجی نور محمد میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............5000/
(150) میاں سلیم فلور مل والے (رائیونڈ)............5000/
(151) حاجی محمد صدیق آرائیں (بھلا پنڈ) رائیونڈ............5000/
(152) چوہدری ارشد ممبر (کشمیر پتی) پرانا کاہنہ............5000/
(153) محمد سلیم ڈھنگل (بھگیاڑ مار) کوٹ رادھا کشن............5000/
(154) صدائے میو اخبار (رحمت پارک) لاہور............5000/
(155) شکیل نور محمد میو (بابلیانہ اوتاڑ) رائیونڈ............5000/
(156) حاجی اصغر علی عباسی (محمدی ٹریڈرز) سکھر............4700/
(157) جوہری بی بی ہمشیرہ حاجی نور محمد (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ............4000/
(158) چوہدری ابرار یونس ایڈووکیٹ (پرانا کاہنہ) لاہور............3000/
(159) محمد جاوید ولد اللہ بخش (سرہالی کلاں) قصور............3000/
(160) ڈاکٹر نجمہ حنیف میو (میو ہسپتال) میر پور خاص............2000/
(161) طارق محمود ولد کلو خاں (پانڈوکی)............2000/
(162) محمد رمضان میو (جودھو دھیر) رائیونڈ............2000/
(163) سیف اللہ الیکٹرک سٹور (جودھو دھیر) رائیونڈ............2000/
(164) گزشتہ سال کی بچی ہوئی رقم............128000/

گزشتہ سال کے بچے ہوئے 1 لاکھ 28 ہزار سمیت ٹوٹل ڈونیشن 60 لاکھ 40 ہزار 700 روپے۔ سلائی مشینوں کی رقم اس کے علاوہ ہے

ضروری نوٹ

ایک بچی کی شادی پر تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار روپے خرچہ آئے گا۔ کتنی بچیوں کی شادی کرنی ہے اسکا فیصلہ 15 جنوری کو فارم جمع ہونے کے بعد کیا جائیگا

راشد اسرائیل — خالد سیف اللہ — چوہدری حبیب خاں — حاجی ریاض بھلر — ماسٹر سعید اختر میو — حاجی اصغر علی میو — رانا محمد جاوید — محمد اعظم پاہٹ — چوہدری اسلم میو — چوہدری عبدالرشید — نمبردار خوشی محمد میو — ڈاکٹر محمد عمران — سیٹھ عمر دین میو — شاہد رمضان میو — محمد اسلام نور میو — چوہدری برکت علی

ماسٹر کفیل عطاء میو — ساجد صوبے خاں — محمد ارشاد میو — چوہدری آس محمد — اے ایس آئی شبیر احمد — ارمان حسین میو — اکمل جاوید میو — چوہدری سلیم ڈھنگل — حاجی بشیر احمد سحر میو — نمبردار محمد علی میو — عتیق الرحمن میو — شکیل نور میو — زبیر شاہ محمد میو — حاجی اصغر عباسی — ڈاکٹر نجمہ حنیف — علی محمد میو

ڈاکٹر نجمہ حنیف میو — عدنان خرم ایڈووکیٹ — غلام فاروق میو — بشیر احمد میو — محمد عمر میو — ماسٹر ارشد علی میو — ٹھیکیدار محمد اصغر میو — محمد نعمان میو — شاہد حسین میو — محمد فیصل میو — محمد انور میو — محمد اکبر میو — محمد عمر میو — اصغر علی میو — محمد اسحاق میو

دسمبر میں میرپور خاص اور دیگر اضلاع سے بننے والے ''صدائے میو'' کے نئے ممبران کی لسٹ

خصوصی ممبران

(1) بیرسٹر کے بی خاں میو (کہروڑ پکا) حال مقیم لندن
(2) غلام نبی میو ایڈووکیٹ (میولاء چیمبر) میرپور خاص
(3) حاجی محمد عثمان میو راجپوت (میرپور خاص)

سالانہ ممبران میرپور خاص

(1) غلام فاروق میو (المیوات پراپرٹی زون)
(2) ماسٹر ارشد علی میو (بسم اللہ ٹاؤن) میرپور خاص
(3) محمد اکبر میو (بسم اللہ ٹاؤن) میرپور خاص
(4) شاہد حسین میو (بسم اللہ ٹاؤن) میرپور خاص
(5) بشیر احمد میو سابق کونسلر (سٹلائٹ ٹاؤن)
(6) ڈاکٹر نجمہ حنیف میو (میو ہسپتال) سٹلائٹ ٹاؤن
(7) محمد عمر میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میرپور خاص
(8) نعمان شہاب میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میرپور خاص
(9) ٹھیکیدار اصغر میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میرپور خاص
(10) فیصل حمید میو (سٹلائٹ ٹاؤن) میرپور خاص
(11) عدنان خرم میو ایڈووکیٹ (ڈسٹرکٹ بار)
(12) محمد انور میو (منظور آباد کالونی) میرپور خاص
(13) محمد عمر میو (منظور آباد) میرپور خاص
(14) ٹھیکیدار بشیر احمد میو (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(15) حاجی نصیب خاں میو (محمود آباد) لوکو
(16) ٹھیکیدار محمد حسن میو (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(17) اصغر علی میواتی (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(18) محمد الیاس رحمت (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(19) فضل محمد عرف فجرو (جنرل کونسلر) محمود آباد
(20) محمد الیاس سجان (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(21) ماجد خاں میو (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(22) محمد بنارس میو (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(23) عادل شفیع میو (محمود آباد لوکو) میرپور خاص
(24) نظام الدین میو (گوٹھ کمل خاں) 12 میل
(25) اصغر علی میو (گوٹھ کمل خاں) 12 میل
(26) محمد عمر میو (گوٹھ کمل خاں میو) 12 میل
(27) سجان خاں میو (گوٹھ حاجی نول خاں)
(28) عبدالحمید میو (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ شاخ
(29) محمد ارشد میو (گوٹھ حسن خاں میو) کھیراؤ شاخ
(30) محمد رفیق میو (گوٹھ حسن خاں میو) کھیراؤ شاخ
(31) عبدالخالق میو (گوٹھ حسن خاں میو) کھیراؤ شاخ
(32) عبدالحمید میو (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ شاخ
(33) محمد اصغر میو (گوٹھ حاجی نول خاں) کھیراؤ شاخ
(34) محمد اصغر بھٹو (سلطان آباد گوٹھ) کھیراؤ شاخ
(35) محمد ارشد جوم خاں (گوٹھ حاجی نول خاں)
(36) محمد اسلام میو (گوٹھ چاہت خاں میو)
(37) فقیر محمد میو (گوٹھ چاہت خاں میو) کھیراؤ شاخ
(30) محمد جمیل میو (گوٹھ حاجی دین محمد) ڈھگان رستی
(39) محمد مضان میو (گوٹھ حاجی دین محمد) ڈھگان رستی
(40) حامد حنیف میو (گوٹھ حاجی دین محمد) ڈھگان رستی
(41) حاجی محمد علی میو (گوٹھ حاجی محمود خاں میو)
(41) ریاض احمد میو (گوٹھ حاجی رستم خاں میو)
(43) عمران خاں میو (گوٹھ حاجی چاؤلہ خاں)
(44) جمال الدین میو (گوٹھ چھوٹو خاں میو)
(45) محمد ارشد میو (گوٹھ حرمت خاں) ڈھگان رستی
(46) اختر حسین میو (گوٹھ حرمت خاں) ڈھگان رستی
(47) محمد شفیق میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(48) محمد اسحاق میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(49) حافظ محمد عثمان میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(50) محمد یونس میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(51) محمد رفیق میو (دیہہ 257) تعلقہ شجاع آباد
(52) محمد اسحاق میو (اسحاق گوٹھ) لغاری پمپ
(53) اصغر علی میو (جھلوری) میرپور خاص

لاہور، قصور کے ممبران

(1) چوہدری شہزاد جواہر میو (کماہاں) لاہور
(2) حاجی رزاق کارولیا میو (شفیق کالونی) کاہنہ
(3) محمد رفیق پاہٹ (موتا سنگھ) لاہور
(4) میاں جی جمیل دھنگل (مالی کوٹھی) کوٹرادھاکشن

سالانہ ممبران جامشورو

(1) محمد حسن چاندو میو کونسلر (خدا کی بستی) کوٹری
(2) محمد یوسف میو (خدا کی بستی) کوٹری ضلع جامشورو
(3) شمس الدین میو (خدا کی بستی) کوٹری
(4) عبدالرشید میو (خدا کی بستی) کوٹری ضلع جامشورو
(5) جان محمد عرف جانو میو (خدا کی بستی) کوٹری

نظام الدین میو — سجان خاں میو — محمد اصغر بھٹو میو — عبدالحمید میو — اصغر علی میو — محمد اسلام میو — ارشد علی میو — محمد اصغر میو — محمد رفیق میو — محمد حسن چاندو میو — شمس الدین میو — محمد یوسف میو — عبدالرشید میو — جان محمد جانو میو — محمد الیاس میو

محمد جمیل میو — حاجی محمد علی میو — جمال دین میو — ریاض احمد میو — حامد حنیف میو — محمد شفیق ناظم میو — محمد ارشد میو — عمران خاں میو — محمد یونس میو — محمد اسحاق میو — حافظ محمد عثمان میو — ارشد علی میو — محمد عمر میو — بیٹا فقیر محمد میو

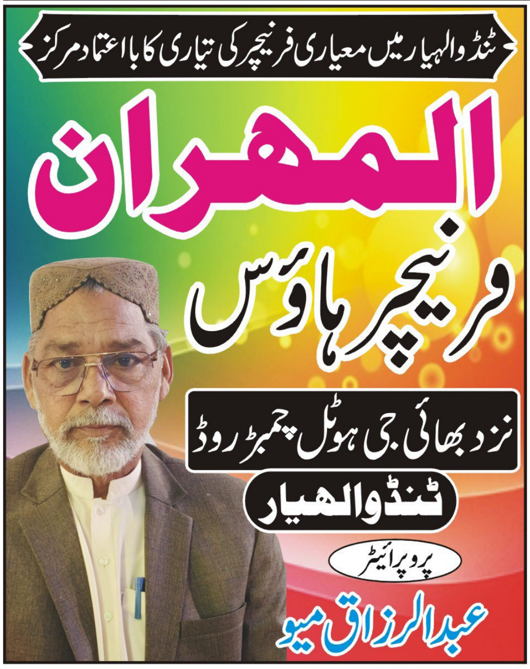

شہزاد جواہر میو — حاجی رزاق کارولیا — محمد رفیق پاہٹ — میاں جی جمیل میو — فضل محمد عرف فجرو — ٹھیکیدار بشیر احمد — ٹھیکیدار محمد حسن میو — حاجی نصیب خاں میو — محمد بنارس میو — اصغر علی میواتی — ماجد خاں میو — محمد الیاس میو

بزمِ ادب

صدائے میو

میواتی گجل

سکندر سہراب میو (لاہور)

جب من کی ندی ند چڑھے دہ جائے پریت پال   جا دیوا میں تیل نا واکی سَوبھ کہا
اِکسارا ہو جات ہاں کہا کھڈّک کہا کھال   بوَجھ رہے کیں ٹانڈ پہ وائے گول دیو پتّال
نیو پکھیرو کہہ رو پنجرہ ہے جنجال   جاکی اُونچی لوئے سونگری روشن ہوئے
ہولے ہولے ایک دن ای پڑجائے گو ڈھال   من کی میٹری جب سجے کوئی ایسو دیو وَبال
پالن کر وا بات کو جا سُو پہنچے پھیج   گیلوّا یا گیل میں کانٹا بوگی رات
جاکو دارو نہ ملے تُو ایسو دکھ مت پال   جے منجل کو دھیان تو پہلے گیل اُجال

اچھا وقت

ناصر بشیر (لاہور)

چھوٹی سے گھر میں سب ہی مل کے رہا کرتے تھے   دے کے آواز اُسے روک لیا کرتے تھے
نعمتیں کم تھیں مگر شکر ادا کیا کرتے تھے   کوئی مہمان جب آتا تھا اچانک گھر میں
ایک کمزور سی زنجیر پڑی رہتی تھی   مل کے سب اُس کی مدارات کیا کرتے تھے
گھر کے دروازوں کو تالے نہ لگا کرتے تھے   ڈاکیا آدھی ملاقات اکثر کرا دیتا تھا
بیٹھنے اُٹھنے کے آداب سے آگاہ تھے ہم   لوگ اَن پڑھ تھے مگر خط بھی لکھا کرتے تھے
غور سے بات بزرگوں کی سُنا کرتے تھے   جوڑنا پڑتے نہ تھے ہاتھ خطا کاروں کو
سال کے سال ملا کرتی تھی پوشاک نئی   معذرت کے لئے الفاظ ہوا کرتے تھے
ہم پہن کر جسے اِتراتے پھرا کرتے تھے   پہلے ہوتے تھے گداگر بھی فقیروں کی طرح
سرِ بازار بچھڑ جانے کا خطرہ ہی نہ تھا   کچھ نہ پاکر بھی دعائیں وہ دیا کرتے تھے
انگلی ماں باپ کی یوں تھام لیا کرتے تھے   کیا عجب کھیل تھا وہ آنکھ مچولی ناصر
جب گزرتا تھا گلی سے کوئی پھیری والا   عید کا چاند بھی ڈھونڈ لیا کرتے تھے

غزل

نواب ناظم میو (لاہور)

بے بسی کو نکالتا کیسے ؟   جس درندے کو میں نے پالا تھا
گھر کی حالت سنبھالتا کیسے؟   اس کو گھر سے نکالتا کیسے ؟
چاند سورج تھے ماورا مجھ سے   میری مانند مضمحل تھے سبھی
میں اُجالے اُچھالتا کیسے ؟   بوجھ یاروں پہ ڈالتا کیسے ؟
میں تو قیدی تھا بھوکے پنجرے کا   اس کا غم تھا نہ درد تھا ناظم
میں پرندوں کو پالتا کیسے ؟   دل کو اپنے اُجالتا کیسے ؟

میوات کو داغِ فراق

یٰسین خاں عصرو باگھوڑوی

مات پتا چھوٹ گئے چھوٹ گی بہنا پیاری   چھٹا پاہڑ اور پاکھان ، چھٹا ندی اور نالا
چھوٹ گئے ما جائے سے بیر چھٹی پت بھرتا ناری   چھوٹ گی میوات ، آٹ ہیں دینا ڈیرا
رشتے دارء چھٹی چھٹا بہنا سُو بھاتی   کیسے جاؤں پھر ، لگاں باڈر پہ پہرا
چھُٹا نندیو ، اسناؤ ، چھوٹ گا سنگی ساتی   جے تُو پون جا میوات کو ، ہوں سُو لایو ماٹی لار
جائیداد چھوٹ گی چھٹا نگر متوالا   کجلُو کت کے سار لُو ، آنکھن ٹھنڈ پڑے یک بار

کچھ نہیں بنا!

عمران خاں میو (سرانوالی) ڈسکہ

قربت سے ناشناس رہے ، کچھ نہیں بنا   جس روز بے ادب ہوئے مشہور ہو گئے
خوش رنگ ، خوش لباس رہے ، کچھ نہیں بنا   جب تک سخن شناس رہے ، کچھ نہیں بنا
ہونٹوں نے خود پہ پیاس کے پہرے بٹھا لئے   اس شخص کے مزاج کی تلخی نہیں گئی
دریا کے آس پاس رہے ، کچھ نہیں بنا   ہم محوِ التماس رہے ، کچھ نہیں بنا
اب قہقہوں کے ساتھ کریں گے علاجِ عشق   پھر ایک روز ترکِ محبت پہ خوش ہوئے
ہم مدتوں اُداس رہے ، کچھ نہیں بنا   کچھ دن تو بدحواس رہے ، کچھ نہیں بنا

میواتی نعت

نمبردار گلفام خاں میو (ستھراہ) ڈسکہ

تو میٹھو اور کھاری ہے ساری دنیا
تیرا نام پہ سو سو واری دنیا
ہم نے بھی آقاؐ در پہ بلا لیو
جہاں ہو آئی ہے ساری دنیا
تیرا خزانہ کدی نہ مُک ساں
ازلن سُو کھاری ہے دنیا
تیری شان ہے سب سُو اعلیٰ
چوگھر گھاں سُو پکاری دنیا
گرم ریتن پہ لوٹ کے کھائی مار
ای کیسو عاشق اش اش پکاری دنیا
سوہنا نے آکے نور بکھیرو
اندھیرا میں ہی ساری دنیا
خاں رحمت نے ان کی میرا عیب ڈھکا ہاں
گنہگار ہاں پر سمجھے ہے نیکو کاری دنیا

میواتی قطعہ

قیوم رضا میواتی (ڈسکہ)

قدر کروتم ما باپن کی ہنس کے سُنو اُن کا بول
چلا گیا تو یہ نا مل ساں ہیرا ہاں انمول
اِن کا دم سُو باکھل مہکے جیسے رات کی رانی
یہ بولاں تو پھول گراں ہاں ایسا میٹھا بول

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

صدائے میوفورم لاہور کے رہنما عبدالستار خاں میو کا بھتیجا طویل علالت کے بعد وفات پا گیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے سینئر نائب صدر عبدالستار خاں میو جمعہ خاں مارکیٹ والے گجومتہ کا بھتیجا اور روزدار خاں مرحوم کا بیٹا محمد امجد میو طویل علالت کے بعد وفات پا گیا۔ معروف سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں معززین نے گھر جا کر لواحقین سے اظہارِ افسوس کیا۔

کرنل (ر) محمد علی میو کا پھوپھا ماسٹر نصرت خاں وفات پا گئے

نارووال (نمائندہ صدائے میو) میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو کا پھوپھا ماسٹر نصرت خاں میو نارووال کے نواحی گاؤں سیدوکے میں رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہارِ افسوس کیا۔

معروف عامل قاری احمد حسن میو قصور کے نواحی گاؤں کتلوہی خورد میں وفات پا گئے

قصور (نمائندہ صدائے میو) معروف عامل قاری احمد حسن میو قصور کی نواحی گاؤں کتلوہی خورد میں رضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں علاقہ بھر کے علماء سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرحوم مانانوالہ اور نشاط کالونی میں بھی عرصہ دراز تک درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں

باہمن والا شجاع آباد کے حاجی جمال الدین میو انتقال کر گئے

شجاع آباد (نمائندہ/عزیز الرحمٰن میو) شجاع آباد کی نواحی بستی شاہ باہمن والا کی معروف شخصیت حاجی جمال الدین میو رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں علاقہ کی سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

لہنہ سنگھ والا کے نمبردار حاجی شوکت علی انتقال کر گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لہنہ سنگھ والا فیز 6 ڈی ایچ اے لاہور کے نمبردار حاجی شوکت علی میو گزشتہ دنوں رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ اور قرآن خوانی کی تقریب میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

کماہاں کے نوجوان ساجد میو رضائے الٰہی سے انتقال گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لاہور کے نواحی قصبہ کماہاں کے میو نوجوان محمد ساجد میں رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ اور قرآن خوانی کی تقریب میں علاقہ کی سیاسی وسماجی شخصیات سمیت لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کر سکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

ہمیں اتحاد کا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیئے، بیرسٹر کے بی خاں

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! میں دیکھتا ہوں کہ ہماری میو قوم کی کئی تنظیموں کے نام میں اتحاد کا لفظ شامل ہے اور ہم ہر بات اور مضمون میں بھی اتحاد کی بات کرتے ہیں میں اتحاد کے لفظ سے اتفاق نہیں کرتا کیونکہ ہماری کسی سے کوئی لڑائی ہے نہ مخالفت یہ لفظ سے کسی سے مقابلہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اس لئے ہمیں اتحاد کی بجائے بھائی چارہ، ویلفیئر یا فلاح و بہبود جیسے نام استعمال کرنے چاہئیں تا کہ مقابلے کا تاثر نہ ابھرے۔

منجانب، بیرسٹر کے بی خاں میو (کہروڑ پکا) حال مقیم لندن

بیرسٹر صاحب! آپ کی بات بالکل ٹھیک ہے کہ ہماری کسی سے مخالفت یا مقابلہ نہیں اس لئے اتحاد کا لفظ استعمال نہیں ہونا چاہئے لیکن یہ بات عالم لوگوں کی سمجھ میں نہیں آئے گی اسی لئے ہر کوئی اتحاد کا لفظ استعمال کرتا ہے۔

بچیوں کی شادیاں ان کے گھروں سے کرنی چاہئیں، صائمہ بتول

محترم بھائی حافظ سلمان! ماشاء اللہ آپ لوگ اپنی قوم کیلئے جو کچھ کر رہے ہیں اس پر آپ کو مبارکباد کے کھوکھلے اور روایتی الفاظ کے سوا کچھ بھی نہیں۔ آپ سے میرے بھائی کی ملاقات ہے اور ان ہی کے ذریعے میں کچھ مشورے بھی دیتی رہتی ہوں۔ غریب بچیوں کی اجتماعی شادیاں وہ بھی ہر سال یہ کوئی آسان کام نہیں لیکن میرا خیال ہے کہ بچیوں کی شادیاں ان کے گھروں سے ہی کرنی چاہئیں آپ اس بارے کیا رائے رکھتے ہیں۔

آپکی بہن! صائمہ بتول میو (وڈالہ سندھواں) سیالکوٹ

صائمہ بہن! آپ کی بات بہت اچھی ہے بالکل ایسا ہی ہونا چاہئے لیکن ہم کوشش کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صرف مشورے ہی ہیں کوئی اس معاملے میں کردار ادا کرنے کو تیار نہیں ہوتا پھر بھی انشاء اللہ کوشش کرینگے۔

ہم میو قوم کے ہمیشہ احسان مند رہیں گے، الیاس جٹ

محترم حافظ سلمان صاحب! میری اور میرے کزن کی ایک ایک بچی کی اجتماعی شادی میں ہوئی ہمیں آپکا یہ کام بہت اچھا لگا اور سچی بات ہے ہماری برادری میں بھی بہت سے لوگ کروڑ پتی ہیں اور تنظیمیں بھی بنائی ہوئی ہیں لیکن آج تک ہماری کوئی مدد نہیں کی گئی بلکہ کسی نے حال تک نہیں پوچھا اس لئے ہم ہمیشہ میو قوم کے احسان مند رہیں گے اس بار بھی ہمارے جاننے والے نے فارم لیا ہے جو کہ واقعی مستحق امید ہے اسکی بچی کا نام بھی شامل کر لیں گے۔

آپکا احسان مند، محمد الیاس جٹ (شاہدرہ) لاہور

الیاس صاحب! آپ کی محبت کا شکریہ ہم جو کچھ بھی کر رہے ہیں کسی پر احسان نہیں بلکہ اپنی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہمارا مقصد صرف اپنی برادری نہیں بلاتفریق انسانیت کی خدمت ہے۔

بدوکی کالج کے حوالے تاثرات اچھے لگے، چوہدری عمران میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب: دسمبر کے صدائے میو میں بدوکی کالج کے حوالے سے انجمن اتحاد و ترقی میوات کے صدر شہزاد جواہر، ڈونر چوہدری طاہر اسلام اور کمیٹی کے سربراہ بریگیڈیئر (ر) ظفر یٰسین بابر صاحب کے تاثرات بہت اچھے لگے اور کافی حد تک معاملہ بھی سمجھ آ گیا۔ اگرچہ تینوں شخصیات کا الگ الگ موقف اور رائے ہے لیکن ایک بات پر سبھی متفق ہیں کہ کالج ہر صورت بننا چاہئے۔ پھر بھی میرے خیال میں بریگیڈیئر بابر صاحب نے جو بات کی ہے اسی میں معاملے کا حل دکھائی دیتا ہے لیکن بااختیار کمیٹی کے قیام پر بھی تمام فریقین کا ایک ہونا ضروری ہے۔

منجاب، چوہدری محمد عمران میو (اسلام پورہ) لاہور

عمران بھائی! لمحہ فکریہ یہ ہے کہ 37 سال ہو گئے لیکن چاردیواری کے سوا کچھ بھی نہ ہو سکا اور جب کچھ ہوتا نظر آنے لگا تو ہر کوئی اپنی سوچ کے ساتھ میدان میں آ گیا۔ میو تنظیمات کونسل کی کوششوں کے بعد پہلی بار سنجیدہ کوششیں دیکھنے میں آئی ہیں اگر اب بھی کوئی حل نہ نکلا تو پھر سورہ فاتحہ پڑھنا ہی باقی رہ جائے گا۔

میوات تاریخ کے تناظر میں اچھا مضمون تھا، شگفتہ وسیم میو

محترم حافظ سلمان بھائی! آپنے برادری شخصیات کے انٹرویو کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے کا وعدہ تو پورا نہیں کیا پھر بھی ہم قیس چوددھری، بیرسٹر کے بی خاں اور اعجاز بھائی کے مضامین پڑھ کے دل ہلکا کر لیتے ہیں اور دسمبر کے شمارہ میں انڈیا کے عابد بھائی نے ''میوات تاریخ کے تناظر میں'' کے عنوان سے جو مضمون لکھا وہ بہت اچھا تھا امید ہے اس طرح کے مضامین آئندہ بھی شائع کرتے رہیں گے اور برائے مہربانی اسلامی صفحہ بھی دوبارہ شروع کر دیں۔

آپ کی بہن، شگفتہ وسیم میو (پرانا کاہنہ) لاہور

پیاری بہن شگفتہ! دل ہلکا کرنے کا شکریہ باقی اس دفعہ سے ہی اسلامی صفحہ اور انٹرویو کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا ہے لیکن اس کیلئے چار صفحات بڑھا کر اخراجات میں 7 ہزار روپے کا اضافہ ہو گیا ہے۔

لاہور کی شادی پر صدائے میو کیوں خاموش ہے؟ محمد امجد میو

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! گزشتہ دنوں لاہور میں راؤ سرفراز نامی بندے نے اپنے بیٹے کی شادی کی جس میں کروڑوں روپے لٹائے گئے اور اردو پوائنٹ کے یاسر شامی کو بلا کر قوم کی جو بے عزتی کرائی گئی اس پر بہت سے لوگوں نے سوشل میڈیا پر تنقید کی لیکن صدائے میو کی طرف سے پہلی بار خاموشی دیکھنے میں آئی اس کی کیا وجہ ہے حالانکہ صدائے میو میں ہر اس کام پر کھل کر لکھا جاتا جس کی وجہ سے قوم کے تشخص کو نقصان پہنچے۔

آپکا بھائی، محمد امجد میو (خالق نگر) لاہور

امجد بھائی! اصل میں تنقیدی باتیں کرنے والے وہ لوگ تھے جنکا اپنا دامن داغ دار تھا پھر بھی سب سے پہلے ہم نے ہی فضولیات پر خبر لگائی بعد میں اس لئے خاموش رہے کہ تنقید کرنیوالوں کا اپنا دامن ہی داغدار تھا۔

چوہدری صابر حسین بلا میو | چوہدری طاہر اسلام میو | کیپٹن آزر حسین

ہم چوہدری صابر حسین بلا میو

کو پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کا صدر

چوہدری طاہر اسلام کو سرپرست اور کیپٹن آزار حسین میو

کو نائب صدر منتخب ہونے پر

مبارکباد

پیش کرتے ہیں

خدمت بلا تفریق — پاکستان صدائے میو فورم — S.M.F

منجانب

اہلیان جلکے گاؤں، بدوکی، حویلی سپانوالی ضلع لاہور

خوشخبری

ٹنڈو الہیار میں

راہی ہوٹل کے سامنے ٹنڈو آدم ناکہ پر

النور

چکن سنٹر

کے نام سے بہترین اور معیاری

چکن کا افتتاح ہو چکا ہے

کاشان راجپوت

0300-3342963

کشمیر پتی (کاہنہ) کے پرفضا مقام پر تمام تر سہولیات سے آراستہ پرکشش ہاؤسنگ سکیم

نیا سال مبارک

4 مرلہ 5 مرلہ

7 مرلہ 10 مرلہ

ایک کنال کے

پلاٹس دستیاب ہیں

PAKISTAN ASSOCIATES

نیو کشمیر پارک

پاکستان ایسوسی ایٹس

ہیڈ آفس: بلمقابل OTO پٹرولیم نصیب آباد (کاہنہ) لاہور

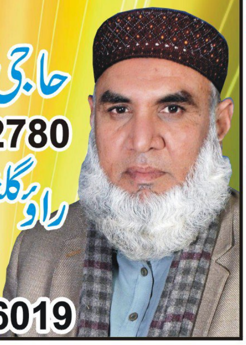

حاجی محمد اکمل میو

0300-4352780

راؤ گلشن حسن خاں

آف شہزادہ

0321-4646019

QUAID GUJRANWALA GYPSUM

PROCESSING PLANT

Plat# 10, Heavy Factory Area Quaidabad, Distt: KHUSHAB

Ph:+92-55-3413111 +92-0300-8747808

نیا سال مبارک

قائد گوجرانوالہ

جپسم پروسیسنگ پلانٹ

MASTER CEILING TILES

پلاٹ نمبر 10 ہیوی فیکٹری ایریا قائد آباد ضلع خوشاب

ہمارے ہاں: اعلیٰ کوالٹی کا جپسم، پلاسٹر آف پیرس تیار کیا جاتا ہے

ہر قسم کی ڈاؤن سیلنگ، باڈر گولہ، ناریل سیلنگ، وال پیلنگ، ملتانی چھتوں کی مکمل ورائٹی، اور سن کا مکمل ہارڈ ویئر ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے

ہیڈ آفس

ماسٹر سیلنگ ٹائلز گوجرانوالہ

علی پور چوک گوندلانوالہ روڈ بلمقابل سردار میرج ہال راج کوٹ گوجرانوالہ

پروپرائیٹر

چوہدری شفیع محمد خاں میو

نائب صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ

نیا سال مبارک

اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر

R.T.M No. 94238

(رجسٹرڈ)

رہبر

واٹر پمپس اینڈ موٹرز

گلہ روبی فین بلمقابل ماڈل فیملی ہسپتال گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ

آگے بڑھیں محنت اور

ایمانداری کے ساتھ

الحاج غلام نبی خاں میو

صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ

0300-6401996